جذبۂ عشق

کسی بزرگ شاعر نے کہا ہے کہ جس انسان کے سینے کے اندر دل اور اسمیں درد نہیں وہ دل نہیں پتھر کا ٹکڑا ہے اسی طرح جو انسان دردمند دل رکھتے ہوئے کسی کیساتھ محبت نہیں کرتا یعنی اپنے دل کا تبادلہ نہیں کرتا وہ دُنیا میں انسان تو کیا حیوان سے بھی بدتر ہے جو حیوان ہو وُہ بھی اپنے بچّوں سے محبّت کرتا ہے۔ یہ بات بالکل درست ہے۔ لیکن یار کو لوگوں نے ایسی تحریروں اور اشعار کا مطلب کہ اپنے حق میں لے جاکر بجائے کہ اس سے محبّت کا لطف اٹھائیں اپنی زندگی تباہ کر دیتے ہیں۔ محبت بذات خود ایک علم ہے۔ اس کے حامل کیلئے یا خواہشمند کے لئے اس کی واقفیت کرنا اس کا تجربہ کرنا ازبس ضروری ہوتا ہے۔ لیکن ان دنوں تجربہ کرنا کیا سبق حاصل کرنا تو درکنار یہ طریقہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ جس حسین اور نوجوان عورت پر آنکھ پڑی اسی پر مائل ہو گئے۔ عجیب بات ہے کہ نہ تو تم نے اُسے دو چار مرتبہ دیکھا نہ سُنا نہ یہ معلوم کیا کیا ہے کہ نیک ہے یا بدچلن ہے۔ بازاری ہے یا حسن کا جال بچھا کر ہمیں جہنم میں دھکیل دے گی۔ بغیر سوچے سمجھے ان کے مجنوں بن گئے لوگ دُنیا میں میاں مجنوں کو عزّت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں لیکن آپ یہ سوچیں کہ ساری عمر وہ عشق لیلےٰ میں لگا ہوا ذلیل ہوا۔ یہاں تک کہ اس کے فراق میں اس کے کُتوں کو چومتا رہا۔ اس کے سوا میں اس قدر محو ہوا کہ لوگ پاگل سمجھ کر بازاروں میں اینٹیں اور پتھر مارتے تھے اچھا یار کی خاطر سب کچھ منظور۔ لیلیٰ مجنوں کی کسی تاریخ یا سوانعمری میں آپ نے ان کا نیک انجام پڑھا یا سنا سوائے

اس کے کہ میاں قیس لیلیٰ کی فرقت میں گھل گھل کر مجنوں ہو گئے۔ اور دنیائے عشق میں اپنے نام کو چاند لگا گئے لیکن ناکہ کیا میرے نزدیک تو وُہ حضرت اپنی زندگی حرام کر گئے دوسرا واقعہ لیجئے شیریں اور فرہاد کا۔ بیوقوف فرہاد اگر یہی سوچ لیتا کہ جس کے لئے میں پہاڑ سے نہر نکال کر لا رہا ہوں۔ اس آسمان تک میری رسائی بھی ہوگی یا نہ کہ وُہ ایک بادشاہ کی لڑکی اور میں ایک معمولی معمار۔ مانا کہ شیریں نے اپنے عاشق کے لئے جان دے دی اور دونوں اکٹھے مر گئے۔ تو مطلب یہی نکلا کہ محبّت کا انجام دیا تو حسرت اور یا موت پھر کیا فائدہ اس محبّت سے جو انسان کی لاکھوں روپیہ دے کر نہ ملنے والی صحت یا زندگی کو تباہ کر دے اور اس کو نہ دنیا کا رکھے اور نہ عاقبت کا یہاں جب اس کے لئے جہنم کے دروازے کھول دیئے کیا آپ کہہ سکتے ہیں۔ کہ جتنے عاشق گذرے ہیں کسی کو بھی ان کے عقیدے موجب جنت نصیب ہوا ہوگا۔ ہو ہی نہیں سکتا مالک نے انہیں عبادت بندگی اور بھگتی کے لئے اور خدمت خلق کے لئے بھیجا تھا نہ کہ جھوٹے عشق و محبّت کے لئے سارا دن فرقت یار میں نہ کھانا نہ سوجھنا نہ پینا ایک چارپائی ہے دوسری فرقت اور تصوّر یار کون۔ جس کو ایک دفعہ کہیں دیکھ لیا اور بس دوستو میں اس محبّت کے حق میں اپنی رائے نہیں رکھتا محبّت کیسی ہونی چاہیئے۔ کیوں ہونی چاہیئے؟ محبّت پاک ہو صاف دل اور نیک نیّتی پر مبنی ہو پھر اس کا لطف دیکھو۔ محبوب بھی آپ کا فرمانبردار دنیا میں آپ کی تعریف کریں۔ کاروبار میں بھی آپ کا دل لگا رہے۔ محبّت کے لطف سے آپ کی صحت بھی دن بدن ترقی کرے اور دنیاوی عشق و دولت۔ حقیقی عشق کے بھی پرستار بن کر اپنی عاقبت بنالیں یعنی دین و دُنیا بھی محبُوب۔ کی بدولت حقیقی سدھر جائیں اور یہ کیسے ہو سکتا

ہے۔ میں بتاتا ہوں آپ اس بات کو جاننے کے لئے بیتاب نظر آتے ہیں لیکن اس کو پڑھنے سے پیشتر اپنے دماغ کو سنبھال رکھو اس کے پڑھنے کے بعد اس پر عمل ضرور کرنا ہوگا نہیں تو خواہ مخواہ مغز پچی نہ کریں اب میں آپ کو زیادہ انتظار میں نہ رکھتا ہوں کہ آج کل جس سے آنکھ لڑی وہ آپ کی دین و دنیا اور بس۔

اور آخر کار چاہتے تو یہی ہیں کہ حسینہ ہماری آغوش میں رہے۔ اور ہم اس کی محبت کے بے دھڑک ہو کر غٹا غٹ جام پئیں یا کچھ اور۔ میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ آپ کو ایسے جام پلاؤں اور آپ ہی محبوب ہی آپ کا رفیق حیات رہے۔ آپ بھی یہی چاہتے۔ فرق آپ میں اور مجھ میں اتنا ہے۔ کہ آپ بیہوش ہیں اور میں ہوش میں ہوں۔ دوسرے مجنوں ہیں آپ کو دوائے ہوش دیکر محبت کرنا سکھاتا ہے دیکھئے آپ ہرگز اس اسٹیج میں کسی سے محبت نہ کریں۔ جب آپ نے اپنی بیوی سے شادی کر لی اور جب آپ کے لڑکے پیدا ہو چکے ہیں آپ کہیں گے کہ جس انسان نے کسی سے محبت نہیں کی وہ حیوان ہے یہ تو میں اب بھی کہتا ہوں کہ محبت اپنی بیوی سے کرو۔ محبت کا مطلب غیر عورتوں سے محبت کرنا نہیں بلکہ محبت کا مطلب جس چیز کی طرف آپ کی طبیعت مائل ہو گئی ہے۔ اس سے محبت کرو نتیجہ کے طور پر تم اس چیز کو گنتی

کے دنوں میں ترقی کی شاہراہ پر لاکھڑا کرو گے۔ اگر آپ کی محبت اپنی بیوی سے ہے تو قدرتی طور پر تمہاری توجہ اس کی خوب صورتی بڑھانے اس کی صحت کا خیال رکھنے اس کو تعلیم دے کر شائستہ بنانے اس کو سوسائٹی میں بیٹھنے اور نام حاصل کرنے کے قابل بنانے کی طرف ہوگی۔ اور اسی طرح اور بچوں کو چاہتے ہو تو تمہارے بچے تمہاری طرف محبت اور توجہ کے زیر اثر بڑے ہو کر دنیا میں بڑے آدمی بن جائیں گے جو لوگ بڑے بڑے عہدوں پر ممتاز ہیں یا وہ لوگ جو بڑے بڑے کام کر رہے ہیں۔ کسی کی بدولت والدین کی محبت کی بدولت اور جس کے والدین نے محبت کا نام عیاشی سمجھ رکھا ہے۔ ان کے بچے ہی ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔ انسانی ترقی کا دارومدار مفلسی یا امیری پر ہرگز نہیں لیکن والدین کی توجہ اور محبت پر ہے۔ دوسری بات اگر آپ نے شادی نہیں کی اور کسی سے محبت ہو گئی ہے تو محبت کو بڑھنے نہ دو اور وہیں ٹھہر جاؤ۔ سوچو تم جس سے محبت کرنے لگے ہو کیا تم اس کو حاصل کر سکتے ہو کیا وہ تمہاری ازدواجی زندگی میں بغیر کسی مذہبی یا ذاتی رکاوٹ کے رفیقہ حیات بن سکتی ہے۔ تو اس کو حاصل کرو اور محبت کا لطف اٹھاؤ اپنے والدین سے صاف اپنی محبت کا اظہار کرو اور ان کی امداد حاصل کرو تا کہ تم سچی محبت کا لطف اٹھا سکو چھپ چھپ کر ہرگز بعید از اخلاق کوئی فعل نہ کرو ورنہ یاد رکھو ذلیل ہو گے۔ ہاں اگر تم اس کو حاصل نہیں کر سکتے تو فوراً اس کا خیال چھوڑ دو۔ دنیا میں ایک سے ایک عورت حسین ہوا کرتی ہے۔ پھر اسے دیکھ کر اسے خزانہ حسن کیوں سمجھ بیٹھے جو اس سے محبت کرو۔

جس سے تم آگے چل کر لطف اندوز ہو سکتے ہو اور جو تم سے تمہارے لئے محبت کرتی ہے جو اپنے لئے محبت کرتی ہے۔ تو وہ آپ کو ایک دن بھکاری (گداگر) بنا دے گی۔ اس جگہ ایک بات یاد آئی کہ محبت اندھی ہوتی ہے۔ یا صاف لفظوں میں اس کا مطلب یوں نکالتے ہیں ؎

دل لگا کھوتی سے پری کیا چیز ہے

اگر آپ مہذب انسان ہیں تو سب کچھ سمجھ لیں گے یہ بات میں خود تسلیم کرتا ہوں کہ محبت اندھی ہوتی ہے۔ مگر کب۔ جب کسی سے محبت ہو جائے اس وقت کچھ نہیں سوجھتا لیکن محبت ہونے سے پہلے آپ اندھے نہ بنو۔ شراب پینے سے پہلے نشہ کیوں یعنی تم جس سے محبت کرتے ہو اس کو جانچو تو لو کہیں ایسا نہ ہو کہ تو مان نہ مان میں تیرا مہمان تم گھل کر کانٹا ہو جاؤ۔ اور ادھر خبر بھی نہ ہو ہاں ایک صورت میں میں آپ کو محبت کرنے کا مشورہ بھی دیتا ہوں۔ ایسی حالت میں جبکہ محبوب سے تمہاری شادی بھی ہو سکتی ہے اور بے پرواہی سے کام لے تو اس وقت تم اس کو حاصل کرنے کے لئے آگے بتائے ہوئے اندر لوک کے ذریعہ اس کو بس میں کر کے اپنی رفیقۂ حیات بنا کر اپنا گرویدہ کر و لیکن ناجائز افعال اور نفس پرستی کے لئے ہرگز کسی کو بس میں کرنے کی کوشش نہ کرنی چاہئے۔ یہ تمام عارضی لذتیں ہوتی ہیں اور ان کا انجام تباہ کن۔ اس لئے پہلے اپنے اندر جذبۂ عشق پیدا کرو پھر عشق کی تعلیم لو پھر عشق کرنا سیکھو اور پھر بغیر سوچے سمجھے کسی کو اپنا دل نہ دو۔ روزانہ اخبارات میں اس قسم کے دردناک واقعات آنکھوں کے سامنے گذر رہے ہیں۔ کہیں عاشق کو معشوقہ کے لواحقین نے قتل کر دیا اور کہیں خاوند نے بیوی کو

دوسرے شخص کے ساتھ تعلقات دیکھ کر بیوی کو قتل کر دیا کہیں عاشق و معشوق دونوں عشق کا لطف حاصل نہ کرنے کے باعث دریا میں ڈوب گئے خوب عشق ہے۔ گستاخی معاف یہ عشق ہے یا پیام اجل۔ اس میں ہر طرح قصور آج کل کے عاشق مزاج نوجوان کا اصول ہے کہ اپنے گھر میں بے داغ چراغ رکھتے ہوئے بھی خود ذلیل ہوتے ہیں اور بھولی بھالی عورتوں کو بدنام کرتے ہیں۔ لہٰذا بیشتر اس کے کہ آپ برادری دیکھیں میری اس گذارش پر ٹھنڈے دل اور دماغ سے غور کریں اور بجائے محبت اور اس کے لئے حرکات کے جائز محبت کریں اپنے عیال و اطفال سے محبت کریں۔ شادی سے پہلے اگر آپ کی کسی مہ جبیں سے آنکھ لڑ گئی ہے تو اپنی زندگی کو راحت و پرسکون گذارنے کے لئے اس کے ساتھ شادی کر لیں کیونکہ یہ بات اکثر کامیاب دیکھی گئی ہے کہ جہاں خاوند اور بیوی ایک دوسرے کی محبت میں پھنس کر ازدواجی زندگی میں داخل ہوئے ہیں ان دونوں کی زندگی بڑے مزے سے گزرتی ہے ایسے حالات میں نہ جادو کی ضرورت نہ ٹوٹنے کی اور نہ تعویذوں کی اور نہ پنڈتوں اور ملاؤں کی بلکہ اگر جادو وغیرہ استعمال کئے جائیں اور امراض سے بچنے کے لئے جن بھوت کے سایہ سے بچنے کے لئے ترقی رزق اور مال کے لئے زیادہ سے زیادہ اجائز وغیرہ کے لئے محبت کے لئے۔ اس وقت کئے جائیں جب بُری خواہش نہ ہو فریقین سے کسی کو ایذا نہ پہنچے۔ اپنی مطلب براری کے لئے دوسروں کو خطرناک حالت میں دُکھ نہ پہنچاؤ۔ اگر تمہارا دل کسی طرح نہیں مانتا اور تم رہ نہیں سکتے تو فقط وہ جادو عمل میں لاؤ جس سے

فقط تمہارا محبُوب تمہارا اپنے نہ کہ غریب کو دُکھ دے کر اپنا ہونے کے لیے مجبور کرو۔ عاجزی سے، منّت سے، خوشامد سے، پیار سے اپنا کرو ڈرو۔ خوف دھمکی ہرگز نہ کرو۔ اس سے اس کے دل میں نفرت پیدا ہو جائے گی۔ تم تنگ ہو جاؤ لیکن اس کو تنگ نہ کرو۔ وُہ دکھ دے تم آرام کرو صبر اور استقلال سے کام لو نتیجہ تمہارے حق میں نکلے گا۔ عورت کا دل بہت نازک ہوتا ہے۔ اس کی قدر کرو۔ اس کے ہر حکم کی تعمیل کرو۔ جب ملو انکساری سے ملو۔ عورت کی خاصیت مہربانی کرتا ہے۔ تم پہ ضرور کبھی مہربان ہوگی۔ لیکن محبت جتانے سے پیشتر اس کے مزاج کی واقفیت ضرور کر لو۔ اگر وُہ اپنے خاوند سے محبت کرتی ہے۔ تو ایسی عورت کا پیچھا چھوڑ دو ورنہ بڑی بے عزّتی کرے گی۔ لہٰذا جس طرح اس کا مزاج دیکھو اسی رفتار سے چلو۔ بعض اوقات گرمی سے مرتی ہے بعض اوقات سردی سے۔ لہٰذا موقعہ کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے عقل مندی سے کام لو جس سے سنگدل پر بھی یہ ثابت ہو جائے گا کہ تم سچے دل سے اس کے پجاری بنو دن رات میں اس کا تصور رکھتے ہوئے تمہارا تصور اس کے تار سے تار رسانی کرے گا۔ کامیابی تمہارے قدم چومے گی ؛

آج کل دنیا میں خاص کر مہذب اور تعلیم یافتہ طبقہ میں محبت کا ایک نیا سلسلہ جاری ہو گیا ہے وُہ ہے۔ کمسن لڑکیوں کی محبت "غافل را اشارہ باید" بابا معاف کرو۔ کیا تمہارے مذہب میں ایسا کرنا لکھا ہے اگر ہے تو تم جانو۔ اندر لوک کے ان جادُوں کو ان باتوں سے بالاتر رکھو۔ یہ تمہاری بداعمالی کے لئے مددگار نہیں ہے بلکہ تمہاری

مشکلات کو آسان کرنے کے معاون ہیں لہٰذا خبردار ہو جاؤ ورنہ قدرت کا زبردست ہاتھ قانون و عزّت کی خلاف ورزی کے لیے تم کو ہر حالت سزا دے گا۔ اس لئے ہم آپ کو ہر جائز محبت یا کام کے لئے اجازت دیتے ہیں کہ آپ ہمارے بتائے ہوئے منتروں، تعویذوں منتروں کو استعمال میں لائیں پرماتما آپ کی مرادیں پوری کرے گا ؛

بھُوت کیا چیز ہوتے ہیں؟

جو روحیں اکثر ہوا کے اندر رہتی ہیں ان کو بھوت کہا جاتا ہے یہ ہر کسی انسان کو نظر نہیں آتیں۔ عام طور پہ یہ رُوحیں ناپاک ہوتی ہیں۔ فلاسفر لوگ کہتے ہیں کہ جن رُوحوں کا کسی مذہب کے مطابق سنگسار نہ کیا جائے۔ یا مرنے کے بعد جن کا کوئی پانی وغیرہ نہ دینے والا ہو تو وُہ رُوحیں عموماً بھٹکتی پھرتی ہیں اور ہوا میں رہتی ہیں اور کوئی اچھے کام نہیں کرتیں۔ کام سے مطلب یہ ہے کہ ان کو کسی مذہب وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی وہ کسی مذہب کے مطابق کریا کرم کر سکتی ہیں اس لئے لوگ ان کو قابو کر کے جائز ناجائز ہر طرح کے کام ان سے لیتے ہیں۔ البتہ اس کام کو ضرور محسوس کرتی ہیں کہ ہم بالکل نیچے درجے میں پڑی ہوئی ہیں تو شاید ہم کسی روز کسی کی امداد کریں یا کسی کا کوئی کام کریں تو شاید ہم کسی روز پاک سریر میں چلی جائیں یا خداوند کریم ویسے ہی ہماری نجات کر دیوے اسلئے وہ جائز اور ناجائز میں فرق ضرور سمجھتی ہیں۔ اور ناجائز کام سے گریز کرتی ہیں ؛

چونکہ وُہ ہوا میں رہتی ہیں اس لئے آزادی سے ہوا ملنے کے باعث

وُہ زیادہ طاقت ور ہوتی ہیں اور جو کام انسان سے نہ ہو سکے وہ آسانی کر سکتی ہیں ان کو صرف وہی شخص دیکھ سکتا ہے جو کہ ان کے علم کو جانتا ہے وُہ یہ جانتا ہے کہ بھُوت کی شکل انسان کے مانند ہوتی ہے۔ مگر خوفناک اور ڈراؤنی ہے یعنی بڑے بڑے ہاتھ لمبی لمبی ٹانگیں ہوتی ہیں چہرے ایسے خوف ناک ہوتے ہیں کہ ان کو اگر کوئی بھول دیکھ لے تو ڈر جاتا ہے۔ اور آٹھ روز اس کو بخار ہی نہیں چھوڑتا۔ ان کی عورتیں بھی خوف ناک شکل کی ہوتی ہیں۔ اگر کوئی انجان شخص دیکھے تو کمزور دل والا آدمی مشکل سے زندہ رہ سکتا ہے۔ یعنی ان کی عورتوں کے پاؤں عموماً پیچھے کو مڑے ہوئے ہوتے ہیں اور شکل میں بہت لمبے ہوتے ہیں اسلئے ان کے ہاتھ بھی لمبے لمبے ہوتے ہیں۔ اور ان کے پستان اتنے لمبے ہوتے ہیں کہ وُہ اپنے کندھوں پر سے پیچھے کو کئے ہوئے یعنی لٹکائے ہوتے ہیں آنکھیں ایسی ہوتی ہیں کہ دیکھنے سے ڈر لگتا ہے اور چہرہ بھی بدنما ہوتا ہے سر کے بال بکھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان روحوں کے اندر اڑنے کی طاقت ہوتی ہے سینکڑوں ہزاروں میل کا سفر چند منٹوں میں طے کر لیتی ہیں ہماری طرح ہی اولاد ہوتی ہے۔ اور ان کی شادیاں ہوتی ہیں۔ مگر ان کی اور ہماری شادیوں میں فرق ہوتا ہے۔ یہ ایک جگہ نہیں رہتیں بلکہ سب سے الگ رہتی ہیں۔ اور اکا دُکا آدمی مل جائے تو اس کو بہت تنگ کرتی ہیں شرارت کرنا ان کا شیوہ ہے بھلائی کی اُمید ان سے نہیں ہوتی۔ ہاں جب کسی عامل کے تابع ہوں تو پھر ہر طرح کا کام کر سکتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ان کو قابو کرنا چاہے تو عامل کو حتی الوسع مار دینے کی کوشش کرتی ہیں مگر جب کہ عامل دلیر ہو اور اس کے عمل میں

بھی کچھ جان ہو اور عامل حوصلہ کر کے ان کے پیچھے پڑ جائے تو پھر اُن کا کوئی بس نہیں چلتا آخر کار تنگ آ کر اس کے مطیع ہو جاتی ہیں اور ہر ایک کام اس کے کہنے پر کرتی ہیں۔ تاہم یہ بات ضرور ہے کہ وُہ ناجائز کام نہیں کرتیں۔ اگر عامل کسی ناجائز کام کے لئے مجبور بھی کرے تو وُہ کام تو ضرور کر دیں گی۔ مگر موقعہ پا کر عامل کو مار ڈالنے میں گریز ہرگز نہیں کرتے۔ ان کو اگر خوراک ان کی اپنی مرضی کے مطابق ملتی جاوے۔ اور ان کی مرضی پر کام کیا جاوے تو پوری پوری ہمدردی کرتی ہیں اور پھر اپنی ضد کی پوری ہوتی ہیں عموماً جنگلوں، کھنڈراتوں، ہوا، پانی اور قبرستان اور مڑھیوں میں رہتی ہیں کبھی ایسا اتفاق بھی ہو جاتا ہے کہ کوئی ایسا بُرا کام کرنے پر اس کی برادری اس کو نکال دیتی ہے تو پھر وہ اپنی جگہ سے اور جگہ بنا لیتی ہے۔ ورنہ سو پچاس اکٹھی رہتی ہیں۔ اکٹھا رہنا ہی پسند کرتی ہیں بھوتوں کی جگہ جا کر ہی عامل لوگ ان کو بس میں لانے کے لئے عمل کرتے ہیں یہ بڑی بڑی دُور تک روزانہ چکر لگاتی ہیں۔ ان کی خوراک ہمیشہ گندی ہوتی ہے۔ اور بدبو جگہ پر رہنا ناپسند کرتی ہیں۔ ان کو شراب یا گوشت بھی دی جاتی ہے اور جس کے پیچھے پڑ جائیں خواہ بوڑھا ہو یا جوان عورت ہو یا مرد یا بچہ ان کو تباہ کرنے سے گریز نہیں کرتیں ؛

بھوتوں کی شادیاں اور رسم ورواج

جیسے ہمارے لوگوں میں لاگی کمین ذات کے ہوتے ہیں ویسے ہی ان میں چھوٹی ذات کے بھُوت ہوتے ہیں وُہ بطور لاگی کے کام کرتے ہیں۔ جب ان کے لڑکی لڑکے شادی کے قابل ہو جادیں تو یہ بھی کوئی جوان طاقت ور

اُونچی ذات کا بھوت تلاش کرتے ہیں اور منگنی باقاعدہ کرتے ہیں اور شادی کے موقعہ پر اپنی برادری کو بلاتے ہیں اور ان کی تواضع کے لئے گوشت اور شراب کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اور گھروں میں عورتیں بھی اپنا رسم و رواج کرتی ہیں یعنی لڑکے کو نہلاتے ہیں گھوڑی پر چڑھاتے ہیں سہرہ باندھتے ہیں پھر بارات بنا کر مقررہ دن لڑکی والے کے گھر جاتے ہیں اور لڑکی والے ان کو آگے سے لینے کے لئے جاتے ہیں اور لڑکے والے بڑی خوشی کرتے ہیں۔ آتش بازی بہت تعداد میں چھوڑی جاتی ہے روپے پیسے وغیرہ پھینکے جاتے ہیں۔ شراب کے دور چلتے ہیں جگہ جگہ گوشت پکایا جاتا ہے اور عورتیں گھروں میں ناچتی اور گاتی اور لڑکی سجاتی ہیں اور عام بھوت براتوں میں جا کر صفت و ثنا کے پُل باندھتے ہیں کہ اس نے کنوار اپنے ہی میں فلاں جگہ جا کر گھر والوں کو تنگ کیا اور ان کے بچوں کو مار دیا۔ غرضیکہ طرح طرح کے کارنامے ان کے آگے گنے جاتے ہیں فلاں فلاں عامل اس کو قابو کرنے کے لئے آیا مگر وہ ہار کر چلا گیا۔ بس اتنی بات کہنے پر باراتی اس لڑکی کو بہت بہادر جانتے ہیں اور ملنی ہو کر ناچ و گانے کی مجلسیں ہوتی ہیں اس میں کئی کئی طرح کے کھیل ہوتے ہیں۔ دیہاتوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کہ دُور جگہ پر عموماً خوب روشنی ہوتی ہے آتشبازی چھوڑی جاتی ہے۔ آگ اُڑائی جاتی ہے۔ بڑوں کو پوچھنے پر بتایا جاتا ہے کہ یہ بھوتوں کی شادیاں ہوتی ہیں کہیں ڈھول بانسریاں اور باجہ بجتا ہے باقاعدہ اس کی آواز آتی ہے۔ غرض طرح طرح کی خوشیاں منائی جاتی ہیں کھانا کھا چکنے کے بعد دونوں طرف کی عورتیں اکٹھی ہو کر خوب ناچتی ہیں۔ اور گاتی ہیں۔ ان کے ناچوں میں بھی بڑا کنوبل پڑتا ہے مرد بھوت

شراب وغیرہ پی کر ناچتے ہیں کئی عورتیں بھی شراب کی عادی ہوتی ہیں یہ بھی مردوں کیطرح گوشت اور شراب کا استعمال کر کے ناچتی و گاتی ہیں۔ اور طرح طرح کے دیس کے لباس کو سجاتی ہیں اگر کوئی جا کر دیکھے تو یہی معلوم ہو گا کہ بہت خوشی منا رہے ہیں۔ اگر ایسے موقعہ پر کسی مرد پر ان کی نظر پڑ جائے تو اس کی خیر نہیں اس کو پکڑ کر فوراً مار دیتے ہیں اور اس کا گوشت کھا جاتے ہیں ہماری طرح ہی ان کو مہندی لگانا عورت کو ڈولی چڑھانا بیاہ پڑنا، اور دُولھا دلہن کی گٹھ جوڑی کرنا وغیرہ سب رواج کیا جاتا ہے۔ پھر لڑکی کے والد ایک دو دن برات کو رکھ کر وداع کرتے ہیں جب لڑکی اپنے سُسرال کے گھر جاتی ہے تو وہاں بھی اسی طرح خوشی منائی جاتی ہے جو ایک دو دفعہ تو عزت کی جاتی ہے۔ پھر اس کو بھی خاوند کے ساتھ اس کے کاروبار میں مشغول ہونا پڑتا ہے۔ جیسے کہ اس کے ساتھ ہی کاروبار کرتے ہیں۔ اگر پہلے ہی روز کسی پر ہاتھ صاف کر کے خود وہاں سے بچ کر نکل جاوے پھر تو بہت ہی خوشی منائی جاتی ہے۔ سب برادری کو اکٹھا کر کے خوشی منائی جاتی ہے اور دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ ناچ رنگ کی مجلسیں گرم ہوتی ہیں شراب اور گوشت خوب اڑایا جاتا ہے پھر سب مل کر دُولہا کے گھر جاتے ہیں ادھر سے فوراً وہ بھی تیار ہو کر مرد عورتیں ان کے ساتھ شامل ہوتے ہیں۔ اور ان کی خاطر تواضع خوب اچھی طرح سے کی جاتی ہے آتشبازی چھوڑتے ہیں جگہ جگہ شراب کے گھڑے بھرے جاتے ہیں۔ کہیں گوشت بھونا جاتا ہے۔ کہیں ناچ ہوتا ہے کہیں گانا ہو رہا ہے۔ عورتیں دلہن کی ماں کو دو ہائیاں دیتی ہیں یہ سب کچھ کرا کر

پھر دوبارہ دلہن کو داج وہیج دیا جاتا ہے اگر وُہ لڑکی پہلے اپنے بیاہ سے کام نہ کر سکے تو اُس کو ایک ماہ تک اجازت دی جاتی ہے اور اسی طرح دُولہا کو بھی کرنا پڑتا ہے یہ رواج نہیں ہے کہ ایک کمائے اور دوسرے کھائیں سوائے چھوٹے بچّوں کے سب کو اپنی اپنی کمائی کرنی پڑتی ہے۔ آپس میں سب کے سب بڑی محبّت سے رہتے ہیں یہ بھی ایک دوسرے پر عاشق ہوجاتی ہیں اور کئی طرح کا سکھ پہنچانا اپنا فرض سمجھتے ہیں ان کی عورتیں بھی انسانوں پر عاشق ہو جاتی ہیں۔ اگر وُہ مردوں پر عاشق ہوکر ان کو کسی طرح کا دُکھ نہ دیویں تو وُہ اپنی برادری میں سے خارج نہیں کی جاتیں۔ بلکہ اچھی سمجھی جاتی ہیں۔ اسلئے کہ اس نے اپنی خوراک کا اچھا وسیلہ نکالا ہے۔ ان میں ہر ایک قسم کا رواج ہوتا ہے۔ عام طور پر بوڑھی عورتیں ہی کام پر جاتی ہیں جوان کم جاتی ہیں جوان پر بھوتوں کا شبہ ہوتا ہے۔ کہ کہیں یہ جاکر کسی پر عاشق نہ ہوجائیں۔ اگر وہ کام پر جاویں تو اپنے مردوں کے ساتھ جاویں گی۔ بوڑھی عورتیں اکیلی ہی جاتی ہیں جس کو دوسرا شخص معلوم نہیں کر سکتا۔ یہ بلی بکری کتے وغیرہ کی شکلیں بن کر ایک گھر میں چلی جاتی ہیں اور جو چیز ہاتھ آئے لے آتی ہیں عام طور پر چھوٹے بچے کو دُکھ دینا یا ان کا کلیجہ نکال لینا ان کا شیوہ ہے اور مرد بھوت عام طور پر جوان عورتوں پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ اس کام کے لئے عامل لوگ بھی کسی سے عداوت لیتی ہو تو تعویذ وغیرہ کا بہانہ کر کے بھوتوں کو چھوڑ دیتے ہیں اور کئی طرح کی ایذائیں دیتے ہیں جب تک اس عامل کا مطلب نل نہ ہوجائے یا اس سے زبردست عامل اس کو مار نہ ڈالے۔ وہ تکلیف

دیتے رہتے ہیں اور بھُوت اپنا اپنا کام کر کے رات کو ایک جگہ اکٹھے ہوجاتے ہیں اور اپنے اپنے کام ایک دوسرے کو بتاتے ہیں اور ان کی عورتیں بھی ایسا ہی کرتی ہیں ؂

یعنی جو عورت کنوارپنے میں زیادہ کام کرے اس کو بڑی بہادر کہتے ہیں اور دُور دُور تک مشہور کر دیتے ہیں اور وُہ پھر کسی بڑے خاندان میں بیاہی جاتی ہیں وہاں بھی بڑے گھرانوں میں کام کرتی ہیں چھوٹے گھرانوں سے اسے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہمیشہ بڑے کاموں میں ہی لگی رہتی ہے اور ایسی عورتیں عاملوں کے قابو میں بھی مشکل سے آتی ہیں اور اپنی آزادی کے واسطے سب کچھ قربان کر دیتی ہیں۔ یہی ان کے رہنے سہنے اور شادی کے رسم ورواج کی باتیں ہیں ؂

غیر ممالک سے کئی اقسام کی چیزیں

بذریعہ بھُوت منگوانا

اگر عامل کی یہ خواہش ہو کہ میں گھر بیٹھے ہی غیر ممالک کی چیزیں منگوا لُوں یا کسی دوست سے سفارش ہو تو وُہ گھر بیٹھا ہی غیر ممالک کی چیزیں بذریعہ بھُوت منگوا سکتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ وُہ ہمارے تحریر کردہ طریقہ پر عمل کرے تو گھر بیٹھے بٹھائے جس چیز کی خواہش ہو حاضر ہو طریقہ یہ ہے :۔

کہ ہفتہ کے روز نہا دھو کر اپنے مکان کے پاک صاف گوشہ میں پاک وصاف کپڑے پہن کر یا آبادی سے باہر جاکر مشرق کی طرف مڑھویں

یا قبرستان میں جس جگہ عامل کو کوئی دیکھ نہ سکے۔ شمال کیطرف منہ کرکے اپنے گرد ایک لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے۔ اور پھول و دھوپ اور میوہ وغیرہ اپنے پاس رکھ کر اور گوگل اور لوبان کی دھونی دھکا کر رکھے اور مونسہری کے پھول مل جاویں تو بہتر ہے اگر نہ ملیں تو کینز کے پھولوں ہی سے کام چل جاوے گا۔ بھیڑیئے کی چربی اور گندھک ملا کر اس کا چراغ جلا دے اور اُلو کی داہنی آنکھ کا بنا ہوا سُرمہ اپنی داہنی آنکھ میں لگا دے اور پھر اُلو کے داہنے پَر کے ساتھ اس نقش کو ۷ ہزار مرتبہ ہُدہُد کے خون سے لکھے اور اس نقش کو بعد میں جلا دے تو مؤکل حاضر ہو گا۔

نقش یہ ہے :

یا سُلیمان یا داؤد

۱۶	۲۹	۳۶	۲۳
۱۷	۲۳	۱۷	۱۸
۲۱	۲۴	۲۱	۲۸
۱۰	۱	۲۰	۲۵

یہ نقش سات عدد لکھے دل میں مؤکل کا تصوّر رکھے اور تمام نقشوں کو گوگل و لوبان وغیرہ کی دھونی دیوے اگر گاؤں سے باہر کسی جنگل وغیرہ میں بیٹھا ہوا ہے تو چاہیئے کہ آدھے تعویذ لکھ چکنے کے بعد کسی جھاڑی جو کہ بیری کی ہو اس کے برابر جا کر پاخانہ کرے اگر پاخانہ نہ آوے تو پیشاب ضرور کرے اور مؤکلوں کا تصوّر ضرور کرے۔ جب فارغ ہو جائے تو استنجا کرنے کے بعد جو پانی بچے وہ بھی اسی جھاڑی کے اُوپر ڈال دے اور

واپس آ کر کلی نہ کرے بلکہ اسی طرح نقش لکھے اور دوبارہ نقش لکھتے وقت ہُدہُد کے خون میں تھوڑا سا مور کا خون ملا لیوے اور باقی نقش یہ سب کو اکٹھا کرکے گوگل کی دھونی دیوے اگر مڑھیوں میں بیٹھ کر نقش لکھ رہا ہو اور وہاں مُردہ جلتا ہو تو اس کی چِتا کی دھونی دیوے اور نقشوں کو اس چِتا میں پھینک دیوے اور کچھ ان نقشوں کے اوپر ڈال دیوے۔ کلام یہ ہے :

میں تینوں دھیاداں باربار ۔ تو آجا من تے اک وار
میرا کارج کر راس توں ۔ ہن آجا میرے پاس توں
جے کر توں نہ آویں ۔ پھر دوزخ دے وِچ جاویں
سونہہ سلیمان دی پاندایں دہائی دہائی اللہ دا ہیں :

اس کلام کو گیارہ مرتبہ پڑھیں تو ضرور مؤکل حاضر ہو گا۔ اس کو پوچھا جاوے کہ تم کو بھوک ہے اگر وہ کہے کہ ہاں تو اسکو میوہ اور پھل وغیرہ کھلا دے اور پھول اس کے سر پر ڈالے اور اس کو کام بتا دے کہ اس کام کے لئے تم کو بلایا ہے۔ جب کام کر چکو گے تو جو کہو گے کھلاؤں گا۔ پھر وہ کہے گا کہ کام بتاؤ تو اس کو کہو کہ مجھے فلاں چیز فلاں ملک کی درکار ہے اور تم بہت بہادر ہو سوائے تمہارے یہ کام اور کوئی نہیں کر سکتا۔ وہ اُٹھ جانے کو تیار ہو گا تو جاتے وقت اس کو خدا حافظ کہہ کر سلام کرو تا کہ وہ خیال کرے کہ اس کو بھی میرے ساتھ محبت ہے۔ بس وہ چند گھنٹوں میں تمہارا کام کرکے واپس آ جائے گا اور جو کچھ کھانے کو مانگے اسے دے دو۔ ورنہ وہ تمہارا کام نہیں کرے گا اور نہ ہی پھر آوے گا :

اور چھری بر سامنے گاڑی ہے اس کی جڑ کی طرف ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہے اور کورے کاغذ پر اُلّو کے پر کے ساتھ اُلّو کے خون سے یہ نقش گیارہ ہزار مرتبہ لکھے اور ان کو گوگل دھوپ لوبان وغیرہ کی دھونی دیوے نقش یہ ہے :

یا جبرائیل

ا	ط	م	غ
ف	ب	ل	ت
ع	ق	ک	ج

اگر شمشان بھومی میں بیٹھ کر یہ نقش لکھے تو چاہیئے کہ اُلّو کے خون میں تھوڑی سی خاک کسی تازہ چتا کی ڈال دے اور اگر چتا جل رہی ہو تو نقش لکھ چکنے کے بعد تمام نقشوں کو چتا میں ڈال دے اگر اس چتا میں سے اس مردے کی کھوپڑی نکال کر اپنے پاس رکھے اور اس کے بیچ میں اُلّو کا خون ڈال کر نقش کو لکھے تو بہت جلد کامیابی ہوگی۔ اگر کسی قبرستان میں بیٹھ کر نقش لکھنا چاہے تو کسی تازہ قبر کی مٹی اس کے خون میں ملا لیوے اگر کسی جنگل یا میدان میں بیٹھ کر لکھے تو پھر ان چیزوں میں سے کسی کسی چیز کی ضرورت نہیں صرف بیری کے پتوں کا پانی اس خون میں ملا لینا چاہیئے۔ جب نقش لکھ چکے تو سب کو گوگل لوبان دھوپ کی دھونی دیکر جلایا جاوے اور پھر سورج کیطرف بیٹھ کر اس جگہ پاخانہ یا پیشاب کرے تو اس وقت لڑکل حاضر ہوگا۔ پس اس کو بیٹھنے کا اشارہ کرے۔ جب بیٹھ جاوے تو اس کو پھل وغیرہ جو چیز تمہارے پاس ہے کھانے کو دو

اور لوٹے کا پانی پینے کو دو اور پھر اس کو کہو کہ سمندر کے آگے یعنی پار فلاں ملک ہے۔ وہاں اس وقت جنگ ہو رہی ہے۔ وہاں کی خبر لاؤ یا فلاں ملک کی خبریں لاکر ہمیں دو جو چیز تم کھانے کو مانگو گے ہم دیں گے پس تم سے رخصت ہوگا۔ اس کو کہہ دو کہ اگر تم نے دیر لگائی تو میں ناراض ہوں گا۔ وہاں سب خبریں لاکر دینی ہوں گی۔ پس جہاں ہوگے وہ سب خبریں لاکر تمہارے کان میں سنا دے گا۔ اگر یاد نہ رہ سکے تو کاغذ پہ لکھ لو جو ایک ماہ بعد اخباروں میں چھپی ہوں گی۔ وہ پہلے ہی بتا دیگا پھر جو کچھ کھانے کو مانگے اس کو دو۔

بذریعہ بھوت سمندر پار کے حالات دریافت کرنا۔

اگر کوئی شخص گھر بیٹھے سمندر کے پار کے حالات دریافت کرنا چاہے اس کو چاہیئے کہ کنوار مہینے کی چاندنی منگلوار یعنی نوچندی منگلوار کو نہا دھو کر پاک صاف کپڑے پہن کر اور سندھور اور تیل کی مٹھاس میں جگنو پکڑ کر ڈال دیوے اور تینوں کو حل کر کے تلک لگا دے اور گھگو جا نور کی زبان لے کر اور ڈھائی پتے نیم کے لیکر پیس کر سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالے اور پھر اپنے گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے۔ اگر مکان کے ارد گرد لوگوں کی آمد و رفت زیادہ ہو تو اپنے مکان کی طرف سے جنگل میں چلا جاوے یا کسی قبرستان یا مرگھٹ میں چلا جاوے تو مشرق کیطرف منہ کر کے بیٹھ جاوے اگر صبح کا وقت ہو تو جس وقت بھی جاوے سورج کی طرف منہ کر کے گوگل لوبان اور سرخ رنگ کا کپڑا جو کہ ڈیڑھ گز کا ہو ہمراہ لے جاوے اور پھل اور پھول اور ایک لوہے کی چھڑی یا چمٹا یا لوٹا پانی کا اور چراغ جس میں خرگوش اور ہرن

کی چربی ڈالی ہوئی ہو اور روئی جس میں گندھک اور بھیڑیے کی اگلی ٹانگ کی
ہڈی پیس کر ملائی ہوئی ہو اور اُلو کا خون اُلو کا داہنا پر یہ سب چیزیں اپنے
ساتھ لے جاوے اور چراغ میں ہرن کی چربی ڈال کر روئی جس میں گندھک
اور بھیڑیے کی داہنی ٹانگ کی ہڈی پیس کر تینوں ملا کر بتی بنا دیں اور چراغ
کو روشن کریں پانی کا لوٹا داہنے ہاتھ کیطرف رکھیں اور لوہے کی چھری یا چمٹا
اپنے ساتھ گاڑ دیوے اور اس کے اوپر وہ سُرخ رنگ کا کپڑا ڈال دے
اور پھر وُہ تلک اور سرمہ لگا وے اور مؤکل کا دل میں خیال کرے ؛

حاملہ عورت کے پیٹ میں لڑکی یا لڑکا دریافت کرنا،

اگر کوئی پوچھے کہ میری عورت حاملہ ہے اس کے پیٹ میں لڑکی ہے
یا لڑکا یا عورت دریافت کرے کہ میرے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی
تو چاہیئے کہ ہفتہ کے روز اس عورت مرد کو اکٹھے بٹھا کر ایک کورے چراغ
میں جس میں چیتے کی چربی ڈلی ہوئی ہو اور بلی کے بالوں اور روئی کی بتی
پڑی ہو جلا دے اور دل میں اپنے مقصد کا خیال رکھے اور آنکھوں
میں ٹیڑھی جانور کے داہنے پر کے ساتھ اُلو کے داہنے پر کی ہڈی جلا کر
اس کا کاجل ڈالے اور پانی کا لوٹا اپنے پاس رکھے پھل پھول اور میوہ
وغیرہ بھی اپنے پاس رکھے کوئی لوہے کی چیز اپنے سامنے گاڑے اور اگر
آگ کے کوئلے دہکتے ہوئے ہوں بائیں ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاوے اور سفید
سرسوں کے دانے تھوڑے عرصہ کے بعد کوئلوں پر ڈالتا جاوے
اور اس نقش کو ۷۰۰ مرتبہ کیسر اور تلسی کے پتوں کے ساتھ بھوج پتر پر

لکھے نقش یہ ہے :

	اوم،		اوم	اوم	
	۱۷	۹	۱۷	۱۴	
۴	۲	۱۴	۱۶	۶	۲
	۱۳	۸	۱۵	۵	

اس طرح ۷۰۰ مرتبہ لکھے اور ساتھ ہی ۱۰۰ مرتبہ نیچے لکھا ہوا
منتر پڑھے ؛
میں تینوں دھیانوں بار بار۔ توں من تے آجا اک وار ۔ میرا
کارج کر راس توں۔ آجا میرے پاس توں ۔ بیجے کر میرے پاس نہ
آویں۔ پھر دوزخ اندر جاویں ۔ سونہہ میں سلیمان دی پاندا۔ میں
دہائی دہائی الاندا ؛
اس طرح اس منتر کا ۷ مرتبہ ورد کرے بعد میں تمام نقشوں کو آٹے
میں گولی بنا دے پھر مشرق کیطرف منہ کر کے مذکورہ بالا منتر کو ۲۰۰ مرتبہ
پڑھے۔ جب ایک مرتبہ اس منتر کو پڑھ چکے تو ۷ دانے سفید سرسوں
کے اپنی پشت کی طرف پھینکے جس کے حالات معلوم کرنے میں ایک
مرتبہ ہی پڑھنے کے بعد اس لوہے کے چمٹے یا چھری کو ملا دے اور
اس سے اگر اتنے میں اس کا مؤکل حاضر نہ ہو تو پھر لال مرچ ۱۰۸ دانے
لے کر ان کے اوپر مذکورہ بالا منتر پڑھ کر ان جلتے ہوئے کوئلوں پر ڈالے
اور چمٹے یا چھری سے اٹھا کر زور سے مارنا شروع کر دیوے ایک سو آٹھ
دفعہ ہی مارے اور اس کا مؤکل حاضر ہوگا۔ پس اس کو عزت کے ساتھ

بھی دے اور پھل وغیرہ اس کو کھانے کے لئے دیوے۔ د ر پھول اس کے گلے میں ڈال دے ٭

یاد رہے کہ وُہ بھوت صرف عامل ہی کو نظر آئے گا اور کسی کو نظر نہیں آنے گا پھر اس کو پوچھئے کہ تمہیں بھوک ہے تو جو وُہ مانگے اس کو دیوے یہ بھی یاد رہے کہ ایسے بھوت پہلے شراب ضرور پیا کرتے ہیں اس لئے عامل کو لازم ہے کہ وُہ شراب کی بوتل ضرور پاس رکھے اور عمل شروع کرنے سے پہلے خود بھی شراب پی لے تو اس کو جلدی کامیابی ہوگی۔ پس اس کو شراب وغیرہ پلا کر پوچھے کہ کسی چیز کی اور ضرورت تو نہیں۔ اب تم بتاؤ کہ مجھے کس کام کے لئے بلایا ہے۔ پس اسی وقت عامل اس کو کہے کہ فلاں عورت جو میرے سامنے بیٹھی ہے یا فلاں جگہ رہتی ہے وہ حاملہ ہے۔ یہ معلوم کرو کہ اس کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی اور وُہ کیسی شکل کا ہوگا ٭

فوراً بتاؤ۔ پس وُہ مؤکل اس کے کان میں سب کچھ کہہ دے گا۔ اور ہر عامل کو چاہیئے کہ وُہ سب کو بتا دیوے ٭

ہر ایک مرض کا علاج کرنا

اگر کوئی شخص کسی مہلک مرض میں مبتلا ہو اور حکیموں اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج کر دیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وُہ کسی عامل بھوت کی خدمت میں جائے اور عامل کو مناسب ہے کہ وُہ خواہ اپنا ہو یا بیگانہ اس کا علاج بذریعہ بھوت کرے کیونکہ بھوت وِدیا کے سیکھنے کا مطلب ہم بیان کر چکے ہیں کہ اگر اس کو کوئی شخص سیکھنا چاہے تو

وُہ کسی خود غرضی کو سامنے رکھ کر نہ سیکھے بلکہ خدمت خلق خدا کرنے کیلئے سیکھے اس لئے عامل کو چاہیئے کہ اگر اس کے پاس اپنا بیگانہ ایسا مریض آجاوے جو زندگی سے بھی لاچار ہو اور بڑے بڑے ڈاکٹروں حکیموں ویدوں نے اسے لاعلاج کر دیا ہو اور عامل اس مریض کا علاج اپنے مؤکل کے ذریعے کرے اگر مریض اس کے کان میں کہہ دے گا۔ اس لئے عامل کو چاہیئے کہ وُہ منگل کے روز نیک ساعت میں مریض کی چارپائی کے نزدیک اپنے گرد ایک لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور سامنے ایک چراغ روغن کنجد اور گندھک کی بتی کا جلا دے اور اُلو کی آنکھ کا سرمہ اپنی آنکھوں میں لگا دے اور مُدمُد کے خون سے مور کے پروں پر ۱۱ مرتبہ اس نقش کو لکھے اور دھوپ اور کافور کی ان نقشوں کو دھونی دیوے ٭

نقش یہ ہے :

یا علی مشکل کُشا

	ر	م	س	و	
	ص	علی	یا	ی	ط
ر	م	کشا	مشکل	ک	ر
	ہ	و	ض	و	

اسی طرح کے نقش بنا کر ایک نقش پانی میں گھول کر اس مریض کو پلا دے اور باقی نقشوں سے ایک اس کے دائیں بازو پہ باندھے اور باقی نقشوں کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹ کر کسی بہتے پانی دریا یا نہر نالہ وغیرہ میں ڈال دے پھر پانی کا لوٹا اپنے پاس رکھ کر اس طریقہ

سے جو عامل نے بتایا ہے لے جب مؤکل حاضر ہو تو سامنے بٹھایا جائے اور کہا جائے کہ آج ایک تکلیف دینے کے لئے تم کو بلایا ہے اس کے دُور کرنے میں تمہاری ہی بہتری ہوگی کیونکہ اس میں خلق خدا کی خدمت ہے مگر پہلے اپنی بلی بتاؤ تاکہ تم کر دی جائے۔ پس تم سے شراب یا گوشت یا پھل وغیرہ جو کچھ مانگے حاضر کر دو پھر اپنی منہ مانگی چیز کو کھائے گا جب کھا چکے تو اس کے ہاتھ دھلا دیئے جائیں اگر مشکل کام ہو تو پہلے عاجزی سے اُسے کہا جائے ورنہ ناراض ہوگا۔ اور کام کرنا یا نہ کرنا اس کا اختیار ہے پھر اسے کہو کہ اس مریض کو کیا تکلیف ہے اور اس کا علاج کیسے ہو سکتا ہے۔ پس وُہ مریض کو دیکھ کر عامل کے کان میں کچھ بتا دے گا۔ اگر وُہ شفا پانے کے قابل ہوگا تو وُہ اس مریض کی دوا بتا دے گا۔ اور یہ بھی کہہ دے گا کہ اتنے دنوں تک تندرست ہو جائے گا۔ اور ہر روز علاج بتا دیا کرے گا۔ ہاں اس کے کہنے کے خلاف کچھ نہ کیا جائے اور جب مریض کا پوچھنا ہو تو ہر ایک آسان ترکیب سے پوچھ لے بس وہ مؤکل ہر روز اس کی خبر گیری کرتا رہے گا اگر مریض نے جانا ہوگا تو وُہ یہ بھی بتا دے گا اور جب تندرست ہو جاوے تو مؤکل کی ہدایت کے مطابق شیرینی بانٹ دینی چاہیئے۔

بذریعہ بھوت دولت کے انبار لگانا

اگر کوئی عامل دولت کے انبار دیکھنا چاہے یا کسی مجلس کو دکھانا چاہے یا عامل خود غریب ہو اور مؤکل کے ذریعے دولت مند بننے کی خواہش ہو تو چاہیئے کہ اپنے مؤکل سے نہایت مہربانی کے ساتھ پیش آیا کرے اگر عامل

اپنے مؤکل سے سختی کرے گا تو وُہ دو باتوں میں سے ایک سے ضرور محروم رکھے گا ایک اولاد اور دُوسرا دھن۔ یعنی بعض عامل ایسی جلی ہوئی طبیعت کے ہوتے ہیں جن کی پیشانی پر ہر وقت تیوڑی چڑھی ہے۔ ایسے عاملوں کو وُہ دونوں باتوں سے محروم رکھتے ہیں۔ اور جو عامل نرم طبیعت کے ہوتے ہیں۔ مؤکل سے اس کی مرضی پر کام لیتے ہیں تو مؤکل ایسے عامل کو دونوں چیزیں بخش دیتے ہیں۔ جو مؤکل اپنے عامل پر مہربان ہو تو وُہ اسی کو غیب کے خزانے سے مالا مال کر دیتے ہیں۔ یا خزانہ بھی بتا دیا جاتا ہے۔ جس قدر عامل کی مرضی ہو اس خزانہ سے لیوے مگر یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مؤکل مہربان ہو عامل کے اپنے سامنے ایک چراغ جس میں خرگوش اور لومڑی کی چربی پڑی ہوئی ہو۔ گندھک اور سیاہ رنگ کے بھیڑیے کے بالوں کی بتی بنی ہوئی ہو۔ اس چراغ کو روشن کرے اور پانی کا لوٹا پاس رکھے۔ گوگل اور مشک کافور کو جلا دے اور پھر اپنے اوپر سُرخ یا سفید رنگ کا کپڑا اس طرح اوڑھے کہ اس کا کوئی عضو کپڑے سے باہر نہ رہے اور لوہے کا چھرا یا چاقو زمین میں گاڑ لیوے اور پھر مؤکل نے جو طریقہ حاضر ہونے کا بتایا ہوا ہے۔ اس پر عمل کرے پھر مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کو باعزت بٹھا کر دریافت کرے کہ کھانے کے لئے کیا چیز چاہیئے۔ پس جو کچھ وُہ کہے حاضر کیا جاوے فارغ ہونے پر اس کو کہا جاوے کہ آج میرے دوستوں کی خواہش ہے کہ یہاں دولت کے انبار دیکھیں۔ اگر مؤکل کر سکتا ہے تو اسی وقت حاضر کرے گا۔ اگر اس میں طاقت نہ ہوگی تو وُہ بھی اپنے دوسرے مؤکلوں کی امداد سے حاضر کر دے گا۔ مگر تھوڑی دیر بعد وہ خود اٹھا کر لے جائیگا۔

یا وہاں مٹی وغیرہ بن جاوے گا جو کسی کے کام نہ آسکتا ہو۔
اگر خواہش ہو کہ دولت میرے پاس رہے تو عامل سے شرط کرائے
گا۔ اس لئے مناسب ہے کہ عامل شرط کو مان کر پورا کرے اور دولت
کو لے لے اور شرطوں پر پورا عمل درآمد کرلے۔ اگر کوئی شرط
توڑے گا تو مؤکل فوراً وہاں سے دولت اٹھا کر لے جاوے گا۔ اس
لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ اس دولت کو خیرات میں زیادہ خرچ کرے
تاکہ مؤکل بھی راضی ہو اور جب عامل دنیا کی ہر چیز سے استغنار ہو
جائے تو چاہیئے کہ مؤکل کو آزاد کردے۔ اور اس کے لئے دعاء مغفرت
کرے ؛

بے موسمی پھل کو بذریعہ بھوت منگوانا:

اگر کوئی عامل اپنے دوستوں کو دکھانا چاہے یا کسی بیمار کو کسی
پھل کی ضرورت ہو یا عامل کا اپنا دل ہی بے موسمی پھل کھانے کو چاہتا
ہے تو چاہیئے اپنے گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور ایک رنگ کا کپڑا اوڑھ
لے اور ایک چراغ میٹھے تیل کا جلا دے اور اس میں گندھک وکافور والی
بتی ڈالے اور گوگل کافور والی بتی جلا دے۔ اور پانی کا لوٹا اپنے پاس
رکھے اور سرمہ لگا دے اس سے مؤکل خوش ہوتا ہے۔ اور اپنے عامل
سے کبھی ناراض نہیں ہوتا۔ حکم کی تعمیل بلا کراہت کرے گا۔ سرمہ یہ ہے:
مدار کی جڑ بھیڑ کا خون اور چوہا لائی کارس ہم وزن لے کر سب سے
دوگنا یا سہ گنا سرمہ ڈال کر سات روز تک کھرل کرے اور ضرورت

کے وقت آنکھ میں لگاوے اور اپنے مؤکل سے کہے جس طرح اس نے
بتایا ہوا ہے بلائے اور جب سامنے آئے مہربان ہوگا۔ پس مؤکل حاضر
ہو تو اس کو عزت سے بٹھائے اور اس سے اس کی بلی پوچھے پس جو
وہ بتا دے اسی وقت عامل حاضر کرے جب وہ کھا کر فارغ ہو جاوے
تو اس کو اپنا مطلب بتا دے اور کہے کہ مجھے بے موسمی پھل (جو کہ مطلوب ہو)
کی ضرورت ہے لاکر دے یا اگر کوئی اور ضرورت ہو تو اس کو کہہ دے
تو اس وقت پھل ضرور لاکر دے گا اس کو سب کھا سکتے ہیں۔ اس
کا ذہنی مزہ ہوگا۔ جو کہ موسم میں ہوتا ہے۔ اگر کسی وقت اس پھل کو کھایا
جاوے تو خوب مزہ آدیگا اور کچھ دیر کے بعد کھائے تو گندگی نظر آئیگی
کیونکہ یہ گندگی ہی کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور اگر کسی بیمار کے واسطے
مطلوب ہو مثلاً پھول کا پانی نکال کر مریض کو پلانے کی ضرورت ہو تو پھر
اس کا مؤکل اس کو اصلی چیز لاکر دے گا خواہ اپنے ملک یا غیر ملک میں
کیوں نہ ہو جہاں بھی ہو تھوڑی دیر میں عامل کی خدمت میں پیش کردے
گا۔ جب وہ چیز لا چکے تو عامل کو چاہیئے کہ پھل وغیرہ لے کر اس کو کہے کہ
تم کتنا سفر طے کرکے آئے ہو ذرا سستا لو اور کچھ کھا پی لو۔ اس سے
مؤکل بہت خوش ہوگا اور دل وجان سے اس کا نثار بن کر ہر طرح کی
خدمت کرے گا بلکہ منتظر رہے گا کہ عامل کسی وقت کوئی کام بتا دے تو
میں کردوں۔ ایسی روش رکھنے پر عامل معمول میں گہری دوستی ہو جائیگی ؛

دوسرے کے دلوں کے حالات معلوم کرنا

اگر کسی عامل کو خواہش ہو کہ مجلس میں بیٹھے ہوئے لوگوں کے دل

کے بھید ظاہر کرے تو بعض عامل ایسے ہوتے ہیں جو کہ ہر ایک بات سنتے رہتے ہیں اور ہر طرح کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اگر ان کو کہا جاوے کہ فلاں آدمی اس وقت کس خیال میں بیٹھا ہے تو وُہ اپنے تجربے سے اس کے خیال کے مطابق کہیں گے جو کہ اس کے ساتھ ملتی جلتی ہو مگر بالکل درست بتانا جبھی ہو سکتا ہے کہ جب اس سے کوئی بات چیت کرے یا اس کو غیب کا علم ہو یہ باتیں یا تو بزرگوں کو معلوم ہو سکتی ہیں یا بھوت ودیا والے بتا سکتے ہیں۔ اگر بھوت ودیا والے کی یہ خواہش ہو کہ ہر ایک کے دل کی بات جان سکوں تو تھوڑی محنت کرنی پڑے گی۔ پھر وہ بہت جلد ہر ایک کی بات بتا سکے گا ایسے عامل کو چاہیئے کہ ہفتہ کے روز صبح کے وقت نہا دھو کر صاف ستھرے کپڑے پہن کر اپنے مکان کے اندر جہاں کسی کی آمد و رفت یا آواز نہ آسکے۔ بیٹھ جاوے اور میٹھے تیل کا چراغ جلا دے۔ پانی کا لوٹا اپنے پاس رکھے اور اپنے گرد ایک لکیر کھینچے اور دل میں مؤکل کے تصور کو باندھے تو اس کا مؤکل حسب دستور طریقے سے حاضر ہوگا۔ اور پھر مؤکل کو بٹھا کر جو کچھ وہ مانگے اس کو دے جب وہ کھا چکے تو اس سے کہے کہ میں دوسروں کے دلوں کی بات معلوم کرنے کی خواہش رکھتا ہوں تو مجھے کوئی طریقہ بتا دیا جائے کہ میں جس وقت تم کو یاد کروں تو تم فوراً آکر فلاں آدمی کے حالات بتاؤ تو پھر مؤکل اپنے عامل کو حاضر ہونے کا طریقہ کان میں کہہ دے گا جس وقت کسی کے دل کے حالات معلوم کرتے ہوں تو اس وقت اپنی آنکھوں کو بند کر کے مؤکل کا تصور باندھے اور وہی طریقہ کرے جو اس نے بتایا ہوا ہے تو وُہ فوراً حاضر ہوگا تو اس کو کہے

کہ جو شخص میرے سامنے کھڑا ہے یا بیٹھا ہے۔ اس کے دل میں اس وقت کیا خیالات ہیں تو وُہ فوراً اس کے دل میں گھس کر سب حالات معلوم کر کے عامل کو بتا دے گا یا تم کسی مجلس میں بیٹھ کر اپنی کرامات دکھانا چاہو تو اس شخص کو کہہ کہ اپنے دل کے حالات کسی دوسرے شخص کو بتا دیوے تو اس مؤکل کے ذریعے اس آدمی کے خیالات ظاہر کرے تو وُہ مان جاوے گا کہ ہاں بے شک اب دوسرے آدمی بھی تمہاری باتوں کو سن کر حیران اور پریشان ہو جائیں گے مگر اس کام کے لئے اپنے تجربہ کو بہت وسیع کرنا پڑے گا جب تمہارا تجربہ بہت بلند ہو جائے گا تو پھر بھوت وغیرہ کی امداد کی بھی کم ضرورت پڑے گی ؎

عامل سب کو دیکھے مگر عامل کو کوئی نہ دیکھ سکے

تو چاہیئے کہ اپنے مؤکل کو حاضر کر کے اس سے سُرمہ سلیمانی حاصل کر کے اپنی آنکھوں میں لگا دے تو اس کو کوئی شخص نہ دیکھ سکے گا اور وُہ سب کو دیکھے گا۔ اور سُرمہ حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نوچند منگل کے روز جب کنوار کا مہینہ ہو صبح سویرے اٹھ کر اپنے گاؤں سے دکھن کی طرف کسی میدان یا پانی کے کنارے جاوے اور اپنے ساتھ ایک کورا چراغ ہرن و بھیڑیے کی چربی اور گندھک کی بتی بنا کر لے جاوے اور گوگل دھوپ و مشک کافور اگر میدان میں جاوے تو ایک لوٹا پانی کا بھی ساتھ لیتا جاوے۔ ہُدہُد اور خرگوش کا خون اور سر کا تکلا اور کچھ پھل پھول اور میوہ وغیرہ بھی ساتھ میں لے آوے۔ اور سُرخ رنگ

کا کپڑا اوڑھ کر کسی بیر کے درخت کے پاس پاخانہ کرے اور جو پانی ساتھ لایا ہُوا ہے۔ اس سے استنجا کرے اور باقی بچے ہوئے پانی کو بیری کی جڑھوں میں ڈالے۔ ہاں تھوڑی سندھور اور کڑوا تیل بھی لیتا جاوے اور حاجت رفع کے بعد مشرق کی طرف منہ کر کے اپنے گرد ایک گول لکیر کھینچ کر اس کے اندر بیٹھ جاوے اور چراغ میں بھیڑیے اور ہرن کی چربی ڈال کر روئی میں گندھک لگا کر بتی بنا کر جلا دے مگر پہلے اس پر تھوڑا سا پانی چھڑک لیوے اور جو لوہے کی کوئی چیز ہو اس کو اپنے داہنے ہاتھ یا سامنے گاڑ دیوے اور سُرخ کپڑا پہن لیوے۔ گوگل دھوپ اور کافور کا بخور کرے۔ ہُدہُد اور خرگوش کے خون کو ملا کر سیہہ (جانور) کے کانٹے کے ساتھ اس موہنی منتر تین مرتبہ لکھے اور سُورج کی گرمی میں رکھتا جاوے اور لکیر کے اندر ہی رکھے اور ہر بار اس کو دھونی دیتا جاوے۔ منتر یہ ہے:-

"کاروں دیس سے چلی موہنی ہاتھ میں لیکر تیل کی دھونی
چل ری موہنی ولا گاؤں جلتی آگ بجھاؤں جا راجہ کبر بجری
پر جا کر جانی تیل سندھور کی آسنا لچھمن نے چڑھائی
سوا من تیل سندھور سنو سب چڑھائی آٹ پاؤں پلٹ کا یا
سدھان مانک شاہ تے پایا چاہ جگ کی موہنی سمران متھے بندی
لاواں گی سوہان کوچہ سوہان بٹی بجٹا یا بنا سوہان مونہہ بٹھارن
لوہاں اندر سنگھار سن سوہان کچہری بیٹھا راجہ سوہان پڑھے
بیٹھی رانی سوہان وارو وار اور آر اکوار واچیا الیشر دُلے کا
بید کا منتر جگ نہ جگ ساچا۔"

اس منتر کو تین بار لکھے اور اس منتر کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے مگر اس طرح پڑھنا چاہیئے کہ پہلی دفعہ پڑھنے کے لئے پھر کر اور اپنی بائیں ہتھیلی پر رکھ کے اور اس کے ساتھ ۲ قطرے کڑوے تیل کے بھی ڈال لیوے۔ ساز کے تیلے کے ساتھ دونوں چیزوں کو آپس میں ملائے جاوے اور اس منتر کو ساتھ ساتھ پڑھتا جاوے جس وقت چار جگ کے سموسی سمران متھے بندی لان کہے تو اپنی داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کیساتھ یعنی بیچی انگلی کے ساتھ اس سندھور کا تلک اپنے ماتھے پر لگا دے اور دل میں اپنے مؤکل کا تصوّر مضبوط کر کے باندھے پھر ساتھ ان کے لکھے ہوئے منتروں کی گولیاں بنا کر آٹے میں لپیٹتا جاوے اور ساتھ وہ طریقہ بھی کرتا جاوے جو اس مؤکل نے اپنے حاضر ہونے کے لئے کیا ہُوا ہے اور اپنے مؤکل کا تصوّر اور بھی مضبوط کرے اور اپنے مدّعا کو بھی نہ بھُولے تو اس کا مؤکل تھوڑی دیر کے بعد حاضر ہو گا اور پھل وغیرہ بھی اس کے آگے رکھے جب وہ کھا چکے تو اس کے ساتھ نرمی سے ہم کلام ہووے اور کہے کہ میں نے اتنی تکلیف تمہاری خاطر اٹھائی ہے کئی طرح کے دُکھ اٹھائے تم کو حاصل کیا اب تمہارا فرض ہے کہ اپنے عاشق کو اپنے جیسے کراؤ یعنی جس طرح تم نظر بھی آؤ میری اس خواہش کو پورا کرو تمہاری جو اور بلی ہو گی میں دوں گا تو وہ مؤکل کہے گا کہ ہم نے تو دُنیا چھوڑی ہوئی ہے۔ تم ایسا نہ کرو۔ ورنہ تم بھی ہماری طرح دھکے کھاتے پھرو گے۔ تم وہ بات کرو جس سے تم آرام سے رہو۔ ہاں اتنا ضرور کر سکتا ہوں کہ بعض دفعہ تم لوگوں کو کرامات دکھاؤ وہ یہ کہ تم کو سلیمانی سُرمہ دیتا ہوں یا یہ کہ تلک وغیرہ دیتا ہوں

تم جس وقت اس کو استعمال کروگے تو دُنیا کو تم نظر نہیں آؤگے اور دنیا تم سب کو دیکھوگے پس وُہ تم کو چند چیزیں تبلا دے گا اور جس طرح کہے اس پر عمل کرو یعنی سُرمہ کی اگر چیزیں ہوں تو سُرمہ بنالو اگر نمک ہے تو ماتھے پر لگائے اور تم اس کو یوں استعمال کروگے تو تمہاری منشا پوری ہوگی پھر اس سے اس کی بلی دریافت کرو وُہ گوشت یا شراب کی بلی مانگے گا۔ اس کو کہو اس وقت یہ چیزیں ہمراہ نہیں لایا ہوں مجھے اجازت دی جائے کہ گھر میں جاکر سب کچھ تیار کرسکوں اور تم کو دے سکوں یا تم خود وہاں چلو یا مجھے ترکیب بتاؤ تاکہ میں کروں اور تم وہاں مجھ سے یہ چیزیں لے سکو پھر وُہ اپنے حاضر ہونیکا آسان طریقہ بھی بتا دے گا جس سے تم جس وقت چاہو اسے حاصل کرسکو اتنا کہہ کر وہ تجھ سے رخصت ہوگا پھر چاہیئے کہ جو گولیاں آٹے کی بنا کر رکھی ہوئی ہیں کسی تالاب یا نہر یا دریا میں ڈال دو۔ اب اس کے ساتھ یہ منتر بھی کریں تو تمہارا جس کسی کو ملانا ہو۔ اور اپنے اوپر موہت کرنا ہو اس کے اوپر یہ منتر بھی کریں تو تمہارا ہر کام مسدود ہوگا۔ اور گھر میں آ کر اس کی بلی کی تمام چیزیں مہیا کرو اور اپنے مؤکل کو بلاؤ اور سب چیزیں اس کے آگے رکھو مگر یہ خیال رکھو کہ جہاں تم یہ کام کرو وہاں کسی غیر شخص کا گذر بھی نہ ہو اسلئے بہتر ہے کہ کسی وقف جگہ پر یہ کام کیا جاوے جب وہ کھا کر فارغ ہوجائے تو اس کے ہاتھ دھلا دو اور یہ بھی خیال رہے کہ جو چیزیں اس نے لکھائی ہیں وُہ بھی بلی کے ساتھ ہی خرید کر رکھ دی جاویں اور اسے کہو کہ ایک دفعہ میرے ہاتھوں سے تیار کراؤ پس اپنے سامنے تم سے تیار کرا دے گا جب یہ سرمہ تیار ہوجائے

تو تم سے ایک دفعہ استعمال کرا کر جاوے پھر بعد میں اس کو استعمال کروگے تو تم سب کو دیکھوگے اور تمہیں کوئی نہ دیکھ سکے گا ؛

اچھے بھلے آدمی کو بذریعہ بھُوت بیہوش کرنا

اگر کسی کی عداوت ہو تو عامل کو چاہیئے کہ وُہ بدھ کو اپنے گاؤں سے باہر مغرب کی طرف جاوے۔ مگر یہ اس وقت کرے جس وقت سُورج غروب ہونے پر ہو یا میدان ہیں یا مڑھیوں میں جا کر سورج کیطرف منہ کرکے اپنے گرد ایک لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اور گوگل مشک کافور کی دھوپ روشن کرے۔ اور دل میں اس دشمن کا جس کو بیہوش کرنا مطلوب ہو خیال رکھے یہ ضروری نہیں کہ دشمن کے واسطے ہی ایسا کرنا بلکہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ کوئی کام کسی سے لینا ہو اور وُہ اپنی ہوش میں نہیں ہوتا تو اس کو بیہوش کرکے کام لیا جا سکتا ہے۔ مگر یہ بھی خیال رہے کہ وہ کام ناجائز نہ ہو اور بیٹھ کر بھوج پتر پر تُلسی کے رس اور کیسر کے ساتھ سات سومر تبہ اس تعویذ کو لکھے اور ساتھ اس کی ماں کا نام بھی لکھے اور ان تمام کو جلتی ہوئی آگ پر ڈال دے۔ اگر وہاں آگ نہ ملے تو ان پر عمل کرنے کے لئے ہمراہ خود لے آوے تو تنور یا کسی جلتی ہوئی آگ میں ڈال دیوے۔ تعویذ یہ ہے :-

فلاں	بن	فلاں
ا	ک	ط
م	ف	س
ذ	ا	گ

اس کے بعد خنجروں کو ختم کرکے وہ جلتی آگ جو ہے اس میں سے تھوڑی راکھ اٹھالاوے اور اس کے اوپر ایک ہزار مرتبہ یہ منتر پڑھے ؛

ادم ادما لکھی پوجا لکھی سوا ہا

اور دم کرکے بعد میں جو طریقہ تمہارے مؤکل نے اپنے حاضر ہونے کا بتایا ہوا ہے ۔ اسی طرح کرکے مؤکل کو حاضر کرے اور اس کو بلی وغیرہ دے کر کہے کہ یہ راکھ فلاں شخص پر ڈالنی ہے ۔ اگر وہ اس سے بیہوش نہ ہو تو اس کو کسی طریقہ سے بیہوش کر دو یا اس راکھ میں کوئی اور ایسا جادو ڈالو کہ وہ اس کے پڑنے سے بیہوش ہو جاوے میں نے اس راکھ پر فلاں منتر کا اتنا جاپ کیا ہے اگر مؤکل کا دل چاہے گا تو اس راکھ پر دم کر دے گا ۔ اگر اتنے دم ہی رہائی سمجھے گا تو وہ جاکر اس پر پھینک دے گا ۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ دریافت کرے گا کہ تم کس لئے بے ہوش کرتے ہو بس تم بالکل ٹھیک اور درست اس کے آگے بیان کرو ؛

اگر وہ مناسب سمجھے گا تو فوراً تمام کام کر دے گا ۔ مناسب یہی ہے کہ اس کے آگے جھوٹ نہ بولا جائے اسلئے کہ تم نے ہر کام میں اس کی امداد لینی ہے جب وہ راکھ لیکر چلا جاوے تو تم نہا دھو کر

اپنے گھر آجاؤ اور جب وہ آدمی بیہوش ہو کر تمہارا کام کر دے تو اس کو ہوش میں لانے کی جلدی کوشش کرو خواہ وہ دشمن ہی ہو کیونکہ اگر زیادہ دیر تک بیہوش رہے تو ایسا نہ ہو کہ اسے مُردہ جان کر دفن کر دیں تو وہ بھی پریت بن کر تم کو دُکھ دے گا ۔ شاید کہ تمہارا مؤکل اس کا مقابلہ نہ کر سکے اگر جان سے مار ڈالنا چاہو تو یہ بڑا بھاری گناہ ہے ۔ ہاں اس بات کی مؤکل سے صلاح کر لینی چاہیئے کہ کوئی ایسا طریقہ بتاؤ جس سے کام لیا جا سکے تو وہ تم کو طریقہ بتا دے گا اور یہ کام کروا دے گا ۔ کام ہو جانے کے بعد مؤکل کی بلی دو تاکہ پھر بھی کام آوے ؛

بذریعہ بھوت

زمانہ ماضی — حال — مستقبل

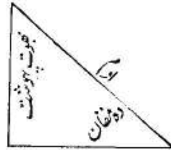
کا حال معلوم کرنا

اگر کسی عامل کا اپنے بیتے زمانہ ماضی یا حال یا مستقبل کا حال دریافت کرنے کا ارادہ ہو اور مؤکل سے دریافت کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سوموار کے روز صبح کے وقت درخت برنا کے پھل اور پتے لاوے اور اپنے گاؤں سے مشرق کیطرف جنگل میں جاوے اپنے گرد لکیر مارے اور میٹھے تیل کا چراغ روشن کرے ۔ مشرق کو ہی منہ کرکے بیٹھے اور

گوگل اور کافور جلا دے نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر جا دے اور بلوں اور پتوں کا برناہی کی لکڑی سے یہ نقش ۱۲۵ مرتبہ لکھے، یاد رہے کہ جو طلقہ لکھا ہے یا لکھ رہے یا پچھلے عملوں پر لکھا ہے یہ صرف کام سُدھ کرنے کے لئے ہے۔ بھُوت حاضر کرنے کے لئے نہیں بھُوت اسی طریقہ سے حاضر ہو گا۔ جو اس نے بھوت سُدھ کرتے وقت حاضر کرنے کا بتایا ہُوا ہے۔ اس کے کرنے سے آپ کو بہت ہی مدد مل سکتی ہے۔ اور پھر بلوں اور پتوں کو کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دینا چاہیئے ؛

ادم نمے شوائے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

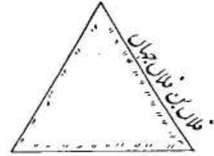


پھر اس نقش کو چندن سُرخ کے ساتھ ۱۲۵ مرتبہ لکھے اور ان کو بھی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دیوے مگر یاد رہے کہ کاغذ چبا کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے اور دلی مدعا کو اپنے دل میں مضبوط رکھے اور اپنے مؤکل کا بھی مکمل خیال کرے۔ نقش لکھنے کے بعد پھر یوں عمل کرے جیسے اس کو اس کے مؤکل نے بتایا ہے، تو مؤکل حاضر ہو گا تو مؤکل کی پیشانی پر اسی چندن سُرخ کا تلک لگا دے اور پھر پھولوں کا ہار اس کے گلے میں ڈالے اور اس کے آگے پھل وغیرہ رکھے جب وُہ کھا چکے تو اس سے دریافت کرے اس کو کہے کہ مجھے ماضی، حال، مستقبل

کے حالات سے آگاہ کرتے رہا کرو پس وُہ تم کو نشانی دے گا مگر ذرا سی بات پر اس کو تکلیف دینا مناسب نہیں کیونکہ زیادہ تکلیف دینے سے وُہ اکتا جاتا ہے۔ اور نقصان کرتا ہے۔ بار بار بلانا مناسب نہیں کبھی کسی کام کے لئے بلایا جائے تو ہرج نہیں اور مؤکل سے سلوک رکھا جائے۔ اس کو اتنی چیز بلی وغیرہ دیوے خفنی کر دے سکتا ہے ورنہ تنگ کرے گا اور مارنے پر آمادہ ہو جائیگا ؛

جُدا ہوئے ہوئے کا ملاپ کرنا :

اگر کوئی شخص تم سے سوال کرے کہ میرا رشتہ دار دوست مدت سے بچھڑا ہُوا ہے یا گم ہو گیا ہے اور اس کا کوئی پتہ نہیں ہے اس کی ملاقات کرائی جائے تو عامل کو چاہیئے کہ اس کو کہے کہ جو شخص گم ہے اس کا استعمال شدہ کپڑا یا پگڑی وغیرہ لا دو اگر وُہ لا دے تو بہتر ہے اگر وُہ کہے کہ کوئی چیز میسّر نہیں ہو سکتی تو سفید کاغذ پر ہی یہ عمل کیا جاوے یعنی ہفتہ کے دن صبح کے وقت نہا دھو کر صاف ستھرے کپڑے پہن کر اپنے مکان کے اندر ہی مشرق کی طرف منہ کر کے ایک گوشہ میں بیٹھ جاوے اور خرگوش کی چربی کا چراغ روشن کرے اور گدھ کے پروں سے ہرن اور چیتے کے خون سے اگر چیتے کا خون نہ مل سکے تو بھیڑیئے یا باگھ کے خون کے ساتھ دونوں کو ملا کر اس شخص کے کپڑے پر یہ نقش ایک سو گیارہ مرتبہ لکھے اور ہوا میں کسی درخت سے لٹکا دے۔ نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں !



اس نقش کو لکھ کر اپنے مؤکل کو حاضر کرے جب مؤکل آوے تو اس کو عزت سے بٹھا کر پھل وغیرہ کھانے کو دیوے جب وہ فارغ ہو جاوے تو کہے کہ فلاں شخص مدت سے گم ہے اس کا کوئی پتہ معلوم نہیں کہ کدھر چلا گیا ہے اس کو گھر میں لانا چاہیئے۔ اس کے پاس زادراہ نہیں ہے۔ تو اس کی مدد کر دو یا اس کو لے کر آؤ۔ تمہاری بہت نیک نامی ہوگی۔ اس کے بچے یا رشتہ دار تم کو بہت دعائیں گے تو اس کا مؤکل اپنی اپنی بھینٹ طلب کرے گا تو اس شخص کا نام یا حلیہ بتا کر رخصت کیا جاوے اور خود وہاں سے اُٹھ بیٹھے گا تو مؤکل وہاں سے رخصت ہو کر گمشدہ کے پاس جاوے گا۔ اوّل تو جب تم نقش لکھو گے یا ہوا میں لٹکا دو گے اسی وقت اسی کے دل میں اپنے عزیزوں کی محبت جوش زن ہوگی اور وہ جا کر زیادہ کر دے گا اور وہ شخص واپس ہونے کو تیار ہو وہ اگر دور دراز کا سفر ہے یا اس کی مالی حالت کمزور ہے اور مؤکل کو کہ عامل کو اطلاع دیگا کہ اس کے رشتہ داروں کو اس کی حالت سے آگاہ کر دیوے تو رشتہ دار اس کو جا کر ملیں گے یا اس کو اپنے ہمراہ لا دیں گے۔ یہ اُن کا اختیار ہے۔ اگر اس کی حالت اچھی ہو گی تو وہ اسی وقت وہاں سے چل پڑے گا۔ اور بہت جلد آ کر اپنے رشتہ داروں سے ملاقات

کریگا۔ اگر اس کے پاس خرچ بھی ہے مگر جس کام پر لگا ہوا ہے اس کی وجہ سے وہ نہیں آسکتا تو وہ بذریعہ خط و کتابت کے مطلع کریگا کہ میں اس عرصہ تک نہیں آسکتا پھر اگر اس کے رشتہ دار برداشت نہیں کر سکتے ہوں گے تو عامل سے کہہ دیں کہ وہ عامل اپنے مؤکل کے ذریعے بہت جلد کام ختم کرا کر منگوا سکتا ہے مگر ایسے موقعہ پر مؤکل کی بھینٹ بھاری دینی پڑے گی جس میں شراب اور گوشت ہوگا۔ اور جب وہ شخص آجاوے تو رشتہ داروں کو چاہیئے کہ کوئی میٹھی چیز مہابیر کی نذر کر کے بچوں میں تقسیم کرے اور غریبوں میں کھانا کپڑا دینا پڑے گا۔ اگر نہ دو گے تو دوبارہ تمہارا مؤکل کام نہ کریگا۔

چور کو پکڑنا

اگر کسی کے ہاں چوری ہو گئی ہو اور اس کا پتہ نہ لگتا ہو پولیس اور گھر والے اپنا زور لگا چکے ہوں تو چاہیئے کہ عامل بھوت کے پاس جاویں مگر خالی ہاتھ نہ جاویں کچھ نذرانہ تحفہ لے کر جاویں اور عامل کو چاہیئے کہ جب ایسا آدمی اس کے پاس جاوے تو وہ نذرانہ لیکر اس کو حکم دیوے کہ فلاں روز فلاں وقت میرے پاس آؤ اور اس کے تمام حالات سُن لیوے اور اس کو رخصت کر کے خود صبح اُٹھ کر نہا دھو کر اپنے مکان کے اندر ہی جس جگہ کسی کی آمد و رفت نہ ہو اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ کر بیٹھ جاوے تو ایک چراغ جس میں چربی اور گندھک کی بتی پڑی ہوئی ہو روشن کرے اور مور اور خرگوش کے خون سے اور

ہرن کے داہنے پاؤں کے ناخن سے اس نقش کو لکھ کر آگ میں جلادے اور گوگل اور مشک ادرکا فور کا بخور جلا دے ۔ نقش یہ ہے

اوم

چورونتی کرن	۱۳	چورونتی کرن
	۵۴۲	
چورونتی کرن	۱۷	چورونتی کرن

اس تعویذ کو لکھ کر آگ میں جلادے جس کا مال چوری ہوگیا ہو اس کو چاہیئے کہ مال کی تفصیل عامل سے کہہ دے جب کام ختم ہوچکے تو عامل اپنا مؤکل حاضر کرے جب وُہ حاضر ہو تو جو کچھ نذرانہ وغیرہ لیا ہے سب کا سب اس کی بھینٹ کرے تو مؤکل کو جس قدر ضرورت ہو کھائے گا ۔ باقی عامل کو دے گا ۔ اگر عامل کہہ دے کہ سارا جو ٹھا نہ کرو تو مؤکل نے جس قدر کھانا ہوگا الگ کرلے گا باقی عامل کو دے گا اور حلیہ وغیرہ اور جائے رہائش بھی بتا دے گا اور اپنی نذر لیکر چلا جائے گا ۔ اگر چور اس پر بھی نہ پکڑا گیا تو عامل پھر اپنے مؤکل کو حاضر کرے اور اسے مرغ کا گوشت کھلادے اور شراب سے خوب سیر کرا دے ۔ پھر اس سے کہے کہ چور جہاں بھی ہو اسے پکڑ کر یہاں لے آؤ ۔ پس مؤکل اس کو پکڑ کر حاضر کریگا جب چور سامنے آئے تو سفید سرسوں کے چند دانے لے کر یہ اسم ۷ مرتبہ پڑھ کر اس چور کے منہ پر مارے ۔ اسم حسب ذیل ہے :

راجہ سکھی پر جا سکھی ہوا ہو

پھر اس سے چوری کا مال دریافت کرلے وُہ ہرگز نہ بولے گا ۔ اگر نہ مانے تو عامل اپنے مؤکل کو پھر حاضر کرے وہ اس کو سب کچھ منوا لیگا پس سب کچھ لے کر مالکوں کے حوالے کر دے گا اور چور کو سزا دیکر چھوڑ دے گا اور اگر مالک پولیس کے حوالہ کرنا چاہے تو اس کی مرضی ۔ مگر عامل کو دخل نہیں دینا چاہیئے اور جب مالک کو تمام مال مل جائے تو مالک کو چاہیئے کہ اپنے مؤکل کی نذر کردے یا مؤکل جو کھانے کو مانگے اس کو دیوے ؛؛

بھُوت کا نکالنا

اگر کسی مرد یا عورت کو بھُوت پڑا ہو اور کسی وجہ سے نہ نکلتا ہو تو اس کو کسی عامل کے پاس لے جانا چاہیئے کہ جس نے مؤکل یا بھُوت تابع کیے ہوئے ہوں اور عامل کو چاہیئے کہ ایسے شخص کے پاس جاکر اس کو سلام کرکے بیٹھ جائے اور گرد ایک لکیر کھینچے اور اس مؤکل نے حاضر ہونیکا جو طریقہ بتایا ہوُا ہے وُہ کرکے اپنے مؤکل کو حاضر کرے اور اس سے اس کا علاج دریافت کرے تو وُہ کرکے اپنے مؤکل کو اس کا علاج بتا دے گا ۔ اور اس کے کہنے کے مطابق عمل کرے گا اور مرچ وغیرہ کی دھونی دیوے اور یہ منتر پڑھ کر دم کرتا رہے جب وُہ تنگ آکر منت کرے تو اس سے کہے کہ حضرت سلیمان کی قسم کھاؤ کہ پھر کبھی اس کو نہیں ستاؤں گا اور نشانی دیکر چلے جاؤ ؛؛

. . . .

منتر یہ ہے :

گوری گاں گونگے سینگے اکو پہوی لاکھوں سنگے۔ گرہے بندھی
ڈیوڑھی متی سندی پیٹ بھوں بچہ ماندی نوں بھوت سناذ جھٹ
تیتوں ماریا۔ گورپرس تے کرے۔ بسواہا بدامن حضرت پیر دستگیر دا
اب ٹرے میرا بھوت جائے تیرا ؛

اس منتر کو ۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور چمٹے سے دم کرتا جاوے اور مرچ کی دھونی دیوے۔ اگر وُہ عامل کو زدوکوب کرنے آوے اور جب وُہ عامل کی منتیں کرے اور اقرار کرے کہ میں پھر کبھی نہیں آؤں گا تو عامل کو کہہ کر اس کی بلی پوچھے۔ جب وُہ اپنی بلی بتاوے تو اس کو دے کر اس سے اقرار لے کر چھوڑ دے پھر وُہ کبھی نہیں آسکتا۔

مُردہ کو زندہ کرنا

اگر کسی کا رشتہ دار یا کوئی آدمی مر جائے یا عالم غنودگی ہو اور لوگ اسے مُردہ سمجھ بیٹھے ہوں اور وُہ ہوش میں نہ آتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ وُہ اندر کنڈا لگا کر بیٹھ جاوے اور یہ چیزیں اپنے پاس لے کر بیٹھے وُہ چیزیں یہ ہیں :

دھوپ۔ گوگل۔ کافور۔ ایک کورا چراغ جس میں زعفران و چند سکی بتی اور تلوں کا تیل ڈال کر روشن کرے اور ایک لوٹا پانی کو پاس سے اور سُرخ چندن کے ساتھ ذیل کا نقش بھوج پتر پر بنا کر ایک نقش اس کے گلے میں باندھے اور دوسرا اس کے داہنے بازو پر باندھے اور

دوسرا اس کے داہنے بازو پر باندھے اور وُہی نقش تلسی کے رس سے اس کی دونوں ہتھیلیوں اور ماتھے پر لکھے اور اپنے گرد ایک لکیر کھینچ کر بیٹھے اور اگر ہو سکے تو اُلو کی دائیں ٹانگ کی قلم بنا کر خرگوش کے خون سے نقش پر لکھتے ہوئے ساتھ ہی جلا دے صفر گلے اور بازو کا نقش رہنے دے نقش یہ ہے :

پون سنائے نو

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۱۸	۱۷	۲۲	۲۷
۲۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۳۰	۱۹	۳۷

اس نقش کو ۷۰۰ مرتبہ لکھ کر آگ میں جلائے اور تھوڑا سا گلاب کا عرق لے کر مردہ کے منہ کو دھوئے اور پھر اپنے مؤکل کو حاضر کرے اور کہے کہ اس مردہ میں جان ڈالنی ہے پس وُہ اس مُردہ کو دیکھے گا اور بتائے گا کہ یہ بیہوش ہے یا مر گیا ہوا ہے۔ اگر مر گیا ہوا ہے تو وُہ مؤکل تھوڑی سی دیر کے لئے اس کے اندر داخل ہو کر سب باتیں کرے گا مگر جب مؤکل اس میں سے نکل جاوے گا تو وُہ پھر مردے کا مُردہ ہی رہ جائے گا کیونکہ وُہ طبعی موت میں مرا ہوا ہے اور کبھی زندہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر وُہ بیہوش ہے تو عامل کو اس کا مؤکل جو چیز بتائے اور جس طرح اس کو استعمال کرنا بتاوے تو عامل اندر سے گھر والوں کو کہہ دے کہ فلاں چیز لا دو اور یوں استعمال کرو۔ جب استعمال کر دگے تو وُہ ہوش میں آجائیگا۔

اور عامل کو چاہیئے کہ اس کے وارثوں کے حوالے کردے دروازہ کھول دے اور جو مؤکل کی بلی ہووے دیوے۔ اگر وہ مرگیا ہُوا ہے تو اس کے وارثوں سے اپنی نذرنیاز لے کر رخصت ہوجاوے اور جو تعویذ اس کے گلے میں اور بازو پر باندھے وہ ہمیشہ کے لئے اس کے پاس رہنے دیں ؛

حاضرات

جب حاضرات کا شوق ہو یا کسی بیمار کے واسطے اس کی بیماری دریافت کرنا مطلوب ہو تو چاہیئے کہ کسی نابالغ لڑکے کو نہلا کر پاک کپڑے پہنا کر بٹھلا دے اور اس کے انگوٹھے پر سیاہی سے حضرت علیؑ کا نام لکھے اور اس کو کہے کہ اس سیاہی کو دیکھتے رہو وُہ دیکھتا رہے تو چند منٹ میں اس لڑکے کو اس سیاہی کے اندر ایک شکل نمودار ہو کر دکھائی دے گی۔ اور اس سے ہر بات دریافت کر سکتا ہے اگر بیمار کے واسطے کرنا ہو تو اس سے دریافت کریں کہ اس کی بیماری ہے یا سایہ تو وہ سب کچھ اس کو بتا دے گا اور علاج بھی بتا دے گا اور اس کے حکم کے مطابق عمل کیا جاوے وُہ سیاہی جس سے انگوٹھے پر لکھنا ہے وُہ یہ ہے کہ ایک بادام کو لے کر جلا دیں اور اس کی راکھ میں تیل ملا کر سیاہی بنا دیں اور اس سیاہی سے نام علیؑ لکھیں اور علیؑ کی ی کو سیاہ کر دیں اس ی کی طرف لڑکا دیکھتا رہے اور اس لڑکے پر یہ آیت وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ سے کِتَابٌ مُّبِیْن ۝ تک

پڑھ کر دم کرتا رہے ؛

بھُوت کی ٹوپی حاصل کرنا

اس ٹوپی کو یُوں حاصل کیا جاتا ہے جو ہندو اتوار کے دن مر جائے اور اسے مرگھٹوں میں جلانے کے لئے لے جا دیں اور جب اس کو جلا کر پانی کا گھڑا چھوڑتے ہیں تو گھڑے کو توڑ دیتے ہیں۔ اگر اس گھڑے کا گلا سالم مل جائے تو گھر میں لا کر محفوظ رکھیں اور صبح ایک اتوار پر آدھ سیر بھنے ہوتے چنے ہمراہ لے کر باہر جاویں اور چراگاہ کی طرف سے گھر وں کی طرف آتا ہے اس کی طرف اس کے گلے میں سے دیکھیں تو کسی گائے پر جو سب سے آگے ہو گی اس پر بھوت کا بادشاہ ٹوپی پہنے ہوئے بیٹھا ہوا نظر آئے تو اس کو آتے ہی جھپٹ کر اس کی ٹوپی اتار لیں اور گھر کی طرف بھاگیں وُہ بھُوت تمہارے پیچھے آئیگا۔ تم اس کے آگے چنے ڈالتے جاؤ اور بھاگتے جاؤ جب وُہ پھر تمہارے پیچھے آئے تو تو کو اس کے آگے ڈال دو۔ وُہ پھر نہ آئے گا اور اس ٹوپی کو بحفاظت رکھو۔ جب سر پر پہنو گے تو کسی کو نظر نہ آؤ گے اور تم سب کو دیکھو گے اور یہ ٹوپی ہر کام کرے گی اور وہی بھوت آن کر ہر کام کرے گا ؛

بیمار کا علاج بذریعہ بھُوت کرنا

اگر کوئی شخص بیمار ہے اور وُہ اپنی بیماری سے تنگ آگیا ہو ڈاکٹر

حکیموں سے مایوس ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ جب سورج مشتری میں آوے اس روز صبح نہا دھو کر کپڑے صاف پہن کر بیمار کے پاس مشرق کی طرف منہ کر کے اپنے گرد لکیر کھینچ کر اور ایک چراغ جس میں روغن کنجد ہو جلا دے اور گوگل کی دھونی اور لوہے کا جوتا اس بیمار کے سرہانے کی طرف اتار دیوے اور اس کو کیسر کے ساتھ ایک سو آٹھ مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر اسم کی تین ہزار مرتبہ ورد کرے۔ اسم یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ فِیْ تَکْذِیْبٍ وَّاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ؛

و نقش یہ ہے :۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱۰	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

یہ نقش چونتیس کا ہے جو کہ بیماری کے لئے بھی اچھا ہے اس کے ساتھ عامل کے کام میں بھی فائدہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی بیمار کے دل کو بھی ڈھیرج آجاتی ہے۔ اگر اوپر لکھے ہوئے اسم کا ورد کرنے کے بعد اس نقش کو پانی میں گھول کر پلایا جاوے تو اور بھی فائدہ ہوتا ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ ورد کر چکنے کے بعد اپنے مؤکل کو اپنے طریقہ سے حاضر کرے اور پھر اسے کہے کہ اے میرے مؤکل کیا تو اس بیمار کا پتہ دے سکتا ہے کہ اس کو کیا بیماری ہے۔ مؤکل اسے کہے گا کہ جب تک مجھے شراب اور کھانا نہ ملے گا میری زبان نہیں کھل سکتی پس جو چیز وہ مانگے اس کو

فوراً دینی چاہیئے کھا چکنے کے بعد بتا دے گا کہ اس شخص کو فلاں بیماری ہے اور اس کا علاج فلاں ہے۔ عامل کو چاہیئے کہ جس طریقہ پر وہ بتلا دے اس طریقہ پر عمل کرے اور ساتھ ہی نقش ملا کر کیسر کے ساتھ لکھ کر بیمار کو پلا دیا کرے جب بیمار راضی ہو جاوے تو اس کے وارثوں کو چاہیئے کہ غریب لوگوں کو کھانا کھلا دیں اور کپڑے بھی دیویں۔ تاکہ وہ بیمار پھر کبھی اس بیماری میں مبتلا نہ ہو:

دفینہ کا معلوم کرنا

اگر عامل کو چاہیئے کہ فلاں جگہ پر کوئی قیمتی دفینہ ہے یا خزانہ دفن ہے یا کوئی قیمتی اشیاء زمین کے اندر ہے اور اس کا حال معلوم کرنا ہو تو چاہئے اتوار کے روز صبح سویرے نہا دھو کر کپڑے صاف پہن کر اپنے گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے گھی کا چراغ روشن کرے گوگل جلا کر اپنے پاس رکھے اور اپنے مؤکل کا تصور باندھے اور اس اسم کو تین سو مرتبہ لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا دے اور تین ہزار مرتبہ اسم کو پڑھے اسم یہ ہے:۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ حسب یا عزرائیل یا دردائیل یا میکائیل۔ تین ہزار مرتبہ اسم پڑھنے کے بعد مؤکل حاضر ہو گا تو اس کو کہو کہ میں نے ایک تکلیف دینے کے لئے تم کو بلایا ہے وہ میرا کام ضرور کرتا فلاں جگہ دفینہ کا شک ہے۔ پس وہ مؤکل جو شرط یعنی جو صدقہ مانگے گا جس میں شراب اور گوشت وغیرہ ہو گا۔ وہ لا کر اس کے آگے رکھ دینی چاہیئے وہ کھا کر جو چیز دفن ہو گی اس کا پتہ دے گا اور کہے گا جو چیز اس میں سے

مجھے حصہ دوگے اگر دفینہ کی جگہ معلوم نہ ہو تو اس کو کہے کہ جہاں دفینہ ہو مجھے پتہ دو پھر جہاں دفینہ ہوگا۔ مؤکل جا کر اس جگہ کھڑا ہو جائے گا۔ اگر مؤکل نظر نہ آتا ہو تو ورد مذکورہ بالا کو اکیس مرتبہ پڑھے تو اس کا مؤکل نظر آئے گا۔ تو سمجھ لینا چاہیئے کہ یہاں دفینہ ہے پھر عامل دریافت کرے کہ کتنی گہرائی میں خزانہ ہے وُہ مؤکل عامل کے کان میں سب باتیں بتا دے گا جو اس کو عمل کرنا چاہیئے اور وہاں سے خزانہ نکال لینا چاہیئے۔ اس میں سے خیرات بھی کرنی چاہیئے کام ختم ہو جانے پر وُہ آٹے کی گولیاں جو بنا کر رکھی ہیں پانی میں ڈال دیوے ؛

بھُوتوں سے کیا کام لئے جا سکتے ہیں:

بھُوتوں سے ہر کام لیا جا سکتا ہے مثلاً غائب کی چیزوں کا دیکھنا غائب آدمی کا حال معلوم کرنا بچھڑے ہوؤں سے ملاقات کرنا بے موسمی چیزوں کو منگوانا۔ بیماری کا علاج۔ بیمار کی بیماری کا دریافت کرنا۔ مُردوں سے ملاقات غرضیکہ ہر کام اس سے لیا جا سکتا ہے ؛

عِلم قیافہ برائے مرد

اگر بہ نظرِ عمیق دیکھا جائے تو قدرت کاملہ نے جو نشانات مرد و عورت میں قائم کیے ہیں وُہ خالی از حکمت نہیں ہیں۔ انسان کی شکل و صورت سے اندازہ لگ سکتا ہے۔ جو دانا لوگ لگا سکتے ہیں۔ اور جس طرح داناؤں نے

علم قیافہ لکھا ہے۔ اس سے کچھ بیان کیا جا سکتا ہے اور ہر ایک دانا اپنی دانائی سے ہر انسان کا قیافہ لگا سکتا ہے وُہ یہ ہے کہ:

قد و قامت: اگر کسی انسان کا قد اس حالت میں ہو کہ بہت لمبا ہو تو وُہ شخص پرلے درجے کا بے وقوف ہوتا ہے۔ اور اگر درمیانہ اور پستہ قد ہو تو بہت فسادی اور فتنہ پرداز ہوتا ہے اگر عام قد ہو تو وہ عقل مند اور زیرک ہوتا ہے مثل مشہور ہے حدیث شریف میں آتا ہے:

کل طویل احمق الا عمرؓ ؛ و کل قلیل فتنة الا علیؓ

پیشانی: کشادہ پیشانی والا صاحب حوصلہ خوش قسمت اور عقلمند ہوتا ہے اور تنگ اور چھوٹی پیشانی والا بدقسمت ہوتا ہے۔ اور جس شخص کی پیشانی پر بل پڑیں وُہ غریب ہوتا ہے ؛

چشم: جن کی آنکھیں اندر کی طرف گھسی ہوتی ہیں وہ دھوکے باز اور صاحب حوصلہ اور دلیر اور بہادر ہوتا ہے اور دوسروں کا حق غصب کر لیتا ہے۔ اور اگر آنکھیں کتے کی طرح ہوں تو وُہ مطلب پرست ہوتا ہے۔ اور اگر آنکھیں چکور کی طرح ہوں تو وُہ پرلے درجے کا بے شرم ہوتا ہے۔ اگر بھینس کے مشابہ ہوں تو بدنصیب ہوگا۔ اگر بلی کی طرح ہوں تو بے فیض۔ اگر ہرن کی مانند ہوں تو صاحب شرم اور اعلیٰ مرتبہ ہوگا۔ اور نیلی آنکھوں والا بدبخت اور ہر ایک سے برائی سے پیش آنے والا ہوتا ہے۔ اگر گھوڑے کی مانند ہوں تو عیش و آرام والا ہوتا ہے۔ اگر کسی کی آنکھیں بادام کی طرح ہوں تو وہ شہوت پرست ہوگا اگر مور کی مانند ہوں تو وہ بددیانت اور مفسد ہوگا۔ اگر سانپ جیسی ہوں تو

وہ صاحب اقبال ہوگا۔ مگر بے فیض ہوگا۔ اگر کوئی شخص بات کرتے وقت اپنی آنکھیں ادھر ادھر پھیرتا رہے تو اس شخص کا قول و فعل جھوٹا ہوگا اس کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا ؀

سر: جس شخص کا سر معمولی حالت میں بڑا ہو اس کا نشان دولت مندی و عقل مندی کا ہوتا ہے اور وہ ایجادوں کا موجد اور صاحب دولت ہوتا ہے اور معمولی حالت سے چھوٹا ہونا بیوقوفی کا نشان ہے ایسا آدمی ہمیشہ افلاس میں مبتلا رہتا ہے۔ اوسط درجہ والا متوسط الحال ہوتا ہے ؀

اگر بال نرم اور گھنگھریالے ہوں تو وہ عاشق پسند ہوتا ہے بال کا موٹا ہونا اور کھردرا ہونا جفاکشی کی دلیل ہے۔ دماغ پر بالوں کا زیادہ ہونا کمال عقلمندی کی دلیل ہے ؀

کمر: اگر کسی کی کمر ریچھ کی مانند ہو تو ایسا شخص دنیا میں آرام حاصل نہیں کر سکتا اگر شاذ و نادر کرے بھی تو بہت کم کرتا ہے اگر کمر موٹی ہو تو صاحب اولاد ہو اور شہوت پرست ہوتا ہے اگر شیر کی طرح ہو تو اس کی اولاد صاحب حوصلہ جواں مرد اور تنومند ہوتی ہے اور خود بھی صاحب مرتبہ اور فیاض ہوتا ہے۔ اگر ذرا سی چوڑی ہو تو مغرور خود پرست اور مطلبی ہوتا ہے ؀

پشت: اگر سخت اور تختہ کے مشابہ ہو تو وہ شخص بار برداری کی محنت سے بسر اوقات کرے گا اگر پشت چوڑی ہو تو وہ شخص کمینہ اور ذلیل ہوگا اور اگر پشت کی ہڈیاں نہ ہوں تو وہ شخص صاحب اقبال فیض رساں اور ہمہ صفت موصوف ہوگا اگر ہڈیوں کی تعداد

بارہ یا چودہ ہو تو وہ شخص دنیا میں بے آرامی کی زندگی بسر کرے گا ؀

ران: اگر کسی شخص کی ران موٹی ہو تو وہ طویل العمر ہوگا۔ اگر لاغر ہو تو دائم المریض ہوگا اگر موٹی ران پر گوشت ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ بہت شہوت پرست ہے اگر اوپر سے اور نیچے سے ران ایک جیسی ہو تو ایسا شخص بے حیا اور زانی ہوتا ہے۔ اگر بناوٹ گھوڑے کی ران کے مشابہ ہو تو صاحب حکومت ہوگا اور ہمیشہ سفر میں رہے اور چھوٹی ہو اور تنگ ہو تو بدبخت اور اولاد کم ہوگی۔ اگر ران کوّے کی بناوٹ کی ہو تو صاحب مرتبہ اور عیش پائیگا۔ اور اگر کتے کی ران کے مشابہ ہوگی تو ہر کام میں چوکس رہے گا اگر شیر کی مانند ہو تو عیاش اور فضول خرچ ہوگا۔

زانو: اگر کسی شخص کے زانو پر بال ہوں تو ہمیشہ سفر میں رہتا ہے۔ جس شخص کی پنڈلی لمبی ہو وہ شخص چغل خور ہوا کرتا ہے اگر گوشت سے پُر ہو تو خلقت کا ایذا رساں ہوگا۔

اور اگر ہرن یا گھوڑے کی مشابہ ہو تو قوم کا سردار اور صاحب اقبال ہوگا ؀

پاؤں: اگر چلنے میں کسی شخص کے پاؤں کا نشان ٹیڑھا پڑے تو جان لو کہ وہ شخص کاہل الوجود ہے۔ اگر پاؤں کی بناوٹ ہی ٹیڑھی ہو تو وہ چغل خور اور خلقت کا ایذا رساں ہوگا۔ نیکی کا بدلہ ہمیشہ بدی سے دے گا۔ اگر پاؤں کی تلی سرخ رنگ کی ہو تو وہ شخص نیک صاحب حوصلہ مند فیض رساں ہوتا ہے۔ اگر پاؤں چوڑا ہے تو ہمیشہ مفلس رہتا ہے۔ اگر چھوٹا ہو تو وہ بھی مفلس اور متلاشی روزگار اور متلاشی روزگار اور غیر مستقل مزاج ہوگا۔ اگر درمیانی ہو تو اس کی طبعی عمر

اور اوسط حالی میں رہے گی اور مالی حالت بھی اوسط درجہ میں رہے گی اور
اگر پاؤں پر گوشت ہو تو صاحب اقبال ہوتا ہے ؛

ناخن

اگر ناخن چمکدار اور زردی مائل ہوں تو ہمیشہ امیر رہے **نیلی گوں ہوں**
تو صاحب اقبال اور فیض رساں ہوگا۔ اگر ناخنوں کا **رنگ سیاہ ہو تو تنگی**
ہو وہ شخص چور اور بدمعاش ہے اگر ناخن سنہری رنگ کے ہوں تو وہ زانی
ہوگا۔ اور اگر کھردرے اور ٹیڑھے ہوں تو ہمیشہ تکلیف میں رہیگا۔ مفلسی ی
عام شکایت کرے گا۔ اگر نصف رنگ سفید اور نصف گہرا سرخ ہو تو ہمیشہ
آسودہ حال رہے گا ؛

بال

اگر سارے بدن پہ بال ہوں تو مفلسی اور کم عقل ہوگا اگر ہر جڑ سے
صرف ایک ہی بال پیدا ہوا ہو تو وہ شخص بادشاہ ہوگا۔ اگر ہر جڑ سے دو
بال ہوں تو ایسا شخص عقل مند اور مدبر ہوگا۔ اور ایک جڑ سے تین بال اُگیں
تو ایسا شخص سچ بولنے کا عادی ہوتا ہے اگر چار ہوں تو مفلس ؛

بازو

اگر بازو مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس اور کمزور ہے اگر مقدار سے
لمبے ہوں تو فسادی، لڑاکا، مگر ہمیشہ شکست کھائے گا اگر بازو بدن مناسب
ہوں۔ خوش خلق۔ ملنسار اور محنتی ہوں۔ اگر ہاتھوں کی انگلیاں لمبی ہوں

اور سیدھی کرنے میں سوراخ نہ رہیں تو صاحب دولت اور فیاض ہو اگر انگلیاں
متناسب اور درمیان میں سوراخ رہیں تو فضول خرچ ہوگا۔ اگر سیدھا کرنے
میں ہتھیلی میں گڑھا پڑے تو صاحب دولت ہوگا ؛

تلوں کا قیافہ : اگر عورت کی پیشانی پر کالا تل ہو تو اس کے خوش
قسمت اور دولت مند ہونے کی علامت ہے
اس کے پانچ بیٹے ہوں گے۔ اور زندہ رہیں گے۔ اگر مرد کی پیشانی پر سیاہ
خال ہو تو **عقل** مند اور دولت مند ہوگا۔ مٹھی پر خال ہو اور مٹھی کے بند کرنے
پر مٹھی کے اندر آجائے۔ تو ایسا شخص مالدار اور صاحب اقبال ہو جس کے
ہر عضو پر تل ہو۔ وہ زیادہ کام کرے ؛

ڈاڑھی

اگر مرد کی ڈاڑھی بھرپور اور خوب صورت ہو تو ایسا شخص ملنسار، دیانتدار
ہوتا ہے اور جس شخص کی ڈاڑھی کم اور چھوٹی ہوتی ہے وہ مغرور ہو اور تنہائی
پسند ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کی بہت لمبی ڈاڑھی ہو تو وہ قوی الشہوت
اور سادہ لوح ہوگا۔ بغیر ڈاڑھی کا مرد پیدائشی کمزور اور حوصلہ مندی سے
محروم ہوتا ہے۔ جس عورت کی ڈاڑھی کے مقام پر یا ہونٹوں کے نیچے بال
ہوں تو وہ مردانہ طبیعت والی ہوگی اور مردوں کی محبت میں خوش رہیگی۔

قیافہ مستورات

شکم : اگر عورت کے پیٹ پر سرخ رگیں ہوں گی تو جلدی بیوہ ہو جائے
گی اور اگر پیٹ پر صرف تین رگیں ہوں تو کسی دولت مند کے

ساتھ شادی ہونے کی نشانی ہے۔
اور سخاوت کے باعث مشہوری ہوگی۔

سینہ: اگر عورت کے سینہ پر نیلی رنگ کی رگیں ہوں گی تو وُہ عورت دولت مند اور شیریں سخن ہوگی۔ اور اگر عورت کا سینہ موٹا اور اونچا ہو تو جلدی بیوہ ہو اور اگر سینہ سُرخ ہو تو ہر وقت خواہش نفسانی میں رہے۔ اگر سینہ دراز ہو تو اس کو رنج اور مصیبت پہنچتی رہے۔ اگر سینہ اونچا ہو تو صاحب ثروت ہوگی ؎

ہاتھ: اگر ہاتھ نرم اور نازک ہو تو دلیل خوش قسمتی ہے اگر ہاتھوں میں پسینہ آتا رہتا ہو تو بدبخت ہے اگر ہاتھ چھوٹے ہوں تو وُہ ہمیشہ غلامی میں رہے گی اگر انگلیوں کی نسبت ہتھیلی لمبی ہوگی تو عقیل ہو۔ اگر دایاں ہاتھ بائیں سے کچھ بڑا ہو تو وُہ سخی ہوگی۔ اور اگر انگلیاں اندازے سے چھوٹی ہوں تو بیوقوف اور بدقسمت ہوگی اور انگلی پر انگلی پڑے تو خود غرض اور کینہ ور ہوگی۔ اگر انگلیاں لمبی ہوں تو خوش کلام۔ اگر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا چھوٹا ہو تو ناجائز فعل کی ہر وقت خواہش کرے اور اگر سیدھا ہاتھ کرنے سے ہتھیلی میں گڑھا پڑے تو دولت مند ہو اگر ہتھیلی گداز اور نرم ہو تو صاحب شرم و حیا ہو اگر پُر گوشت اور سخت ہاتھ ہوں تو کینہ پرور۔ اگر انگلیاں قلم کیطرح سیدھی ہوں تو شوہر کو پیاری ہوگی اور خوش کلام ہوگی۔ اگر ہاتھ سیدھا کرنے سے ہاتھوں کی پشتیں جھک جائیں، تو نیک صفت ہو۔ اگر ہتھیلی کیطرف جھکیں تو لالچی ہوگی اگر انگوٹھا لمبا ہے تو صاحب سلیقہ اور ہوشیار اور اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو وُہ عورت خود پسند اور شہوت پرست ہوگی ؎

کمر: جس عورت کی کمر چھوٹی اور موٹی ہو تو وُہ عورت بدبخت، سیاہ کار اور غلیظ ہوتی ہے۔ اگر کمر پتلی ہے تو خاوند کی تابعدار اور ہر دلعزیز ہوگی اور جس کی کمر انداز جسم کے مطابق ہوگی وُہ عورت خوش نصیب اور صاحب اولاد ہوگی اور جس کی کمر چلنے میں خم کھائے تو وُہ بہت جلد بیوہ ہوگی اور جس کی چلتے وقت کمر میں بل پڑیں تو وُہ خوش مزاج اور آسودہ رہے اور جس کی کمر میں ہمیشہ درد رہے اور کم عمر اور کم اولاد ہوگی۔ اگر کسی کی لمبی اور گوشت سے بھری ہوئی ہو تو وُہ مفلس اور کئی خاوند کرے گی ؎

بال: جس عورت کے سر کے بال گھنگھریالے اور نرم اور لمبے ہوں تو وُہ صاحب اقبال اور خاوند کی عزیز اور صاحب اولاد ہو اور اس کے برخلاف والی بدبخت اور اگر بال سرخی مائل ہوں تو وُہ جھگڑالو ہوگی ؎

بازو: اگر کسی عورت کے بازو لمبے ہوں تو وُہ خوش قسمت ہے۔ اگر چھوٹے اور ٹیڑھے ہوں تو وُہ بدبخت اور بانجھ ہو۔ اگر بازو چھوٹے اور پُر گوشت ہوں تو اس کا خاوند صاحب مرتبہ ہوگا اور اگر چوڑے ہوں تو فاحشہ ہوگی ؎

گردن: اگر کسی گردن میں تین ریکھا ہوں تو وہ خوشحالی ہوگی اگر لمبی گردن بگلے کی طرح ہو تو وُہ خود غرض اور مکار ہوگی اور جس کی گردن گداز ہو تو وُہ بہت جلد باز ہوگی اگر چھوٹی گردن ہووے زنا کرے اور اگر صراحی کی مانند ہو تو وُہ خوش طبع اور نیک اور خاوند کی تابعدار ہو ؎

لب: جس عورت کے ہونٹوں کا رنگ سیاہ ہو تو وہ بدبخت ہوتی ہے اور جس کے ہونٹ گلابی ہوں وہ عورت خاوند کی پیاری اور خوش اقبال ہوگی۔ اگر ہونٹ لمبے ہوں تو حیران اور سرگردان رہے گی۔ اگر حد سے زیادہ چھوٹے ہوں تو بدبخت اگر دونوں ہونٹوں کے ملنے سے منہ چھوٹا بن جاوے مگر ایسا چھوٹا نہ ہو جو اندازے سے کم ہو تو خاوند کی عزیزہ اور دوسروں سے سلوک رکھنے والی اور خواہش نفسانی کی بھی کم ہوگی۔

رخسار: جس عورت کو مسکرانے میں گالوں میں گڑھا پڑے وہ خاوند کو عزیز ہوگی۔ اگر دونوں گال ذرا ابھرے ہوئے ہوں تو اس کا خاوند کمال محبت کرے گا۔ اور وہ خوش مزاج اور حلیم الطبع ہوگی اگر رخساروں کا رنگ سرخ ہو وہ ہر دلعزیز تو ہوتی ہے مگر بعض خودغرض بھی ہوتی ہیں اور اگر رخساروں پر انگلی لگانے سے گڑھا پڑے تو وہ شہوت پرست ہوگی اگر کسی عورت کے رخساروں پر گفتگو کرتے وقت گڑھا پڑے تو وہ عورت بدکار ہوگی۔

ناک: اگر ناک کی نوک لمبی ہو تو جھگڑالو ہوگی۔ اگر ناک پر بال ہوں گے تو بدکار ہوگی۔ اگر ناک نیچے کی طرف جھکی ہو تو عقل مند ہوگی۔ اگر طوطے کیطرح تو کینہ پرور ہوگی۔ اگر ناک چھوٹی ہو تو کم مایہ اور مفلس اگر چھوٹی ہو تو بہت جلد بیوہ ہوجائے اور اونچی ناک والی خوش بخت اگر قدرے چپٹی ہو تو خاوند کی عزیز ہوگی۔

چشم: اگر سپید چشم سرخی مائل ہوں تو دنیا میں آرام پائے اگر زرد ہوں تو تکلیف اٹھائے۔ اگر آنکھیں سرخ ہوں تو شہوت

پرست اور دغاباز اور اگر آنکھیں سیاہ ہوں اور کسی قدر سرخی آدے تو ایسی عورت پر جان تک قربان کر دینا مناسب ہے۔ بعض حالتوں میں متوالی آنکھیں بدچلنی کا نشان ہوتی ہیں بدچلنی کا انحصار دوسرے اعضائوں پر ہوتا ہے اور جو عورت چلتے وقت ادھر ادھر دیکھے اور آنکھوں کو بھی حرکت دے تو اوّل درجہ کی بدمعاش ہوگی۔ اور چھوٹی آنکھوں والی عورت بدزبان اور بےہنجار ہوتی ہے۔

پیشانی: جس عورت کی پیشانی چوڑی اور ابھری ہوئی ہو تو اس کے خسر کو موت جلدی آدے اور اگر پیشانی اونچی ہو تو وہ خود بیوہ ہو جاوے۔ اگر کسی کی پیشانی پر سرخ رنگ کے کھڑے بال ہوں تو وہ عورت تنگ دست اور محتاج رہتی ہے اگر ماتھے پر کوئی نشان ہو تو نیک خصلت ملنسار اور خاوند کی تابعدار ہوتی ہے۔

منہ: چھوٹے منہ والی عورت کو ہمیشہ تکلیف اور رنج پہنچتا ہے۔ بہت لمبے منہ والی زود رنج اور تکلیف برداشت کرنے والی ہوتی ہے بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے جس عورت کی ٹھوڑی پر بال یا مونچھیں ہوں تو وہ عموماً فاحشہ ہوتی ہے۔

قد: جس عورت کا قد لمبا ہو تو وہ نیک عادت اور خدا پرست ہوتی ہے اور میانے قد والی خاوند کی عزیزہ ہوتی ہے اور بہت چھوٹے قد والی نخش اور بدکار ہوا کرتی ہے۔ اور جو عورت بغیر مطلب کے سر گھر میں پھرے اور اسکی آنکھیں بھی ہر وقت حرکت کرتی رہیں اور فضول بکواس بھی کرتی رہے تو ایسی عورت پر کسی قسم کا اعتبار نہیں کرنا چاہیے جس عورت کے سوتے وقت آنکھیں کھلی رہیں وہ اپنے خاوند کی تابعدار نہیں ہوتی اور جس عورت کو ہنستے وقت رخساروں میں گڑھا پڑے اور آنکھیں بھی پھڑکیں تو وہ عورت کسی وقت اپنے خاوند کی قاتل ہوگی۔

خوابؔ نامہ برائے حروف

خواب دیکھنے والا خواہ ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور مذہب کا آدمی ہو اُس کو چاہیئے کہ پاک صاف ہو کر صاف دل سے اپنے اللہ کو اور اپنا مطلب دل میں لاوے اور اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی جو کہ انگوٹھے کے پاس ہے اس جدول میں رکھے اور جس حروف پر اس کی انگلی پڑے ۔ اُس کو علیحدہ لکھ لیوے اور چھ حروف شمار کر کے چھوڑتا جاوے ۔ اور ساتواں حروف لکھتا جاوے ۔ جب دائرہ ختم ہو جاوے تو شروع سے شروع کر کے جہاں کہ اس کی انگلی پڑی اسے وہاں تک شمار کر کے پھر ان تمام مفرد حروفوں کی جو کہ حاصل ہوئے ہیں ان کا ایک فقرہ بنا دے تو وہی فقرہ اس کے سوال کا جواب ہوگا ؎

نوٹ

جس حرف پر انگلی پڑے اُس حرف سے لے کر اختتام تک جس قدر حروف ہوں ۔ ان کو پچھلے اور شروع جدول سے اس حروف تک کہ جس پر انگلی پڑی ہو جو حروف ہوں ان کو اوّل رکھ کر فقرہ بنا دے ؎

(دائرہ حسب ذیل ہے)

دائرہ یہ ہے

م	ب	س	ر	ع	ب	ح	ز	ر	د
د	ن	س	ص	د	ز	ر	س	د	ز
د	د	ی	ش	ت	ی	ق	ل	ش	د
ت	کا	ت	د	خ	ب	د	کا	ک	ح
غ	و	ی	و	ک	م	ک	ق	ش	ر
ن	و	ت	ب	ق	کا	ب	د	ر	ت
ک	ک	س	و	ر	ت	ک	ر	ش	د
م	س	ر	و	ر	ت	ل	ت	و	ق
ز	ت	کا	ک	ی	ن	ص	ر	د	ک
ش	ش	ک	ز	س	س	ر	ن	ت	ر
ق	ت	ت	ر	کا	کا	ز	ط	م	م
لا	م	ع	ج	ع	س	ق	ت	غ	و
ر	ش	ب	س	م	و	ل	ن	ر	د
ر	د	ی	ی	و	غ	ن	م	م	ط

فالنامہ غوث اعظم رح علیہ الرحمۃ

یہ فالنامہ عجیب و غریب اور آسان معتبر کتابوں میں پایا گیا ہے اس کو ہر ایک معتبر جانتا ہے ۔ اس کو درج کیا جاتا ہے ۔ تاکہ اس سے ہر

ایک شخص فائدہ اٹھاوے ؛

فال کی ترکیب یہ ہے کہ جب کبھی فال دیکھنا منظور ہو تو پہلے ایک دفعہ الحمد شریف اور دس دفعہ قل شریف پڑھ کر اس کا ثواب جناب غوث پاک رح کی رُوح پُر فتوح کو بخشیں پھر اپنی نیت کا خیال دل میں لا کر کسی نابالغ لڑکے سے ذیل کے جدول پر انگلی رکھو جس نمبر پر انگلی آوے۔ اس کا مطلب پڑھ لو۔ جواب صحیح ملے گا۔ اگر غیر مذہب فال نکالنا چاہے تو پاک و صاف ہو کر خود ہی خانہ میں انگلی رکھ کر مطلب حاصل کرے۔

(نمبر یہ ہیں)

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷
۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵

۱ : کریم قادر کی کریمی پر نظر رکھو چند دن صبر کرو دل کی مراد خاطر خواہ مخواہ خود ہی حاصل ہوگی ؛

۲ : خدا کی مدد سے حاصل مراد ہوگی اور مقصد خاطر خواہ بر آئے گا ؛

۳ : اس کام سے پرہیز کرو اگر اس پر عمل کرو گے تو پریشان ہو گے ؛

۴ : یہ کام انشاءاللہ تعالےٰ ہو گا اطمینان رکھو ؛

۵ : جو مقصد ہے حاصل ہو گا خاطر جمع رکھو ؛

۶ : اس کام میں خلل پڑے گا چند دن صبر کرو ؛

۷ : چند دن صبر کرنے کے بعد یہ کام آخیر میں خوب ہو گا ؛

۸ : جو دل کی مراد ہے پوری ہو گی۔ کچھ فکر نہ کرو ؛

۹ : کچھ اندیشہ نہ کرو دل کی مراد حاصل ہو گی ؛

۱۰ : جس کا ارادہ ہے وُہ پورا ہو گا ؛

۱۱ : خاطر جمع رکھو یہ کام بہت اچھا ہو گا ؛

۱۲ : چند دن صبر کرو پھر یہ کام انجام کو پہنچے گا ؛

۱۳ : دل میں جو ارادہ ہے۔ اس سے پرہیز کرو ورنہ پریشانی ہو گی ؛

۱۴ : تمہارا کام انشاءاللہ تعالےٰ سرانجام کو پہنچے گا فال بہت نیک ہے ؛

۱۵ : جس کام کا ارادہ ہے وُہ پورا تو ہو گا مگر دشمن خلل انداز ہو گا ؛

۱۶ : خدا تعالےٰ تمہارا کام ذرا سی کوشش میں پورا کرے گا ؛

۱۷ : تمہارا مطلب پورا ہو گا ؛

۱۸ : یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز کرو ؛

۱۹ : یہ کام ہرگز نہ کرو۔ صبر کرو ؛

۲۰ : اس کام سے پرہیز کرنا چاہیئے ؛

۲۱ : یہ کام ضرور انجام کو پہنچے گا ؛

۲۲ : روزی اچھی طرح سے میسر نہ ہو گی۔ اندیشہ نہ کرو ؛

۲۳ : جو چیز کسی سے طلب کرو گے مل جائے گی فکر نہ کرو ؛

۲۴ : جو سوال کروگے خدا کے فضل سے پُورا ہوگا :

۲۵ : اس کام کا ابھی ارادہ نہ کرنا چاہیئے ورنہ حیرانی ہوگی :

۲۶ : کوشش کرو خدا کے فضل سے یہ کام ہو جائے گا :

۲۷ : جو حاجت تم رکھتے ہو وُہ بر آنے والی نہیں ہے ۔ تردّد نہ کرو :

۲۸ : جو بات دل میں رکھتے ہو پوری ہوگی :

۲۹ : یہ کام پورا ہوگا :

۳۰ : فال تو نیک ہے مگر چند روز صبر کرنا چاہیئے :

۳۱ : دشمن دشمنی پر لگا ہُوا ہے محنت تو ہوگی۔ یہ کام ہونیوالا نہیں ہے :

۳۲ : یہ کام ہونے والا نہیں ہے کوشش بیکار ہے :

۳۳ : خدا پر توکل کرو یہ کام انجام کو پہنچے گا :

۳۴ : فال نیک ہے جو مراد رکھتے ہو۔ پوری ہوگی :

۳۵ : اس کام میں بہتری نہیں ایسے منصوبے سے پرہیز کرنا چاہیئے :

۳۶ : فال نیک ہے کام بخوبی انجام پائے گا :

۳۷ : یہ کام چند آدمیوں سے تعلق رکھتا ہے انشاءاللہ تعالیٰ پورا ہو جائیگا :

۳۸ : اپنا اعتقاد درست کرو ۔ فال نیک ہے :

۳۹ : فال کہتی ہے ۔ خدا پر نظر رکھو اور صبر کرو :

۴۰ : یہ کام بخوبی انجام پائے گا مطلب بر آنے کے بعد جناب غوث اعظمؒ
کی رُوح پر فاتحہ دینا چاہیئے :

۴۱ : یہ فال نیک ہے مگر دو تین دن صبر کرنا چاہیئے تاکہ انجام اچھا ہو :

۴۲ : یہ کام تو ہوگیا آئندہ کے کام میں دشواکش نہ کرنا چاہیئے :

۴۳ : جو تمہارا مطلب ہے اچھا ہے ہمت نہ ہارو خدا ہر حالت میں آسان

کردے گا :

۴۴ : فال منع کرتی ہے ہرگز منصوبہ درست نہ ہوگا ۔ پرہیز کرنا چاہیئے :

۴۵ : اس ارادہ سے پرہیز کرو ۔ ورنہ شرمندگی ہوگی :

۴۶ : یہ ارادہ راحت سے بدل جائے گا :

۴۷ : یہ کام ہو جائے گا ۔ فال نیک ہے مطمئن رہو :

۴۸ : خرچ کرنے سے مطلب حاصل ہوگا :

۴۹ : جو دل کا منصوبہ ہے پورا ہو جائے گا :

۵۰ : خدا کے فضل سے یہ کام انجام پذیر ہوگا :

۵۱ : چند دن صبر کرو ۔ تمہارے کام میں دیر ہے :

۵۲ : یہ نیّت پوری نہ ہوگی اسے ترک کرنا بہتر ہے :

۵۳ : فال اچھی ہے مضطرب نہ ہو چند دن صبر کرو :

۵۴ : یقین ہے کہ تمہاری مراد پوری ہوگی ۔ خدا کارساز ہے :

۵۵ : یہ کام ہرگز نہ کرو ۔ فال منع کرتی ہے :

۵۶ : کوشش کرو یا نہ کرو یہ کام ہونے والا نہیں ہے :

۵۷ : اس کام میں محنت ومشقت کی ضرورت نہیں ہے :

۵۸ : چند روز صبر کرو دل کی مُراد پوری ہوگی :

۵۹ : جو چاہتے ہو حاصل ہوگا :

۶۰ : دل کا ارادہ پورا نہ ہوگا بلکہ پشیمانی ہوگی :

۶۱ : چند روز صبر کرو دل کی مراد پوری ہوگی :

۶۲ : یہ کام تو اچھا ہے مگر اس کے انجام میں کچھ دیر ہے :

۶۳ : تمہاری فال اچھی ہے کام سرانجام کو پہنچ جائے گا :

۶۴ : اس کام کو ترک کرو۔ اچھا نہیں۔ فائدہ نہ ہوگا ؛

۶۵ : فال نیک ہے دل کی مراد پوری ہوگی ؛

۶۶ : دل کا منصوبہ انجام پذیر ہوگا ؛

۶۷ : یہ کام ہو جائے گا مگر صبر کرنا چاہیئے ؛

۶۸ : جو کچھ تم چاہتے ہو ہو جائے گا ؛

۶۹ : جو تمہارے دل میں ہے میسّر ہوگا وسواس نہ کرنا ؛

۷۰ : یہ کام ہو جائے گا لیکن ترک کرو۔ اس کے ترک کرنے میں خُدا خوش ہے ؛

مِتفرّق منتر

دولت حاصِل کرنے کا منتر

اس منتر کو علیحدگی میں کیا جاتا ہے اس کو سدھ یعنی عمل کرنے کے لئے سوا لاکھ دفعہ کیا جاتا ہے جتنے دنوں میں کر سکے کرے۔ جسم کو صاف اور کپڑے پاک رکھے دودھ اور چاول کھائے اور چلہ کے اندر کسی سے کلام نہ کرے صبح یا شام کے بعد اس منتر کو پڑھنا چاہیئے۔ اس سے لچھمی خوش ہوکر دولت کا ورد دیتی ہے۔ اور آدمی کو دولت کی کمی نہیں رہتی جو لوگ اس منتر کو یقین سے کریں ان کو ضرور کامیابی ہوتی ہے ؛

(منتر یہ ہے)

اوم ہر بن پرسین پرادن ہرین ہردن پرد

بھُوت تابعدار کرنا

ترکیب یہ ہے کہ یہ منتر ۵ حرفوں کا ہے عامل کو چاہیئے کہ اس منتر کو ہر روز پڑھیں اور چلہ میں ہر روز گرم گرم دودھ اور کھیر کھائے اس کو ۴۰ ہزار پورے کرے۔ اس کے کرنے سے دیوی خوش ہوکر بھوتوں کو تابع کرے گی۔ انسان اس سے ہر ایک کام لے سکے گا منتر یہ ہے۔

رام ہرین سبزین۔ کلین نمو

حمل قائم کرنے کا منتر

اونگ نمو آدیس گرو۔ اونگ بابا اگنی باندھ۔ راکھ نرسنگ جن سلیس سے باندھ راکھ سری گورو گورکھ ناتھ آہ کاتے باندھ رکھ سہو لیکا راجہ سونڈی کا باندھ راکھ فردوس دہی پرس پون کا یا کو تھامنے مگر یہ اور باندھی گھاؤ تھامنے مارو فالتی ٹنڈو باندھ ایشر جتی جب لگ گنڈکٹ پروہے تب لگ گر یہ میں گر یہ رہے ٹرو کی شکست میری بھگت پھیرو۔ منتر ایشر باجا ؛

ترکیب : کسی کنواری لڑکی کا کاتا ہُوا سوت حاملہ کی ایڑی چوٹی تک ناپ کر سات تلیڑ کر کے گنڈا بنا دیں اور گوگل کی دھونی دے کر سوا پاؤ شیرینی لڑکوں کو تقسیم کر دے۔ جب تک یہ گنڈھ نہ کھولے تب تک بچہ پیدا نہ ہوگا ؛

یرقان دُور کرنیکا منتر :

وانگ نمو ادیس گورو رام چیتدر سر سانڈھا لچھمن سانڈھ پان۔ کالا پیلا رانا۔ نیلا

تھوتھا بیلا چاروں چھڑ جو رام چندر جی کے تھان کے نام میری بھگت گورو کی ۔ شکست پھر و منتر اشیر باچا ؛

ترکیب : سوئی سے پیتل کی کٹوری میں پانی بھر کر جھاڑ دے سات دن اونگ اتنا جنتر تایا سو بار بتال اسرار نارسنگھ دیوتا کھار بور اکھاڑی تو بیپ بھوت تالبت ناشتا لیلا ناست ؛

ترکیب : کڑوے تیل کو لیکر پیتل کی کٹوری میں ڈالیں اور مریض کے سر پر کٹوری کو رکھے اور اس کو سوئی سے ہلاتا رہے جب پیتل زرد رنگ کا ہو جاوے تو اتار لیویں تین دن تک اس طرح کرتا رہے ؛

داڑھ کے کیڑے کا منتر :

سوار رہیں سیس میں مینخ میچی میں کیڑ کیڑا میں بڑا کیڑا میرے شد سانجا بنڈا کا من پھر و منتر بانچا ایضاط ۔ لوہے کے دو کیل لے کر دم کرے بعد داڑھ میں چھوا کر ایک کنوئیں میں ڈالیں ۔ اور دوسرا درخت میں گاڑ دیوے ۔ ایضاً کا مردو ۔ پس وہی جہاں میں جوگی نیال کالے نت رتھ میں دائیں ہیں ہیں مری ہورد سگور جیز گائے گور کیوں جائیں یہ کیڑا سات سوت پوچھ پوچھال گھر بڑ سہو میٹھا گال میں سنڈے کرتا تو گورو گورکھ ناتھ کی دہائی پھر شد سانچا پنڈ کا نچا پھر و منتر الیشر د باچا ؛

اس منتر کو ۷ بار پڑھ کر کاٹھ میں ٹھونک دیں ؛

داڑھ کے درد کا منتر :

اونگ نمو آدیش گورد کو تولا کہ نورد ایک بار جہاں بیٹھے گوال بال گنگا جمنا سرسوتی جہاں بیٹھے گورکہ جتنی گوتم رکھ پربت سے ہوئے کا بریں چھتیس روگ ٹیس ادہو دہیہ پر تہی او ہیرا گھو بال بہو پر اپا ہی ان پت بھگت پاس برگام

ڈونڈار چھپا کر سری رام چندر نمو مہنت گتی بر بتال پانی بہو روگ جاتا پرا کے سیوا کی سنگت میری بھگت پھر و منتر الیشر د باچا ؛

ترکیب : منتر یہ ہے کہ اس کو پڑھ کر پانی پر دم کرے داڑھ پر چھینٹے مارنے سے درد جاتا رہے ؛

بارش بند کرنے کا منتر :

اونگھ نمو بھگوتی رو درائے جل استملی سہتی ٹھ ٹھ ٹھ سوا ہا ؛

ترکیب : ایک اینٹ پر منتر پڑھ کر اس پر مرگھٹ کے کوئلے جلاوے اور دوسری اینٹ اوپر رکھ دے بارش بند ہو جائے گی ؛

راستے میں سانپ وغیرہ سے محفوظ رہنے کا منتر

فرید چلے پردیس کو قطب جی کے بھاؤ سا نیا چورا ناہرا تینوں دانت بند ہو جائے ؛

بیر کو سدھ کرنیکا منتر :

کالی کالی مہا کالی اندر کی پتلی مہماں کی سالی بڑے مسالوں دے نال جودے سوسڑ کے بالکل کھائے کالی کالی کا جایا گیا چار گھونٹ کے بھوت کیلان بھوت ہوا نرالا پڑے یا کھائے کالا بھیروں کے لئے جٹا کھیلے جٹہ ہاتھ کیدھے کا سندے نڈھا مسانیاں پر جوبے کھڑا کر مستانیاں بیر نر کی کایا جہاں کا نارسنگھ بھوڑے کپال چلا کہاں لوہے کا انڈا ؛ بہرو پیاں ٹیک کرسے ٹھان بیروں بابا سنگھ اپنی چوکی بلبان شدا سانچا چلو منتر الیشور باچھا ؛

ترکیب : اس کی یہ ہے کہ منفتہ یا اتوار کو شام کے وقت اس منتر کو ۱۰۸ دفعہ پڑھے اور تیل و سندھور اور دیا بھیرو کے بتان پر چڑھائے اور اس کے سامنے پڑھا کرے. بیر حاضر آوے گا. ۲۱ روز کے بعد جو چاہے اس سے کام لے بیر ہر وقت کام دے گا ؛

جنگل کے بھُوت کو تابع کرنا ؛

اپنے مکان کے مشرق کیطرف میدان میں دیوالی کی رات کو چلا جاوے مگر اس بات کا خیال رکھے کہ آتی دفعہ کوئی آدمی اس کو نہ ملے . اور اپنے ساتھ ایک میٹھے تیل کا چراغ اور ہرن کی چربی ملی ہوئی اور نئی روئی کی بتی اور گوگل دھوپ اور کافور لے جاوے جس وقت وہاں جاکر اپنے گرد لکیر کھینچ کر بیٹھ جاوے اس وقت اُلّو کی آنکھ کا سُرمہ بنا ہُوا اپنی آنکھوں میں ڈالے اور پھر الّو کی چونچ کے ساتھ سیاہ رنگ کے کپڑے پر ذیل کا نقش ۱۱۰۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور خوشبودار پھول بھی اپنے پاس رکھے بعد میں ذیل کا منتر ۵ ہزار مرتبہ پڑھ کر گھر کو چلے آویں اور چارپائی پر نہ سوئیں . منتر یہ ہے :

اوم نمے کا ما کھنے دیوی انگ املنگ وشنگ کرو سواہا ۔

نقش یہ ہے :-

او لکشمی اسے نر

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

دوسرے روز پھر اس کپڑے پر یہ نقش اتنی ہی بار لکھے اور منتر کا جاپ کرے اس طرح ہر روز کرتا رہے ۱۵ یوم کے بعد اس کے سامنے معمول کے جسم کے کچھ ٹکڑے ہوا میں اُڑتے ہوئے نظر آنے لگیں گے پس اس روز سے تصور کو اور بھی مضبوط کرے اور منگل کو کچھ بتاشے یا شیرینی بچوں کو تقسیم کیا کرے مندر یا مسجد میں چراغ کرے چند دن کے عمل کرنے کے بعد سب اعضاء جڑے ہوئے نظر آئیں گے ۲۱ یوم تک تمام اعضاء جڑ کر ایک پتلا ہو جائیگا . جب انسان کا ڈھانچہ نظر آوے تو عامل کو چاہیئے کہ اس روز گھر میں آکر کھیر پکا کر کسی سرخ رنگ کی گائے کو کھلاوے اور اس کو کچھ نہ کہے پھر ۲ دن کے بعد وہ پتلا حرکت کرنے لگے گا اور عامل کو تنگ کرنا شروع کرے گا عامل کو چاہیئے کہ مولیوں کی دُھونی دھکا کر اپنے پاس رکھے پھر اس کے نزدیک کوئی نہ آوے گا اگر وہ منگل کے روز دیوی کا جاگا دیوے اور میٹھا تیل جلاوے تو جلد ہی کامیابی ہوگی . پس وہ طرح طرح سے عامل کا امتحان لینا شروع کرے گا آخری دن شیر کی شکل اختیار کرکے آوے گا . اگر اس سے بھی نہ ڈرا تو وہ تمام عمر کے لئے اس کا تابعدار اور فرمانبردار رہیگا اور پھر اپنی اصلی شکل میں حاضر ہُوا کرے گا ۔ پہلے ڈرائے گا دھمکائے گا . لالچ بھی دیگا اگر عامل نہ مانے تو وُہ کہے گا کہ مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ کھانے کو دو . عامل کو چاہیئے کہ اس وقت ایک پان کے سوائے اور کچھ نہ دے اور کہے کہ ابھی تم کو کھانا ملتا ہے پہلے میرے ساتھ دو باتیں کرو . اگر وُہ نہ مانے تو فوراً سندھور کا ٹکہ اپنے ماتھے پر لگاتے ہوئے مذکورہ بالا منتر کو پڑھو تو فوراً مان جاویگا ۔ پھر اس کے ساتھ تمام شرائط کا وعدہ کرلو اور اس کی

روزانہ خوراک اتنی مقرر کرو جتنی کہ تم دے سکو پھر اس کو ملانے یا چھوڑنے کی ترکیب اس سے پوچھو۔ جب رخصت کرنے لگو تو کوئی نشانی مانگو۔ اگر وہ کچھ نقصان کرنا چاہے تو اسے کہو کہ نقصان کیوں کرو بلکہ اپنے ہاتھ کی انگوٹھی اتار کردو۔ اگر وہ انکار کرے تو رائی کا چھینٹا اس کے منہ پر منتر پڑھ کر مارے۔ فوراً انگوٹھی اتار دیگا۔ پھر وہ انگوٹھی سنبھال کر رکھو اور جس طرح وہ کہے اور اس کو برتنے میں لاؤ اور گھر میں آن کو غریبوں کو کھانا کھلاؤ ؛؛

دیگر: کنوار کے مہینے میں دوسرے اتوار کی صبح سورج نکلنے سے پہلے نہا دھوکر اپنے مکان سے شمال کی طرف کسی کھلے میدان میں چلا جاوے اور ایک کورا چراغ روغن کنجد۔ دھوپ اُلو کی چربی، سہہ کا تکلا۔ کافور پانی کا ایک لوٹا۔ سیاہ رنگ کا کپڑا اپنے اوپر اوڑھ کر بیٹھ جائے اور جو چراغ ساتھ لایا ہے۔ روشن کرے۔ دھوپ گوگل اور کافور جلا دے اور سہہ کے تکلے سے بھوج پتر پہ اُلو کی چربی سے یہ نقش ۱۰۸ مرتبہ لکھے پھر سورج نکلنے کے وقت دیکھنا شروع کرے اور آنکھ نہ جھپکے۔ متواتر آدھ گھنٹہ تک سورج کی طرف دیکھ کر ۵ منٹ تک سامنے دیکھنا شروع کردے دل میں تصور اپنے محبوب کا رکھے اگر وہاں بیٹھے آندھی اولا آجا دے تو نقش ذیل کو ۷ مرتبہ بھوج پتر پہ لکھ کر اس میں پھینک دے تو بہت جلد کامیابی ہو گی ؛؛

منتر یہ ہے: اونگ نوکال کٹ وکٹ مہا بھوت سواہا

اوم

۱۷	۱۱	۳۵
۱۲	۱۲	۲۳
۳۲	۴۷	۳۸

اس منتر کو سورج کیطرف دیکھتے وقت ۱ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے بعد ہر روز سورج نکلنے سے پہلے نقش مذکورہ بالا کو لکھ کر سیاہ رنگ کے کپڑے کے کونے میں باندھ لیا کرے سورج کو دیکھتے ہوئے منتر بالا کو پڑھے جب آنکھ جھپکنی ہو تو ۵ منٹ سامنے کی طرف دیکھنا شروع کر دیوے۔ دوسرے روز آدھ گھنٹہ زیادہ بیٹھے تیسرے روز اس سے بھی آدھا گھنٹہ زیادہ حتیٰ کہ ہر روز آدھ گھنٹہ بڑھاتا چلا جائے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو اسی طرح دوپہر تک سورج دیکھتا جوا جاری رکھے پھر آہستہ آہستہ سورج کو مغرب کی طرف جاتا دیکھے اور ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھے اس طرح اس کی آنکھوں میں بھی وقت ہوتی جاوے گی کہ اس کی آنکھوں میں برقی طاقت پیدا ہو جائے گی اور جس مقصد کے لئے ٹکٹکی باندھے گا اس کا کام پورا ہو جائے گا۔ دوران عمل ایک وقت کھانا روزانہ کھاوے اور رات کو سونے سے پہلے اپنے محبوب کا تصور باندھ کر تین ہزار مرتبہ مذکورہ بالا منتر کو پڑھے صبح اٹھ کر سیدھا اپنے کام پر جاوے ڈیڑھ ماہ کے بعد اس کو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ اگر کوئی شخص اس کو اپنے گھر لے جانے کے لئے بوئے تو ہرگز نہ جاوے تاوقتیکہ عمل کو پورا نہ کرے یہ اس کا پہلا امتحان ہے۔ اس کے بعد اس کے گھر والوں کے کھانے میں گندھک پھینک دیا کرے گی۔ عامل ان باتوں کا خیال رکھے کہ جب کھانا پکے تو اپنے محبوب کے نام کا حصہ نکال دیوے اور عزیز بچوں میں تقسیم کرے اپنے بچوں کو ہرگز نہ دیوے یا جانوروں کو ڈال دیوے اور پھر اپنے گھر والوں کو کھانا نہ کھلا دے اور نمکین غذا بالکل کم کھاوے اور جب باہر سے عمل پڑھ کر آوے تو گھر میں آکر تازہ پانی

سے کلی کرکے ایک لونگ منہ میں رکھ لے اور پھر کسی سے ہمکلام ہو اور ہر اتوار کو جوار کے دانے پکا کر یا بھون کر لوگوں میں تقسیم کرے اور اکیلے سوئے کیونکہ وہی بھوت خواب میں طرح طرح کی شکلیں اختیار کر کے دکھائی دیگا۔ اگر کسی انسانی شکل میں آوے تو اس کے تصور کو اپنے دل میں لاکر ۱۵ منٹ تک بیٹھا رہے اگر بھوت خواب میں کچھ تکلیف دیوے تو صبح اٹھ کر تھوڑا سا ماش کا آٹا لے کر اس کی گولیاں بنا کر میدان میں چلا جاوے اور ان گولیوں پر ۱۰۸ مرتبہ مندرجہ بالا منتر پڑھے اور دم کر کے چلا جاوے اور شام کے وقت دریا یا تالاب میں گولیاں ڈال دیا کرے ڈیڑھ ماہ کے بعد وُہی بھوت طرح طرح کی شکلیں بنا کر اس کے سامنے آوے گا اور عامل کو ڈرانے کی کوشش کرے گا مگر عامل کو چاہیئے کہ اپنا دل مضبوط رکھے اگر اس طرح اس کو کوئی کامیابی حاصل نہ ہوئی تو پھر وُہ بھوتوں کا لشکر لے کر عامل کے سامنے آوے گا اور ایسے ناجائز کام کریں گے جس سے بڑے بڑے دلیروں کے بھی حوصلے پست ہو جائیں گے۔ اگر عامل ڈر گیا تو بھوت اس کو جان سے تو نہیں مارے گا مگر تکلیف ہمیشہ دیتا رہے گا۔ عامل دلیری کے ساتھ بیٹھا رہے کیونکہ اس کی لکیر کے اندر کوئی نہیں آ سکتا اگر دل میں کچھ خوف آوے تو چند دانے رائی کے اپنے پاس رکھے اور ان پر ۱۱ مرتبہ مذکورہ بالا منتر پڑھ کر دم کر کے اس لشکر کی طرف پھینک دے تو وہ تمام فوراً بھاگ جاویں گے۔ وُہ اکیلا بھوت رہ جائیگا۔ تو عامل کو چاہیئے کہ جس وقت لشکر بھاگ جائے تو لوہے کا چمٹا لے کر اس بھوت کیطرف دم کر کے پھینک دیوے تو وُہ اس کے سامنے حاضر ہو گا ؛

اگر وہ کسی قسم کا انکار کرے تو رائی کے دانے پر تین مرتبہ منتر پڑھ کر اس کے منہ پر مارے تو وہ ہاتھ جوڑ کر منت کرے گا۔ اور ہر حکم کی تعمیل کریگا مگر ایسے بھوت سے ہمیشہ بچ کر رہنا چاہیئے کیونکہ یہ کوئی نہ کوئی آفت لاتے ہی رہتے ہیں ہر وقت کام میں لگانا چاہیئے۔ اگر کوئی کام نہ ہو تو ایک بانس زمین میں گاڑ دیوے اور اس بھوت کو حکم دے کہ اس کے نیچے اوپر چڑھتا رہے۔ اگر کوئی اپنا کام لینا ہو تو اسے کہو اگر وہ کوئی معاوضہ مانگے تو اس کو ضرور دو اور کوئی چیز مفت نہ منگاؤ۔ چوری نہ کراؤ اگر کسی جگہ کی زیارت کرنی ہو تو اسے کہو۔ اگر وہ لے جا سکتا ہو تو بہتر ورنہ تجویز بتا دے گا۔ اگر اس سے زیادہ کام نہ لوگے تو تمہارے ساتھ محبت رکھے گا۔ اور ہر کام میں نیک و بد کی خبر دے گا۔ اگر کوئی نیا کام کرنا ہو تو اس سے مشورہ کر لو پس اس طرح اس کے ساتھ تمام شرائط طے کر کے گھر میں آکر پہلے وُہ کپڑے والے نقش لیکر آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا یا تالاب میں ڈالو پھر میٹھے چاول لے کر بچوں اور غریبوں میں تقسیم کر دو اور پھر خود کھاؤ۔ رات کو ہمیشہ زمین پر سونا ہو گا اور ۷ روز تک کسی مسجد یا مندر میں میٹھے تیل کا چراغ جلاؤ۔ اگر ہمیشہ جلاتے رہو گے تو بہت اچھا ہے ؛

پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھ کر بھوت کو تابع کرنا :

یہ عام مشہور ہے کہ پہاڑی عورتیں اس کام میں بہت تاک ہوتی ہیں یہ بھی سُنا ہو گا کہ مرد کو بکرا بنا کر باندھ لیتی ہیں جس شخص کو اس کام کا شوق ہو اس کو چاہیئے کہ عمل کرنے سے پیشتر آنکھوں کی مشق کرے پس

اس کا عامل ہو جاوے اور اس کی آنکھیں متواتر ایک گھنٹہ تک دوپہر کو
سورج کیطرف دیکھ سکیں تو عامل کو چاہیئے کہ صبح اٹھ کر نہا دھو کر اپنے
ساتھ گوگل وغیرہ لیکر اُلو کی داہنی آنکھ کو دھوپ میں سکھا کر سُرمہ بنا کر
اپنی آنکھوں میں لگا دے اور سورج کیطرف منہ کرکے بیٹھ جاوے اور
اپنے گرد گول دائرہ کھینچ کر گوگل دھوپ میں دھکھاوے اور پھر ہُدہُد کے
جانور کے داہنے پر کی قلم بنا کر اس عرق کے ساتھ اس نقش کو لکھا جاوے
اور ۱۰۸ مرتبہ روزانہ پڑھے اور نقش کو آگ میں جلا دیوے یا کسی دریا میں
یا تالاب میں ڈال دیوے ؛

شوائے اوم نمہ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

منتر یہ ہے :
جنبی کالی منگلا ، کالی بھدر کالی ترلوکی ایخ النگ در جنبی ذختک
کرو سواہا ؛

جب دس منٹ متواتر سورج کی طرف دیکھ چکے اور عمل کو ختم کر کے
گھر آجاوے مگر جاتی اور آتی دفعہ کسی سے گفتگو نہ کرے گھر میں آکر کسی
چشمہ کا پانی لاکر ڈھائی گھونٹ پی کر کسی سے بات چیت کرے اور اگر
مل جائے تو دوپہر کو بھی ایسا کرے اور شام کو بھی سورج چھپنے سے ۲ یا تین
گھنٹے پہلے جاکر عمل کرے اور ہر منگل کو روزہ رکھے اور شام کو چاول یا میدہ
بچوں اور غریبوں میں تقسیم کرے اپنے کپڑے سرخ پہنے اگر عمل کو ختم کرنے

کے بعد دیوی کا درشن کرے اور بہت جلدی کامیابی ہوگی ۵ ایوم کے بعد
اس کی آنکھوں میں اندھیرا اندھیرا دکھائی دیگا ۔ اور پھر تھوڑی تھوڑی روشنی
شروع ہوتی جاویگی مگر عمل کو باقاعدہ جاری رکھے اور جس وقت آنکھوں
کی روشنی پوری ہو جاوے تو دیوی کے مندر کو چلا جاوے اور اس منتر کو
۱۱ ہزار مرتبہ پڑھے اور ساری رات جاگتا رہے اور برت یا روزہ رکھے بچوں
کو کھانا کھلا دیوے ؛

(۲۱) اکیس یوم کے بعد دیوی کاگن حاضر ہو کر اس کے ساتھ ہمکلام ہوگا
اس کے ساتھ کلام کرے اور دودھ کا گلاس اسے پیش کرے جب
وہ دودھ پی لیگا تو کہے گا کہ میں درگا بھوانی کی نوکری چھوڑ کر تمہاری
خدمت میں حاضر ہوا ہوں ۔ بتاؤ کون سا کام ہے عامل کو چاہیئے کہ اس
سے کہے کہ جب تم وہاں نوکری دیتے ہو تو میں ہر وقت تکلیف نہیں
دے سکتا بلکہ جس وقت میں بلاؤں آکر میرا کام کر دیا کرو اور اس سے
اس کے بلانے کا طریقہ پوچھ لیں جیسے وہ ہدایت کرے اس پر عمل کرنا
چاہیئے عامل کو چاہیئے کہ ہمیشہ پاک وصاف رہے اور سب باتیں کرنے کے
بعد اس کو رخصت کرے اور خود اپنے گھر آکر چشمے کا تازہ پانی لاکر ڈھاک کے
پتہ پر نقش مذکور لکھ کر وہ پتہ اور دیگر سامان اس میں ڈال دیوے اور اسی
پانی سے خود نہا دیوے اور صاف کپڑے پہن کر چاول پکاوے اور چھوٹی
چھوٹی لڑکیوں میں تقسیم کر دے اگر ہو سکے تو سرخ رنگ کے کپڑے ہر لڑکی
کو دیوے تو وہ بھوت بہت خوش ہو کر زیادہ کام کرے گا ؛

؛ ؛ ؛

اندر لوک کے جادُو

عمل حُبّ: اگر کسی سے کوئی کام لینا ہو تو یہ پڑھیں ؛ اوّل منورل تر ہائے اسوک نام وشن کرو کرد پھٹ سوا ہا ؛

ترکیب: اس منتر کو ۲۱ روز تک سو مرتبہ روزانہ پڑھے اور جب کسی سے کام لینا ہو تو دونوں ہاتھوں پر ۹ مرتبہ یہ منتر پڑھ کر اپنے منہ پر پھیرے اور اس آدمی کے پاس جاوے اور اس کی دائیں طرف بیٹھ کر بات چیت کرے تو مطلب حاصل ہوگا ؛

کسی کو تابع کرنے کا منتر

توچندی اتوار یا بدھ کے دن عورت کے بائیں پاؤں اور مرد کے دائیں پاؤں کی مٹی لادیں جس کو تابع کرنا ہو۔ اس کی مٹی اپنے ہاتھ پر رکھے اور منتر یہ پڑھے ؛

اوم کرے کرے جھنجھن بھمینی راجہ موہنی پرجا، موہنی سروجن۔ دشی کرنا۔ اوم ہرینگ۔ ہرینگ۔ ہرینگ۔ سواہا ؛

اس منتر کو ۹ مرتبہ پڑھ کر اس مٹی پر دم کرکے جس کی مٹی ہے اس پر ڈال دے اگر مرد کی ہے تو مرد پر اگر عورت کی ہے تو عورت پر ایک ہفتہ کے اندر تابعدار ہوگا۔ مگر یہ ضروری ہے کہ جس روز مٹی لاوے اسی روز اس پر ڈالے ؛

موہنی منتر: منگل کے دن جو شخص سات مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر جس پر پھونک مارے وہ عاجز ہو کر تابع ہوگا منتر یہ ہے :

کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا کلوا بھاگا تیر جہاں کو بھیجوں وہاں کو جاوے ماس مجھ کو چھیڈن نہ جائے اپنا مار آپ ہی کھا دے چلت بان ماریار کلوا تیری آس چار چونسٹھ ادیا نہ جاوے ماروں داہی کی چھاتی اتنا کام میرا نہ کرے تو تجھے ماں کا دودھ پینا حرام ہے ؛

معشوق کو ایک رات میں حاضر کرنا

(منتر یہ ہے)

الف الف الف جن شیطان میری شکل بن فلانے کو جارن جو نہ مانے تو تیری ماں بہن پر ۳۰۰ طلاق ؛

ترکیب: چنے کا بیسن کا چومکھیا چراغ بنا کر تیل ڈال کر چوہے کا خون اس میں ڈالے اور دکھن کی طرف اپنا منہ کر کے بیٹھے اور چراغ کا منہ اپنی طرف کرے لوبان کی دھونی دیوے جوار چنے کھا دے اور اس منتر کو ۱۰۸ مرتبہ پڑھے جن کا تصور باندھے گا وہ ایک ہی رات میں بے چین ہو کر قدموں میں گرے گا ؛

دیگر

اگر کوئی شخص کسی عورت کو اپنا شیدائی بنانا چاہے تو ذیل کا طلسم کاغذ پر لکھ کر اس کے کپڑے میں لپیٹ کر فتیلہ بنا کر چراغ جلاوے تو وُہ عورت اس کی محبت میں بیقرار ہو کر اس کے پاس چلی آویگی طلسم یہ ہے:

۱۹ ولاسم صہ عرہ لا ، ساہ کلا ع ع واک ام وع ع دوس س

۱۱۱ ج واع اس ج رودم ع ع اب درد درد۱۱ و اوع ع دعورت کا نام لکھا جاوے)

دیگر

اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے کسی کو پلادے تو وہ عورت اس کے عشق میں دیوانی ہووے گی نوچندی منگل کو روزہ رکھ کر لال کپڑے پہن کر رات کو دھوپ جلاکر کسی پاک جگہ بیٹھ کر ۴۰ دن تک ۱۰۰۰ مرتبہ ہر روز پڑھے تو معشوق عاشق ہو جائے مگر بُری نیت نہ کرے ؛

دیگر : اگر کسی کو اپنا تابعدار بنانا ہو تو اس منتر کو ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے معشوق کو کھلادے ۔ ورنہ کسی دوسرے کو بھیج کر کھلادے تو معشوق فرمانبرداری کرے گا ۔ منتر یہ ہے :

کامروپ دیس لکھیا دیوی جہاں رہے اسماعیل جوگی اسماعیل
دے تھاں بیڑا پہلا بیڑا آتے جاتے دوسرا بیڑا دکھاوے چھاتی
تیسرا بیڑا رنگ پست دے گورو منتر البیسر باچ دہائی گورو گورکھ
ناتھ کی چھو ؛

محبّت کیواسطے :

ہاتھ لپساردں مکھ ملوں کاچی مچھلی کھاون آٹھ پر
چوسٹھ گھڑی جگ مونہہ گھر جاؤں ؛

اس منتر کو ہولی یا دیوالی کی رات کو ایک سو ایک دفعہ کاغذ پر لکھ کر ایک کاغذ کی دوسری طرف اپنا اور اپنی ماں کا نام اور معشوق اور معشوق کی ماں کا نام لکھ کر لوبان کی دھونی دیوے اور ہر ایک کاغذ پر ایک بار منتر پڑھ کر دم کرے تاکہ عمل اپنے بس میں آجاوے جب ضرورت ہو تو اس تعویذ کو پان کے بیڑے میں رکھ کر کھلایا جاوے، تو معشوق عُمر

بھر تابعدار رہے گا ؛

کسی کو تابع کرنا :

اس تعویذ ذیل کو کیسر اور کافور کیساتھ لکھ کر نئے چراغ میں میٹھا تیل ڈال کر جلادے اور جب تک بتی جلتی رہے اسم یا بدوح کو پڑھتا رہے ۔ اسی طرح سات دن میں سوا لاکھ پورا کرے ۔ تعویذ یہ ہے :

۱۶۳۳	۱۶۳۶	۱۶۴۱
۱۶۴۰	۱۶۲۷	۱۶۳۲
۱۶۲۸	۱۶۴۷	۱۶۳۴
۱۶۴۵	۱۶۳۰	۱۶۳۹

معشوق کو عاشق بنانا

اس منتر کو ہر روز سات سو بار پڑھے ۔ ایک ہفتہ میں معشوق تابعدار ہوگا ۔ منتر یہ ہے :

باندھوں چندا باندھوں لوہے کی دھار اوتھے اندر نوں کھالے
گھا دسوک ساک پوئی ہوجاوے بتو بر لوکا کرنا وہی اوپر دست
میں تو بندھن بندھیو سائیو سر جا یا پوٹ میں باندھوں نام لٹو
کے ساتھ کر کر سواہا ؛

عورت کو فریفتہ کرنا :

اگر کوئی شخص کسی عورت کو اپنے آپ پر فریفتہ کرنا چاہے تو ذیل کے نقش کو کسی کپڑے پر لکھ کر فتیلہ بنائے اور خالص گھی کا چراغ جلاوے اس سے

جو کاجل حاصل ہو اپنی آنکھوں میں لگا کر عورت کے سامنے جاوے وُہ آپ سے بہت محبت کریگی ؛

۹	۱۱	۱	۱۲
ج دورر	۲	۷	۱۲
۱۹	ددع	۹	۶
۲۰	عع	۳	عوع

اس ذیل کے نقش کو سورج کے طلوع ہوتے وقت اپنے ہاتھ پر لکھ کر جس عورت کو سلام کرے گا اُس کی جان و دل سے فریفتہ ہوجاوے گی نقش ملاحظہ ہو:-

نقش یہ ہے ۱۱ ۱۱ ۱۵ ۱۱ ۱۱ ۳۱ ۱ ۸۸ ۱ عع ۱۱۱ وع اوعر وط
و ۱۱ ۸۸ ۱۱ وہ فلاں بن فلاں الساعۃ الساعۃ

دیگر موہنی منتر

یہ منتر بنگال میں کئے جاتے ہیں ہم نے ناظرین کی سہولت کے واسطے یہاں درج کر دیا ہے۔ وُہ یہ ہے :

کام روپ دیس سے آئی دیوی جہاں سے لونا چماری جہاں جہاں جائے پھولوں کی باس سو آوے میرے پاس دوہائی لونا چماری کی چھو (طریقہ یہ ہے) ؛

منگلوار کو سورج کے نکلنے سے پہلے کسی نہر یا تالاب یا دریا کے کنارے جاکر نہائے اور آگ نزدیک رکھ کر اس پر ایک جوڑا لونگ کا

ڈالے اور آگ کے اردگرد صندل عطر لوبان کافور دھوپ اور پھول گویا خوشبودار چیزیں رکھے اور اس منتر کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور جس سے محبت کرنے کا ارادہ ہو تو ان پھولوں میں سے لیکر اس کی پیٹھ پر مارے تو وہ بھی تابعدار ہو جائے گا جو کہے گا مان جاوے گا۔ اگر تصور پورا نہ رہے تو دوبارہ کرے ؛

مطلوب بیقرار کرنا

اگر کوئی شخص چاہے کہ فلاں میرا مطلوب ہو تو اس کو چاہیئے کہ ایک مرچ جو کہ سفید ہو اس میں نقش ذیل کو لکھ کر دھولیں اور اس پانی کو جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے محبوب کو پلا دیں کسی طرح کھانے وغیرہ میں ملا کر پلا دیں انشاءاللہ محبوب بیقرار ہوجائے گا ؛

نقش یہ ہے

۶	۲۰۰	۷۰۰	۸
۷	۶۰۰	۸۰۰	۳
۲	۱۰۰۰	۳۰۰	۲

دیگر منتر وشی کرنا ؛

اوم بربند کہ نید پلاتری۔ نم سیانک چھیتر شہے سواہا ؛

ترکیب : کسی دریا کے کنارے بالکل تنہا بیٹھ کر نوچندی منگل کو جبکہ تمام لوگ سوئے ہوئے ہوں ایک سو مرتبہ محبوب کا تصوّر رکھ کر پڑھیں اور ایک پانی کا پیالہ بھر کر اپنے پاس رکھیں اور منتر پڑھتے

وقت اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی سے پانی کو ہلاتا رہے جس طرح پانی پئے گا اس طرح محبوب کا دل ہلے گا اور یہ دوران چلے میں جب منگل آوے تو اس دن مٹھائی لے کر بچوں میں تقسیم کرے اور اس منتر کو ۴۰ دن تک پڑھے اور اس پانی کو کسی طرح محبوب کو پلا وے ؛

دشمن کو بیمار کرنا : اس منتر کو کالی سیاہی سے کسی قدر سفید کاغذ پر لکھ کر جس شخص کے دروازے میں دبا آؤ گے تو وُہ فوراً بیمار ہو گا جس وقت نکال لو گے تو آرام ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے :

مہابیر تیری دھیر

۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱

شو شنکر چلے جنتر

اولاد قائم رکھنے کے واسطے

جس عورت کی اولاد پیدا ہو کر یا کچھ مدت کے بعد مر جاتی ہو تو وہ اس تعویذ کو لکھ کر اپنی کمر میں باندھے تو وہ اولاد بچی رہے گی ؛

مہابیر تیری دھیر

سنگ	جنگ	تنگ
دننگ	جنگ	بنگ
تنگ	بنگ	نہنگ

شو شنکر چلے جنتر

دیگر : جس وقت عاشق و معشوق کا جھگڑا ہو جاوے اور دشمن ہو جاوے یا کسی بات میں ناراض ہو جائیں تو اس نقش مبارک کو کسی نیک ساعت میں مشکی گھوڑے کی نعل پر لکھ کر آگ میں ڈالے تو معشوق بیقرار ہو کر حاضر ہو جاوے گا۔ تعویذ یہ ہے :

۱۹	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۶	۱	۶	۹
۵	۱۰	۱۸	۴

برائے حُب : کسی چراغ نئے میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اس نقش کی بتی بنا کر مطلوب کے گھر کی طرف چراغ کا مُنہ کرے۔ برائے حب : مطلوب طالب بن جاویگا۔ نقش یہ ہے ،

۳۵۲۱	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۶	نام مطلوب مع والدہ	۳۵۲۵
۳۵۱۹		۴۵۱۷

برائے حمل

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو اس عورت کو یہ تعویذ لکھ کر ہر روز پانی میں پلایا کرے ؛ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا علی مدد (۷ مرتبہ) یا عظیم (۷ مرتبہ)

یا محمد (۷ مرتبہ) یا حامد (۷ مرتبہ) لکھو ؛

اللہ	یااللہ	یااللہ
״	״	״
״	״	״

برائے درد شقیقہ: اگر کسی کا آدھا سر درد کرتا ہو تو اس کے سر کو پکڑ کر منتر ۷ دفعہ پڑھ کر دم کیا جاوے تو درد جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے : کالا چڑا کل سرا کاٹ. بن کر جائے. آ محمد جاپ دے آدھے سر کا درد جائے ؛

ہر مشکل کیواسطے: اس آیت کو نماز فجر یا عشاء کے بعد غسل کر کے ہر روز کم از کم چھ دفعہ پڑھا کرے۔ مشکل آسان ہو گی آیت یہ ہے :

انّہٗ من سلیمان و انّہٗ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

آدھے سر کا درد: اگر کسی کا آدھا سر درد کرتا ہو تو اس کا سر پکڑ کر سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے درد جاتا رہے گا مگر پہلے اس کا عمل کر لینا چاہیئے۔ وہ یوں کہ نوچندی جمعرات کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور لوبان جلاتا رہے پھر دم کر سکتا ہے۔ بغیر عمل کے کام نہیں آئے گا۔

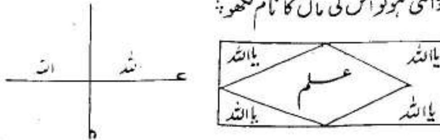
عزیمت یہ ہے :

بن سیدھی جاوے بندری آدھا پھل توڑا کھاوے کھڑے بانگ دین آدھا سیسی جاوے ؛

دوائی کا اثر کرنے کیلئے: اگر کسی شخص کے مرض کو دوائی اثر نہ کرے تو یہ تعویذ لکھ کر [illegible] گلے میں باندھیں تو دوائی فوراً اثر کرنے لگے گی۔ تعویذ یہ ہے :

۱۲	۹	۱۴
۱۷	[illegible]	۱۳
۲۲	۳	۱۲

اگر کسی میں بغض ڈالنا ہو تو تعویذ لکھ کر [illegible] تو قبر میں دبا دیں [illegible] پانی میں گھول کر دونوں کو پلا دے۔ دونوں تعویذوں میں جس سے [illegible] ڈالنی ہو تو اس کی ماں کا نام لکھو :



[illegible] کا اور اس کے [illegible] نام لکھو

کشائش روزگار

کشائش رزق کے لئے ہر روز نماز کے بعد ۹ دفعہ پڑھنا چاہیئے۔ وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا اللہ۔ یا لطیف۔ یا فتاح۔ یا وہاب یا باسط یا رزاق یا مغنی یا منعم ؛

دیگر ہر مشکل کے لئے : اگر کوئی مشکل حل نہ ہوتی ہو تو اس عمل کو خلوصِ نیت سے ہر روز پڑھو تو بہت جلد مراد حاصل ہوگی۔ اوّل آخر درود شریف اور درمیان میں مصطفےٰ محمدؐ یا مرتضیٰ علیؑ حاجت روا محمدؐ۔ مشکل کشا علیؑ دو سو بار۔

الحُبّ : اگر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہو تو اس عمل کو ۴۰ دن برابر ہر روز گیارہ کوڑیوں پر ایک سو ایک بار ہر کوڑی پر دم کرکے اس کنوئیں میں ڈالیں۔ جہاں سے مطلوب پانی پیتا ہو اوّل آخر درود شریف ۵۰۰ بار اسم یہ ہے یاسلام یا حُبّ ہمیشہ چاند کی پہلی سوموار یا جمعہ کی رات سے شروع کریں۔

گریہ طفل : اگر کسی کا بچہ روتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں باندھیں بفضلِ خدا بچہ نہ روئے گا۔ تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا قدوس ۷ دفعہ یا غفور ۷ دفعہ طہٰ ۷ دفعہ کٰ ۷ دفعہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دفعِ بخار : اگر باری کا بخار نہ جاتا ہو تو مریض کا منہ آفتاب کی طرف کرکے مریض کو بٹھا دیں اور تیل دہن برابر گھوٹ کر بتی بنا کر گردن سے لیکر ریڑھ کی ہڈی پر چوتڑوں تک ایک خط کھینچیں جو کہیں نہ ٹوٹے بخار نہ آئے گا۔

ادائے قرض : اگر کسی پر قرض ہو اس کو چاہیئے کہ صبح نماز کے بعد اور عشاء کے بعد تین تین سو کے بعد اس دعا کو پڑھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف اوّل و آخر پڑھے۔ دعا یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ خلص مدین بحق الحسن و الحسین

ہر مراد کیلئے : جو شخص اس آیت کو ایک سو مرچ سیاہ لے کر ہر ایک مرچ پر سو بار پڑھ کر کوئلوں کی آگ میں ایک ایک کر کے ڈالتا جاوے تو ۴۰ روز میں اس کی مراد پوری ہوگی آیت یہ ہے :

واللّٰہ المستعان علیٰ ما تصفون

عداوت اور برباد کرنے کیلئے : مسان کی راکھ۔ پرانی مسجد کی مٹی جو ہڑے کی قبر کی مٹی بھی ملائیں اور جس گھر میں ڈال دیں وہ برباد ہوجائے گا۔

حبّ کے لئے : اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیسیوں ناخن اتوار کے روز جلا کر راکھ بنائیں اور اس راکھ پر سورہ الم نشرح سات دفعہ پڑھ کر دم کر دیں۔ جس کو کھلاویں وہ محبت کرے گا۔

دیگر

اگر کسی عورت یا مرد کو اپنی محبت میں گرویدہ کرنا چاہئے ہو تو اس کا مصنفےؐ کپڑا لے کر اس پر جمعرات کے روز یہ تعویذ لکھ کر آگ میں جلادیں تو وہ اس سے محبت کرے گا۔ مگر یہ عمل پانچ جمعرات تک کرنا ہوگا۔ نقش یہ ہے :

عہ عہ ۹۹ ح خ ح ع ع ع عہ عہ عہ

بنت نام فلاں/دو (اگر نر) والدو اگر مادہ اگر معشوقہ ہے فلاں دختر فلاں کو دیوے — فلاں بنت فلاں

برائے محبت : اس نقش کو گوسفند کے چاروں شانوں پر لکھے اور چولہے میں دفن کرے تو محبوب محبت کرے گا۔

۷۸۶ ۶۱۸۷۷	۱۱۱ حامم ۷۸۶
علی حب فلان بنت فلان	فلاں بنت فلاں

آزادبند لوٹ جاویگا:

اگر اس تصویر کو گلہری کی پونچھ کے بالوں سے کاغذ پر لکھ کر راستہ میں ڈالیں تو جو اس پر سے گزرے گا۔ اس کا آزادبند لوٹ جائے گا ٭

۵	۱۲	۲	۸
۷	۳	۹	۷
۱۱	۶	۹	۱
۴	۶	۷	۱۱

سب لوگ عزّت کریں:

منتر یہ ہے۔ رام چندر میرے من بسے سورج تپے ہنومنت میرے مشک لیجے سبھا نہ بولے کوئی۔

اگر اس منتر کو ۱۰۸ مرتبہ ہر روز ۴۰ روز تک پڑھ کر چلہ کریں تو بعد میں صرف ۷ مرتبہ پڑھ کر سندھور کا تلک لگا کر اپنے گھر سے دائیں پاؤں کو باہر رکھ کر نکلے اور جس مجلس میں جاوے اس میں پہلا دایاں قدم رکھے۔ تو اس کو تمام مجلس والے محبّت کریں گے ٭

ایک پنتھ دو کاج:

کسی مردے کی کھوپری لاؤ اس کو اندھیری رات منگل کے دن ننگے بیٹھ کر تھوڑے چاول اور پانی کھوپری میں ڈال کر پیپل کی جڑوں پر رکھ دو اور کھوپری

کے نیچے تھوڑی مٹی لگا دو تاکہ جل نہ جاوے جو لوگ ہندو یا مسلمان دریا پر کنوئیں پر جا کر مسواک کرتے ہیں اور پھینک دیتے ہیں وہ لا کر اس کے نیچے جلاؤ اس سے جب چاول پک جائیں تو اس کھوپری کو پکڑ کر اس پیپل کے تنے پر مارو اس کی طرف پیٹھ کر کے گھر کو چلے آؤ اور پیچھے کیطرف مڑ کر نہ دیکھو صبح سویرے اٹھ کر اسی پیپل کے نیچے جا کر دیکھو جو چاول اس تنے کو لگے ہوں وہ علیحدہ رکھو جو نیچے گرے ہوں ان کو علیحدہ رکھو اور سکھا لو جو درخت کو لگے تھے وہ کسی اور کو کھلا دو گے تو وہ تم سے محبت کریگا۔ جو نیچے لگے تھے وہ کھلا دو گے تو دشمنی ہوگی خود ۵ - ۷ دانے کھلا دو یہی خالی ہوں گے اگر ایسے نہ کھا سکے تو کسی مٹھائی وغیرہ میں ملا کر کھلاؤ ٭

خاوند مہربان ہوجائے:

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے محبت نہ کرتا ہو تو اس عورت کو چاہیئے کہ یہ نقش لکھ کر اپنے بازو کے ساتھ باندھے تو پھر خاوند اس کا انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مہربان ہوگا۔ اور خاوند اس کی ناز برداری اٹھائے گا ٭

نقش یہ ہے:

۶	۷	۲
۱	ع	۹
۸	۳	۴

نام خاوند اور بیوی

مگر عورت کو بھی چاہیئے کہ اس کی فرمانبردار ہو کر رہے ٭

بدچلن عورت

اگر کوئی بدچلن عورت ہو اور خاوند کی تابعداری نہ کرتی ہو اور آپس میں اَن بن رہتی ہو اور دوسرے لوگوں کی طرف مائل رہتی ہو تو چاہیئے اس کو راہِ راست پر لانے کے لیئے سورۃ النساء کو پڑھ کر پانی پر دم کرے سورۃ کو ، دفعہ پڑھے اور سات ہی دفعہ دم کرے تو عورت مہربان ہو جاوے گی اور زندگی فرمانبرداری میں گزارے گی ۔ اور اگر اس کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر جلاویں تو خفقان جاتا رہے اور جو شخص اس سورت کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ساری عمر دنیاوی مصیبتوں اور مشکلات سے چھوٹا رہے ۔ نقش یہ ہے :۔

۲۸۴۸۱۳	۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۴	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۲۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۳۱
۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۲۰

تعلیم کا خیال

کئی طالب علم ایسے دیکھے ہیں جن کا پڑھائی کی طرف دل کم لگتا ہے ۔ اور ہر وقت دل چراتے رہتے ہیں اور ہمیشہ فیل ہوتے رہتے ہیں ۔ ایسے طالب علموں کو چاہیئے کہ یہ تعویذ لال کپڑے میں لپیٹ کر بچے کی پگڑی

میں باندھ دیا جاوے بچہ شوق سے تعلیم حاصل کریگا تعویذ یہ ہے :۔

۱۳	۷۶	۲	۱
۶	۳	۱۲	۱۵
۱	۱۳	۲۳	۱
۴	۵	۲۱	۱۱

چوری واپس مل جائے :

اگر آپ کی یا آپ کے کسی عزیز کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو جس کی وجہ سے آپ ہر وقت فکر کرتے رہتے ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ آپ ۴۰ دن تک روزانہ اسم یاقیوم اپنے سچے دل سے ۳۱۲۵ مرتبہ کسی اکیلی جگہ پر بیٹھ کر پڑھیں اور اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ہر روز سورج نکلنے سے پہلے اس نقش کو ۱۳۵ بار لکھ کر آٹے کی گولیاں بنا کر مچھلیوں کو دریا پر کھلا دے نقش یہ ہے :

۵۳	۴۸	۵۵
۵۴	۵۶	۵۰
۴۹	۵۶	۵
قیوم	یا	بحق

پردیسی واپس آوے :

اس تصویر کو درمیانی انگلی سے سفید کاغذ پر کیسر سے لکھے کیسر کا پانی کاغذ پر پڑے تو جو آدمی پردیس گیا ہوا ہو جس کے لیئے آپ اُداس ہیں اور اسے واپس بلانا

چاہتے ہیں وُہ انشاءاللہ واپس آجائیگا :۔ (نقش یہ ہے)

۶۲	۶۱	۲	۶
۶	۳	۳۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

آسیب دُور ہو : اس فتیلہ کو جو کہ جناب حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا ہے لکھ کر نئی روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں رکھ کر کڑوا تیل ڈال کر جلا دے اور حضرت موصوف کے نام کی مٹھائی دیوے یعنی بچوں میں تقسیم کرے آسیب دُور ہوگا۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۶	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۰	۱۵	ھ

جن اور دیو سے محفوظ رہنا : جو شخص اس نقش معظم جو کہ چہل کاف کا ہے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔

جن بھوت دیو وغیرہ کے خوف سے محفوظ رہے گا (نقش یہ ہے)

۳۹۰۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۰	۳۹۰۸	۳۹۰۱۶
۳۹۰۷	۳۹۰۳	۳۹۰۵

نظر بد کا تعویذ : جو شخص اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے وُہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:

	۱	
۶		۸
۷	۵	۴
۲	۹	۳

نقش جن و پری و بھوت و ڈائین وغیرہ :

جو شخص نحیف ہو رہا ہو اور لاغر ہو جاتا ہو تو وہ اس نقش کو بتی بنا کر کورے چراغ میں جلا کر دھونی دیوے اگر دوسرا شخص بیمار ہو تو اس کو دھونی دیوے تو ہمیشہ کے لئے اچھا ہو جاوے گا۔ چڑیل کے سایہ سے ... ہو گا۔

(نقش یہ ہے)

ص	۱۱۱	۱۱	۱۱
۱۱۱ ۱۱	۱۱۱	ی	۱۱۱
۱۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۱	۱۱۱ ۱۱۱۱	۱۱۱

دفع آسیب : جہاں آسیب ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر بتی بنا کر روغن کنجد میں تر کرکے چراغ میں جلا ویں

جہاں بھوت وغیرہ کا ڈر ہو وہاں رکھ دیں دروازہ کو بند کر دے جو کچھ اس مکان میں ہوگا جل جاوے گا :

(نقش یہ ہے)

۱۰	ح	۱۱	۱۵
۱۲	۱۳	۱۳	۱۱۷
۱۹	۳	۶	۵۵
ع	۱۵	۱ ع	ھ

خوف زدہ مریض: اگر کوئی شخص جن و پری کے آسیب سے تکلیف اٹھا رہا ہو وہ دیوانہ و حواس باختہ ہو گیا ہو۔ اچھے بُرے کی تمیز نہ کر سکتا ہو اور اس کے گھر کے یا غیر لوگ اس سے تنگ آ گئے ہوں تو یہ نقش لکھ کر اس کی بتی بنا دیں اور چراغ میں روغن کنجد ڈال کر جلا دیں اور اس کا دھواں مریض کے ناک میں پہنچا دیں تو اس کے اثر سے مریض اچھا ہو جائے گا۔ (نقش یہ ہے)

ب	۷	۶		۱۶ ب
		۷		
		۶۶	۴	۴

سانپ: جس گھر میں سانپ ہو وہاں یہ نقش کاغذ پر لکھ کر رکھ دو یا بھوت وغیرہ دُور ہو جائیں گے۔ تعویذ یہ ہے :۔

۸۰	۸۷	۱۲	۷
۶	۲	۸۴	۸۳
۸۶	۸۱	۸	۴
۴	۵	۴۰	۸۵

بھوت نظر آویں: اس تعویذ کو گلو کے پانی سے بھوج پتر پر لکھ کر رات کو جس کے سرہانے رکھو اور وہ سو جائے تو اس کو خواب میں بھوت ہی بھوت نظر آویں :۔

(تعویذ اگلے صفحہ پر دیکھیں)

تعویذ یہ ہے

۷	۱۴	۳	۸
۷	۱۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	

بچے کا ڈرنا: جو بچہ رات کو ڈرتا ہو اس کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر باندھیں تو وہ ہرگز نہ ڈرے گا۔

تعویذ یہ ہے :

۸۹	۹۶	۲	۸
۷	۲	۹۴	۹۲
۹۷	۹۱	۹	۱
۷	۶	۹۰	۹۴

آگ نہ جلے بارش بند ہو: اگر آگ میں گھوڑے کا سم اور بیت کی جڑ کو ڈال دو تو آگ نہیں جلے گی۔ اگر جل بھی جائے تو اس کا اثر نہ ہو گا۔ اگر بارش بہت ستاتی ہو تو اس نقش کو لکھ کر ذرا دھوپ میں نہایت احتیاط سے رکھو۔ دُھوپ لگتے ہی باران بند ہو جائے گی۔ تعویذ یہ ہے :

دافع طاعون

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۳۴۶	۳۰۵
۳۴۸	۳۴۳	۹	۱
۴	۶	۳۴۴	۳۴۷

اگر کسی کو طاعون ہو گیا ہو اور حکیموں، ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے تو چاہیئے کہ اس تعویذ کو کسی بزرگ یا سیّد عابد و زاہد ہو اس سے لکھوا کر مریض کو

حسن	حسین	محمد	اللہ
باقر	عابد	عباس	علی
جعفر	علی اکبر	زہرہ	شبیر
حسن	حسین	فاطمہ	اللہ
فاطمہ	اصغر	زینب	علی

پانی میں گھول کر پلا دیں اور ایک تعویذ کو گرم کر کے گلٹی پر باندھیں تو خدا کے فضل سے طاعون جاتا رہے (تعویذ یہ ہے)

درد سینہ: اگر کسی کا سینہ درد کرتا ہو تو اس کو سورۂ الم نشرح ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ آرام ہوگا۔

بخار کیواسطے: اگر اس تعویذ کو لکھ کر بخار والے کے گلے میں باندھا جائے تو بخار سے نجات حاصل ہو۔

تعویذ یہ ہے:

۷	۶	۷	۶
۵	۱۳	۲	۶
۴	۱	۷	۱۵
۱۴	۱۱	۵	۱۴

چیچک کے واسطے

اس تعویذ کو چیچک والے کے گلے میں باندھیں تو وہ تندرست ہو جائے۔ تعویذ یہ ہے:

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

بیمار کو صحت ہو: اس تعویذ کو تھوہر کے دودھ میں لکھ کر بیمار کے بچھڑے میں یا اس کے کپڑے میں

باندھیں تو بیمار دن بدن تندرست ہوتا ہے۔

بواسیر: جس شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو اس کو یہ منتر تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں تاکہ وہ اس سے آبدست کرے۔ چند روز میں شفا حاصل ہو۔ منتر یہ ہے:

خراسان کی بیٹی سانی خونی بادی دونوں جائی۔

دیگر: اس نقش کو اتوار کے روز قبرستان میں سیاہ مرغ کے خون سے سفید کاغذ پر لکھ کر ریشمی دھاگہ سرخ رنگ میں باندھ کر اور سونے میں مڑھا کر بازو پر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں شفا حاصل ہو۔

۱	۴	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

پیٹ درد: اگر کسی شخص کو پیٹ میں درد ہوتا ہو یا رہتا ہو تو وہ اس تعویذ کو لکھ کر درد کی جگہ پہ باندھے۔ اور سرخ کپڑے میں باندھے۔ نقش یہ ہے:

۱۵۵۷	۱۵۵۰	۱۵۵۵
۱۵۵۳	۱۵۵۴	۱۵۵۶
۱۵۵۲	۱۵۵۸	۱۵۵۱

پیپیٹ کے لئے

جس کو لرزہ سے بخار آتا ہو وہ اس تعویذ کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور دوسرا لکھ کر پانی میں دھو کر پلا دے بہت جلد بخار

سے نجات حاصل ہو

تعویذ یہ ہے :

۸۵۵	۸۶۰	۸۶۴	۸۵۷
۸۶۳	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۶۴	۸۵۶	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۱	۸۵۳	۸۶۵

دُشمن کو کمزور کرنا

جو شخص اس نقش کو دھتورہ کے عرق سے لکھ کر اپنے گلے میں باندھے تو باندھنے والے کا دشمن کمزور ہو جائے گا ؛

۷۹	۷۶	۱	۸
۷	۳	۷۳	۸۱
۷۵	۸	۸	۱
۴	۶	۰	۸۴

بیمار تندرست ہو

اگر اس تعویذ کو نئی قلم سے کیسر کی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھ کر اور گوگل کی دھونی دیکر مریض تندرست ہو جائے ؛

۸	۲	۹۱	۴۵
۲۴	۸۸	۳	۲
۱	۹	۹۵	۹۰
۷۹	۸۲	۶	۴

درد سر

جس شخص کے سر میں درد ہو یا درد شقیقہ ہو وُہ اس تعویذ کو لکھ کر سر میں باندھے درد سے آرام ہو۔ نقش یہ ہے : ← ....

درد دانت : جس کے دانت میں درد ہوتا ہو تو پہلے اس منتر کا چلہ کرے وُہ یوں کہ گرہن کے دن اس منتر کو ۴ ہزار مرتبہ پڑھے تو یہ منتر عمل میں آجائے گا پھر اس کو ۷ مرتبہ کالی مرچ ۷ عدد پر پڑھ کر دم کر کے درد والے دانت کے پاس رکھے تو درد بالکل جاتا رہے۔ منتر یہ ہے : کالا کیڑا کہ کرا بتی دند چہے۔ دوہائی احمد یار دی کیڑا دچہ ہنوندے مرے ؛

۴۳	۴۶	۹۸
۲۴	۳	۲
۸	۲۰	۵۴
۴۱	۵۰	۴۱

ہر ایک بیماری کا منتر

سرکار سر جنہاندے کی کار ماتا پتا کی کار رسول پیغمبر کی کار پنج پیر دستگیر کی کار۔ تین چہل۔ تین ابدال کی کار۔ تین سپاریوں کی کار ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی کار اٹھوتر ہزار پیغمبروں کی کار اٹھوتر ہنود کرے دھوبی کے گھاٹ میں پڑے نوسو نوٹ باراں سو بہوڑی سری رام چندر لچھمن نے توڑی کون کون اٹو چھوٹو گل گھوٹو نہ نارنجن آٹھ راکھ رنگ کیڑا تن نہ بچے نہ اسے پیڑا ہنومنٹ تمہاری کلک جاؤ لنکا کے اور بار ایک دو نہ دو تین نہ تین چار نہ چار پانچ نہ پانچ چھ نہ چھ سات نہ سات آٹھ نہ آٹھ اٹھوترے منتروں کی ماری ملی جھڑے گردی جھڑے ملتھے کی پیڑ جھڑے دہی کا تاپ جھڑے کم اوہ ہوسی جو سچا سائیں آپ کرے ؛

طریقہ : سورج گرہن میں اس منتر کو ...۱ مرتبہ پڑھ کر عمل میں لادے

پھر اگر سر کا درد ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے اور پیشانی کو پکڑ کر دم کر کے پیشانی کو ہلا دے اور اگر بخار ہو تو ۷ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دے اسی طرح ہر ایک بیماری کے واسطے ۷ دفعہ پڑھ کر دم کر کے پانی پلا دے تو بیماری دُور ہو گی۔ خواہ کوئی ہو ؛

بچّے کا رونا : اگر بچّہ روتا ہو تو یہ تعویذ بھوج پتر پر لکھ کر تانبے کے تعویذ میں مڑھوا کر بچّے کے گلے میں باندھیں تو بچّے کا رونا بند ہو جائے گا ؛

تعویذ یہ ہے:

۴۴	۴۹	۴۳	۶۵
۶۵	۴۲	۴۵	۴۵
۴۱	۵۴	۴۶	۶۱
۶	۳۵	۴۳	۴

دردِ سر

اس تعویذ کو لکھ کر نیلے دھاگہ میں باندھ کر پیشانی پر باندھنے سے سر کا درد جاتا رہے ؛

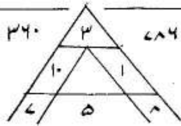
۱	۲	۴
۶	۱	۲
۳	۸	۱۰

دردِ شکم

جس کو دردِ شکم ہو اس کو یہ تعویذ لکھ کر صاف اور تازہ پانی میں گھول کر پلایا جاوے تو درد کا آرام ہو جائے گا۔

۵۵	۶۷	۱۳۲
۵۴۱	۳۲۵۶	۲۴۲۷

ہر ایک درد کیلئے : اگر کسی کو کوئی درد یا کوئی تکلیف ہو تو



[illegible] زمین پر لکھ کر مٹاتا جاوے [illegible] مٹا دے پھر لکھے پھر مٹاوے [illegible] اس کی تکلیف رفع ہو ؛

[illegible] : اگر کسی کو دردِ زہ ہو تو [illegible] پر لکھ کر [illegible] جاتا رہے [illegible] تعویذ یہ ہے:

۷	۲	۲۵	۲۸
۴۱	۲۲	۳	۱۰
۱	۸	۲۹	۳۰
۲۳	۳	۵	۴

[illegible] اگر اس تعویذ کو لکھ کر عورت حاملہ کو دکھایا جاوے تو بچّہ [illegible] پیدا ہو [illegible] تعویذ یہ ہے:

۱۶	۶	۸
۲	۱۰	۱۸
۱۲	۱۴	۴

[illegible] روزانہ

[illegible] کو روزانہ بخار [illegible] تعویذ کو کوری ٹھیکری [illegible] کے ہاتھ سے [illegible] لوائیں تو بخار [illegible] ؛

۱۲	۹۹	۲	۷
۱	۳	۹۶	۹۵
۹۸	۹۳	۸	۱
۴	۵	۹۴	۹۷

تعویذ یہ ہے:

[illegible]

ملکے کُتّے کا منتر

اونگ مُو کا مُردیش ماکھی دیوی جہاں سبے اسمٰعیل جوگی نے پالی کئی کس کالی دس کا ہری دس پیلی دس لال رنگ برنگی دس کبھڑی دس ٹیکورسے بہال کرن خوش ہنو منت حصہ لے رکھیا گورو گورکھ بال ست نام آدیش گورو کو۔

ترکیب : جب چندر گرہن ہو تو رات کو اس منتر کو ایک ہزار بار پڑھے تیل کا دیا جلتا رہے اور لڈو کا بھوگ لگا وے تو یہ منتر عمل میں آ جاویگا۔ پھر جب کسی کو باؤلا کتا کاٹ کھائے اس کے زخم کے چار دن طرف اوپلوں کے بھسم پر سات دفعہ منتر پڑھ کر دم کر کے زخموں پر لگا دے اور تین دن تک یہ عمل کرے آرام ہوگا ؛

ترقی رزق : اگر کوئی شخص آخری چہار شنبہ کے دن شروع کر کے ۴ مہینہ تک اسم باسط کو ہر روز ۷۲ مرتبہ دریا یا تالاب کے صاف پانی میں کھڑا ہو کر پڑھتا رہے تو خاطر خواہ رزق میں ترقی ہو۔

بکری زیادہ ہو : جس دکان کی بکری کم ہوتی ہو تو اس دکان میں یہ نقش لکھ کر لٹکا دیا جائے بکری زیادہ ہوگی۔ نقش یہ ہے :-

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمادیں)

*

۷	۳	۶	۳	۶	۶	۱
۲	۲	۳	۶	۴	۲	۳
۱	۶	۴	۶	۱	۶	۶
۲	۲	۷	۶	۲	۳	۷
۷	۷	۳	۶	۶	۴	۴
۲	۴	۴	۶	۲	۳	۴
دو	۶	۲	ع	۶	۴	۳

دفینہ نظر آوے : سیاہ کوے کی زبان نکالو اور سیاہ گائے کے دودھ میں جوش دے کر سرد ہونے پر زبان کو پھینک دو اور دہی جما کر مکھن نکال لو اور اس گھی پر ا بار منتر ذیل کو پڑھ کر دم کر دو۔ جو شخص پیٹ سے پاؤں کی طرف نکلا ہو یعنی سیاہ پیدا ہوا ہو وہ اس کا جل آنکھوں میں لگا دے تو زمین کا دفینہ اس کو نظر آوے۔ منتر یہ ہے :-

اونگ سری ہر ینگ کلنگ سرپ رہ کنڈی برتی نمو بچے سواہا

غربت دُور ہو : جو شخص صبح سویرے اٹھ کر غسل کر کے بسم اللہ پڑھ کر یا کبیر یا غنی یا محی یا باقی ۱۰۰ دفعہ اوّل آخر درود شریف ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اس کی غربت دور ہو۔ فراخی رزق ہو ؛

چور کا نام نکالنا : جس شخص کی چوری ہوگئی ہو اور پتہ نہ چلتا ہو تو اس منتر کو جن پر شبہ ہو اس کا نام لکھ کر

آٹے میں گولیاں بناوے اور ہر ایک گولی پر گیارہ بار منتر پڑھ کر دم کرکے پانی میں چھوڑ دے تو چور کا نام تیر آئے گا اور باقی ڈوب جائیں گے ۔ منتر یہ ہے :۔

اونگ نمو کینڈھ پربت کدی بن کو پہل ڈنڈل کنج دیبی پرساد کل بادل سادھ بو نیٹی تیر کچن کو دیئی نئی آگیا پھرسے ؛

دیگر : اتوار یا ہفتہ کو بھوج پتر پر جن پر شبہ ہو ان کا نام لکھ کر ہر ایک چار بار یہ منتر پڑھ کر دم کریں اور سب کو آگ میں ڈال دو باقی نام جل جائیں گے چور کا نام نہیں جلے گا ؛

اونگ اندرمن بندو بندہ اونگ سواہا ؛

دیگر : اگر اسی منتر کو ہفتہ یا اتوار کو سفید کاغذ پر لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھ کر ٹوکرے کے نیچے دے دو اور جس پر شبہ ہو ان کو کہو کہ اس ٹوکرے پر ہاتھ رکھو تو ہاتھ رکھتے ہی یعنی چور کے ہاتھ رکھتے ہی مرغ بولے گا ۔ دوسروں کے ہاتھ رکھنے سے نہیں بولیگا ۔

نامرد کیلئے منتر : اونگ نمو آدیش کورو کو باندھوں راکت بند کے اوہا اوپر باندھے کام سیس تلے باندھے ہنومنت پانچو پنڈ وساکھ دین فلانے کی یا باندھے ہنومنت گورو کی شکست میری بھگت پھرو منتر ایشور باچا ؛

ہفتہ کے دن تارا ٹوٹنے پر نیلے دھاگے میں سات گانٹھ لگا دیں اور ۱۰۸ مرتبہ منتر پڑھیں اور دھوپ دے کر اور جس کی چارپائی کے پایہ کے تلے دبا دیا جائے وہی نامرد ہو جائے جب نکالو مرد ہو جاوے ؛

دردزہ کا گنڈا : نیلے سوت کی سات تاریں جو کہ کسی کنواری لڑکی

نے کاتے ہوں لے کر ایک ہزار مرتبہ اسم یارحیم پڑھے اور ہر بار گرہ لگاتا جاوے تاکہ ایک ہزار گرہ ہو جاوے پھر اس گنڈے کو زچہ کی کمر میں باندھ دیں ۔ انشاءاللہ بلا تکلیف بچہ پیدا ہوگا ۔ حامل پاک صاف ہو کر پڑھے دو مرے جن کے لئے کرنا ہو اس کا نام اوّل و آخر میں ۔۔۔ فلاں کے واسطے یہ گنڈا تیار کیا جاتا ہے اور دعا کرے ۔۔۔ ذوالجلال اس کی مشکل کو آسان کر جس وقت لڑکا پیدا ہو ۔۔۔ تو بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور ، نفل شکرانہ کے پڑھے ؛

دشمن تباہ رہے

دشمن ۔۔۔ تعویذ ۔۔۔ دشمن کے ۔۔۔ دشمن جو کہ ۔۔۔ جب تک ۔۔۔ نکالو گے تو روٹی نصیب ہو گی ۔ نقش یہ ہے ؛

۸	۱	۷۴	۷۴
۷۳	۷۴	۲	۷
۱	۹	۷۴	۷۴
۴	۶	۲	۴

دیگر

اگر دشمن کو ذلیل و خوار و تنگ کرنا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے ۔۔۔ جب تک تعویذ نہ نکالو گے خستہ حال ہی رہیگا ؛

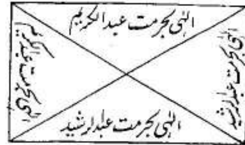
ع ط ۷ حم حم ھ ۱۲ ۔۔۔

اور داحم مارالحم ۲

مفرور کے بھاگنے کی سمّت دیکھنا

اگر دیکھنا ہو کہ مفرور کس طرف کو گیا ہے تو اس نقشہ سے دیکھ لو جس دن گیا ہے اس دن کے سامنے کیطرف لکھی گئی ہے اسی طرف سے اس کی تلاش کرو تو مفرور مل جائے گا

سوموار	شمال	اُتر
منگلوار	مشرق	پورب
بدھ . جمعرات	مغرب	پچھم
جمعہ . ہفتہ	جنوب	دکن
اتوار	مشرق	پورب



اگر تمہارا غلام یا نوکر یا لونڈی مفرور ہو گیا ہو تو یہ نقش لکھ کر کسی درخت کی ٹہنی پر باندھیں جوں جوں تعویذ ہلے گا توں توں مفرور بے چین ہو کر واپس آئے گا ؛

غائب ہونا : منتر ذیل کو پندرھویں چاند سے ۳۰ تک ہر روز تین ہزار بار پڑھیں اور بعد میں چار ہزار چار سو دفعہ پڑھے اور گھی کا ہون کریں لکڑی نیم کی جلادیں جو راکھ بچے اس کو ٹھنڈا ہونے پر اکٹھی کر کے رکھ لیں ضرورت کے وقت اسکی پیشانی پر تلک لگا دیں اور ہر ایک کی نظروں سے غائب ہو گے تم سب کو دیکھو گے مگر تم کو کوئی نہ دیکھے گا ۔ منتر یہ ہے :

اونگ کرن کوئی کر دیہ کیسو ہان

دشمن کا مُنہ سوج جائے : اگر اس تعویذ کو گدھے کے پیشاب سے دشمن کے نام لکھے اور اوپر جوتیاں مارے تو دشمن کا منہ سُوج جائے گا ؛

۷	۲	۷۱	۶۰
۶۵	۵۸	۳	۶
۱	۸	۶۵	۷۰
۶۹	۵۶	۵	۴

دیگر : اگر اس تعویذ کو دشمن کے نام سے دھوبی کے پٹڑے پر لکھے تو دشمن کا جسم پھوٹ جائے گا ؛

۶۰	۲	۳۱	۶۰
۶۵	۵۸	۳	۶
۱	۸	۶۵	۷۰
۶۹	۵۶	۵	۴

—— دیگر ——

اگر دشمن کو دکھ دینا مقصود ہو تو اس تعویذ کو کاغذ پر لکھ کر دشمن کے دروازے میں گاڑے تو دشمن کو دُکھ پہنچے اگر نکالے تو راحت ہو ؛

۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
〃	〃	〃	〃
〃	〃	〃	〃
〃	〃	〃	〃

بُغض ونفاق

بلی اور چوہے کے سر کے بال اتوار کے دن لاؤ اور کوے کا گھونسلا

معلوم کرلو کہ فلاں درخت پر ہے ۔ اتوار ہفتہ کے روز اس کے نیچے جاؤ کہو کہ کل میں تیرے گھو نسلے کی لکڑی لے جاؤں دوسرے دن یعنی اتوار کے دن جاکر لکڑی لاؤ اور اسی دن تینوں کو جلاکر راکھ بنالو جن اشخاص کے درمیان ڈالوگے ان میں جدائی اور دشمنی ہوگی ؛

آوایا آوی بند کرنا :

اگر کسی کمہار کی آوایا آوی بند کرنا چاہتے ہو تو اس نقش کو اس کمہار کی بھٹی پر کوئلہ پیسکر لکھیں تو اس بھٹی کے برتن نہ پکیں گے ۔ اگر اچھی طرح نقش کو مٹا دو تو پھر پکنے لگیں گے ؛

دولتمندی :

اگر آپ دولتمند بننا چاہتے ہو اور ہر ایک کی نظروں میں عزت بڑھانی چاہتے ہیں تو نقش ہذا کو لکھ کر اپنے بازو پہ باندھیں تو بفضل خدا آپ کا ستارہ چمکے گا اور نیک نامی کمال درجے کی ہوگی ۔

۸۹	۹۳	۹۶	۸۳
۸۴	۹۸	۹۱	۸۷
۵۲	۸۶	۸۵	۹۷

فتح نامہ

مہابیر تیری دھیر

۸	۱۱	۳	۷
۲۹	۲	۷	۱۲
۳	۳۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	۳۱

اگر کسی شخص کو مقدمہ در پیش ہو یا کسی افسر کو ملنے جانا ہو تو تعویذ ہذا کو اپنے پاس لیکر جاؤ آپ کو فتح ہوگی ؛

آم زیادہ لگیں :

اگر اس نقش کو آم کے رس سے لکھ کر آم ہی کے نیچے گاڑا جاوے تو وہ آم کا درخت بہت پھل دیگا

۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱

(نقش یہ ہے)

ڈھول پھٹ جاوے :

اس تعویذ کو تالاب کی مٹی سے چمڑے پر لکھ کر بجتے ہوئے ڈھول کو دکھاؤ تو ڈھول کا چمڑا فوراً پھٹ جاویگا۔

۶۹	۷۶	۳	۷
۶	۳	۷	۷۲
۷۵	۷۰	۸	۱
۴	۵۰	۶۹	۷

جُوا جیتنا :

جو شخص جوئے میں ہار جاتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وُہ اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب تک اس کے پاس تعویذ رکھے گا کبھی ہار نہ کھاوے گا ۔ تعویذ یہ ہے :-

۶۰	۶۷	۲	۶۰
۶	۳	۶۴	۶۳
۶۶	۳۱	۸	۱
۴	۵	۶۲	۶۵

خواب میں اونٹ نظر آویں

اگر اس تعویذ کو اونٹ کی ہڈی پر اتوار کے دن چھتر گھڑی میں لکھ کر کسی کے گھر دبا دیں تو وہاں سوئے ہوئے کو اونٹ ہی اونٹ نظر آویں گے

۱۸	۱۵	۲	۸
۷	۲	۳	۱
۲۴	۱۹	۱۹	۱۰
۴	۶	۲۱	۱۳

رات کامعلوم ہونا : اس تعویذ کو اگر پیپل کے پتہ پر لکھ کر اپنے گھر کے پیچھے دبا دیں تو دن کے وقت رات نظر آئے گی ؞

۵۲	۱۶	۴
۶	۳	۵۶
۶۸	۱۹	۸
۴	۶	۵۵

حمل گرانا : اس تعویذ کو پیٹھے کا رس لیکر حاملہ کے گلے میں باندھا جاوے حاملہ کا حمل گر جائیگا کوئی شخص اس عمل کو کرکے کسی کا نقصان کریگا وہ خود ذمّہ دار ہوگا ؞

۲۱	۲۸	۲	۷
۷	۳	۲۵	۲۴
۲۷	۲۳	۹	۲۱
۴	۹	۲۳	۲۶

اُلّو : جو شخص منگل یا اتوار کے دن اُلّو کا گوشت پکا کر جس کو کھلا دے گا وُہ پاگل ہوجاوے گا اور تمام عمر ہوش میں نہ آوے گا ۔ مگر یہ یاد رکھو کہ مصنّف کتاب ھٰذا ایسے نقصان دہ عملوں کا ذمّہ دار نہ ہوگا ۔ کیونکہ ایسے عملیات سے دوسرے کی زندگی تباہ کرنا مقصود ہوتا ہے ۔ ایسی باتوں پر عمل کرنے والا خود ذمّہ دار ہوگا ؞

بیاہ کرنا : جس شخص کی شادی نہ ہوئی ہو وُہ شخص اس منتر کو ۴۰ روز تک ایک سو آٹھ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس کی شادی جلدی ہوجائے گی ۔ منتر یہ ہے :

ادم پتنی منور مانگ دیہتی منور قانو اسارنی درگاہ سنسار سا گرمئے ۔

قضائے حاجات : یہ عمل صرف مسلمانوں کے واسطے ہے ہر ایک مطلب کے لئے ہدایت کے مطابق عمل کریں

تو مطلب پورا ہوگا کبریت احمد میں لکھا ہے کہ فخر موجودات رحمۃ اللعالمین شفیع المذنبین جناب رسول خدا افضل الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ یہ دعا ذوالنون مصری کی ہے کہ مچھلی کے پیٹ میں جب حضرت یونس علیہ السلام داخل ہوئے تھے تو اللہ تعالےٰ نے یہ دُعا نازل فرمائی تھی تو انہوں نے پڑھی اور مچھلی کے پیٹ سے خلاصی پائی ۔ دُعا یہ ہے :

یا حیُّ یا قیُّوم بحق لا الٰہ الا اللہ انت سبحانک انی کنت من الظالمین

اس آیت کو نماز عشاء کے بعد ۷۰ مرتبہ پڑھے اور تعداد پوری کرکے نہایت ہی عاجزی سے اپنا مطلب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بیان کرے تو انشاء اللہ تعالےٰ ۴۰ روز کے اندر مطلب پورا ہوجائے گا ؞

دفینہ : اگر اس منتر کو ایک سو بار ہر روز پڑھ کر بستر پر سوجائے تو خواب کے اندر ایک بوڑھا آدمی آکر اس جگہ جہاں کہ دفینہ ہوگا خواب میں پتہ دے گا کہ فلاں جگہ فلاں کونے میں مال دبا ہوا ہے ۔ نکال لو اگر مال دبا ہوا ہوگا تو وُہ بوڑھا آئے گا منتر یہ ہے :

ادم کیل دیوائے نمہ

بواسیر خونی

۱۳	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۲۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

یہ چاند کی ۲۷ تاریخ کو نقش ہذا لکھکر ناف پر باندھیں کہ تین دن تک تعویذ ناف کے اوپر رہے تین دن کے بعد ناف پر رکھنا ضروری نہیں بواسیر خونی کے لئے ازحد مفید ہے ؞

چھلا بواسیر: اس چھلا کو آخری چہار شنبہ کے دن بنوا کر تھوڑا سا پانی لے کر اس پر سات مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کر کے اس پانی میں سرد کر کے چاندی کے اس چھلا کو آگ میں گرم کر کے اس پانی میں سرد کریں اور اسی روز اپنے داہنے ہاتھ میں پہنیں یہ بادی وخونی بواسیر کے لئے بیحد مفید ہے۔

برائے دردزہ: اگر عورت کو دردزہ کا زور ہو اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر عورت کی ران پر باندھیں فوراً بچہ پیدا ہوگا: تعویذ یہ ہے:

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۱۹	۱۶	۳
۱۵	عہ	۵	۱۰

باغ کی حفاظت: اگر اس تعویذ کو لکھ کر باغ یا کھیت کے کونے میں دبا دیا جائے تو وہ باغ یا کھیت چوہوں سے محفوظ ہوگا۔ تعویذ یہ ہے:-

۱۰	ھ	۱۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۴	۱

گریہ طفل: اگر اس تعویذ کو ماہ محرم میں کسی نیک ساعت میں لکھو کر چاندی کی تختی پر کندہ کروا کر بچہ کے گلے میں باندھ دیا جاوے تو بچہ کم روئے گا اور ہر بلا سے محفوظ رہے گا ؛

ظ	یہ	ف	ح
ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ف	ح	ظ	ی

جُدائی کا طریقہ

۴۰ روز تک کوے کی دُم کے پر سات سات ہر روز گن لو۔ ان پروں کو جس مکان میں فساد کرانا منظور ہو اس کے چولہے میں ڈال کر جلاؤ اور راکھ کی پڑیہ باندھ کر مکان کے کسی حصہ میں پتھر کے نیچے رکھ دو اس مکان میں رات دن جوتی پیزار ہوتا رہے گا۔ ایک دم کے لئے بھی صلح نہ ہوگی۔ جب صلح کرانا منظور ہو تو اس پڑیہ کو نکال کر کسی کنوئیں یا دریا میں ڈال دو پھر سب کی صلح ہو جائے گی ؛

خواب بندی

اگر کسی کی خواب بندی کرنا منظور ہو تو اس طلسم کو لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دے رات کو اسے خواب نہ آئے گی۔ وہ طلسم یہ ہے:

۲۰۳ ے ۵۱۰۸۶۲۳ ۱۱۷

القیوم القیوم۔ القیوم

برائے روزگار: اس تعویذ کو ۳۴ کا نقش کہتے ہیں اس کو روزی کے واسطے لکھتے ہیں۔ اگر اس کو ۳۴ روز تک ہر روز صبح غسل کر کے ۳۴ تعویذ لکھ کر کنوئیں میں ڈالتے رہیں اور ۳۴ دن کے بعد ۳۴ روز تک ہر روز ۱۶ لکھتے رہو اور پھر چار دن روز کے بعد بطور خیرات کے کنوئیں میں ڈالتے رہو تو امید ہے کہ ۲ ماہ کے اندر یقیناً تمہاری دلی منشا پوری ہوگی۔ اور تمہاری مرضی کے مطابق ہوگی جس خیال سے لکھو گے وہی ہوگا ؛

تعویذ یہ ہے :

فتح نامہ :

اگر اس تعویذ کو لکھکر پگڑی یا ٹوپی میں رکھ کر جہاں پر جاوے فتح نصیب ہو اور عزت حاصل ہو حاکم مہربان ہو۔ تعویذ یہ ہے :۔

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	٦
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

برائے حُبّ

۳۸	۲۵	۰۲	۰۷
۰۹	۰۳	۳۲	۳۱
۳۴	۲۰	۰۸	۰۱
۰۹	۰۵	۳۰	۰۳۳
۱۲	۷۴	٦۴	۷۲

اگر اس تعویذ کو منگل کے دن جو کی ایک روٹی پکا کر اس کے آٹھ حصے کرکے ہر ایک حصہ میں یہ تعویذ کرکے کتے یا کتیا کے آگے ڈال دیویں یعنی اگر تمہارا معشوق مرد ہے تو کتے کے آگے ڈالیں اور اگر مادہ ہے تو کتیا کے آگے ڈالو اور ڈالتے وقت یہ کہنا ہوگا کہ میرا کام تم نے کیا تو تجھ کو مار ڈالوں گا۔ اگر کتا یا کتیا روٹی کھا لیوے تب تمہارا کام پورا ہو جائیگا۔ اور کھاتے کھاتے تھوڑی روٹی چھوڑ دے تو سمجھ لو کہ کچھ کسر باقی رہ گئی ہے ؛

٦	ولد	محمد	صلعم	ملے	فتح	طالب	مطلوب

دیگر برائے حُبّ :

اگر اس نقش کو اپنے محبوب کے کسی کپڑے پہ لکھے اور پھر اس کپڑے کی بتی بنا کر چراغ جلایا کرے

تو محبوب فوراً حاضر خدمت ہوگا مگر یہ خیال رہے کہ چراغ کا منہ محبوب کے گھر کی طرف رکھے اور جس جگہ پر مطلوب کا نام لکھا ہوا ہے۔ وہاں اس کے والد کا نام بھی ضرور لکھے ؛

۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۵۰۸
۳۵۰۷	نام مطلوب	۳۵۰۵
۳۵۰۳	۳۵۰۲	۳۵۰۲

بچھوؑ کا منتر :

اگر کسی مرد یا عورت کو بچھوؑ کاٹ جاوے تو ایک رومال لے کر خوب بٹ دیویں اور پھر ۲۰ ہندسے سے پیچھے گننا شروع کرو یعنی ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱٦ وغیرہ اسی طرح ایک تک گنو مگر ایک سانس میں گنو پھر اس رومال میں بٹ دیں۔ جہاں کہ بچھوؑ نے کاٹا ہے یہ طریقہ بہت آسان اور مفید ہے ؛

دردِ شکم :

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہوتا ہو تو اس کو یہ منتر پڑھ کر دم کرتے جاؤ اور پیٹ پہ ہاتھ پھیرتے جاؤ آرام ہوگا خواہ اس کا درد کیسا ہی ہو یا کھٹے ڈکار آتے ہوں یا بدہضمی ہو یا بادی ہو فوراً آرام ہوگا۔ منتر یہ ہے :

اجر ہاتھ بجر بھسم کرے پیٹ کا بھات دوہائی [illegible] کی

حُبّ کیلئے :

کامروپ دیس سے لونا دیوی [illegible] جوگی اسماعیل جوگی۔ کو مٹی پھلواڑی جہاں بسے لونا چماری جہاں جائے ہماری پھولوں کی باس سو سو آوے ہمارے پاس دوہائی لونا چماری کی ؛

یہ منتر انمول اور آزمائش کردہ ہے جس طرح لکھا جاتا ہے عمل کریں اگر درست نہ ہو تو ہم ذمہ دار ہیں اس کو صبح اٹھ کر ہر روز نہا دھو کر ایک سو آٹھ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھو عمل میں آ جائے گا۔ پھر کسی پھول پر اس منتر

کو سات دفعہ پڑھ کر دم کرکے محبوب کو سنگھاؤ یا اس کی طرف پھینک دو تو وہ تم سے محبت کرے گا۔ مگر اس سے کوئی ناجائز حرکت نہ کرنا ورنہ اثر جاتا رہے گا اور اس منتر کو ایک سانس میں ایک بار پڑھا جاوے ایک پھول پر سات مرتبہ دم کرنا ہے ؛

دیگر

آئے آئے جلدی آئے فلاں بن فلاں اگر نہ آئے تو دوہائی بیسد کی ؛

اس منتر کو صبح اٹھ کر غسل وغیرہ کرکے ہر روز ایک ہزار بار پڑھیں امید ہے ۲۵ دن سے پہلے ہی دل کی مراد بھر آئے گی۔ یعنی محبوب مل جائے گا جب پڑھنے کے لئے بیٹھیں تو محبوب کا تصور رکھیں محبوب تمہارے پاس آجائیگا۔ کئی بار یہ منتر آزمایا ہوا ہے تم بھی آزمائش کرو ؛

دیگر

آدیس آدیس۔ آدیس ماتا پتا کی آدیس بھوت بیر بیتال اور ڈرے کالی ناگنی ناگ اندر سوکھ نہ باہر سوکھ جب لگ آن کر دیکھے ہمارا مکھ پھرے البشر یا باندھے تیرا اچھا پھرے کم سوجو اللہ محمدؐ کرے۔

یہ منتر محبت کے لئے بہت اچھا ہے چاہیئے کہ صبح اٹھ کر غسل وغیرہ کرکے ہر روز ۔۔۴ دفعہ پڑھے اور اپنے محبوب کا تصور رکھے جہاں بھی تمہارا محبوب ہوگا۔ بھاگا ہوا آئے گا ؛

آفت کا ٹالنا: شیخ فریدالدین کے باہری اور اندھیاری سن تینوں چیزیں بر آئے آگ۔ اولا۔ پانی ؛

طریقہ: یہ ہے کہ اگر راستے میں آگ پانی یا اولے پڑتے ہوں تو یہ مذکورہ بالا منتر پڑھ کر تالی بجادیں۔ تینوں چیزیں جاتی رہیں ؛

حصار: حصار حصار حصار جن دیوی پری زیر کفار ایک کہانی دوسری اگن پسار بگر رنگ سولا دھامت رکھے ؛

یعنی اس منتر کو پڑھتے وقت خوف معلوم ہو تو مرگھٹ میں جا بیٹھے اور اپنے چاروں طرف ہاتھ پھیر کر چٹکی بجاوے یا اپنے چاروں طرف لکیر کھینچ کر بیٹھے تو خوف نہ آئے گا ؛

دردِ دانت

لشکر فرعون در رود نیل شد

درد والی جگہ پر زرد مٹی سے اس منتر مذکورہ بالا کو تین بار لکھے پھر مٹی کے برابر گڑ وزن کرکے بچوں کو بانٹ دیوے اور درد دور ہوگا۔

آسیب: جس گھر میں جناب کا بسیرا ہو اور گھر والوں کو روڑے پتھر وغیرہ مارتے ہوں تو نیک ساعت میں یہ تعویذ

۹	۶	۳	۶
عم	۱۲	۱۳	۲
عہ	۱	۸	۱۱
ع	۵	۱۲	۵

لکھ کر دیوار پر لگادے تو آسیب وغیرہ دور ہوگا اور گھر میں امن ہو ؛

قرضہ ادا ہو: اگر اس تعویذ کو زعفران اور گلاب سے لکھکر صدق دل سے بازو پر باندھے تو

۷	۶	۵	۱
۹	۸	۲	۱۰
۱۳	۳	۱۳	۱۱
۴	۱۴	۱۵	۶

خدا کے فضل وکرم سے چند روز میں قرضہ سے فارغ ہو جاوے ؛

سفر میں تھکان نہ ہو

تعویذ یہ ہے :

قادر	قائم	قوی	مقتدر
قوی	مقتدر	قادر	قائم
مقتدر	قوی-	قائم	قادر
قائم	قادر	مقتدر	قوی

جو شخص سفر میں جاوے تو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو چلنے سے ہرگز نہ تھکے گا اور قوت زیادہ ہوگی ؛

حافظہ کے واسطے

اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو تو آیات ذیل کو روٹی پر لکھ کر نہار منہ کھاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ زیادہ ہوگا - ان کو یوں لکھئے کہ شنبہ کے دن فتعالی اللہ الملك الحق — شنبہ کو انہ یعلم الجحر وما یخفی چہار شنبہ کو لا تحرك به لسانك لتعجل به پنجشنبہ کو ان علینا جمعهٗ وقرآنهٗ آدینہ یعنے جمعہ کو فاذ قرآت القرآن تبع وقرانهٗ ؛

دیگر: حافظ وفہم کی زیادتی کے لئے اس آیت کریمہ کو ہر نماز کے بعد اوّل وآخر درود شریف گیارہ بار اور آیت شریف کو ۱۱ بار پڑھے آیت یہ ہے : ربّ اشرحلی صدری ویسّرلی امری واحلل عقدة من لسانی یفقهو قولی علم الانسان مالم یعلم ربّ زدنی علماً ؛

حُبّ : ہرے پان ہر حال پان چکنی سپاری شویت خیر داہنے کر جپنا موہی لے پان ہاتھ میں دے ہاتھ رس لے یہ پیٹ دے پیٹ رس لے شری نار شنگھ بیر تمہاری شکست میری گیت بھرو منتر ایشور مہا دیو گی دا جا ؛

ترکیب: اس منتر کو ۲۱ دفعہ پان پر پڑھ کر جس کو کھلاؤ گے وہ مطیع ہوگا اس منتر کو گرہن میں ... ۱ بار پڑھو پھر اتوار کے دن اس منتر کو پڑھتے جاؤ اور روٹی کھاتے جاؤ اور محبوب کا نام لیتے جاؤ تو بہت جلد محبوب بس میں ہوگا - منتر یہ ہے :

ادم نمو کٹ کٹ وکٹ گھور وینی امو کنگ میں وش مانلے سواہا ؛

پریت کا تابع کرنا :

اونگ شرنیگ ونگ ونگ بھونگ ہو تیشر دلی نم کرو کرو سواہا ؛

ترکیب یہ ہے کہ مولا نچھتر میں ببول کے درخت کے نیچے تین دن تک اس کو ۱۰۸ دفعہ روزانہ پڑھو تو ایک پریت ظاہر ہوگا وہ کہے گا کہ کیا چاہتا ہے اس وقت اس سے کہا جائے کہ مجھے ہمیشہ کام دو جب عہد ہو جاوے تو پھر جو کہتا ہو اس سے کہہ دیں - وہ کرے گا ؛

فالنامہ

آج کل عورتیں یا مرد جوتشیوں کے پیچھے لگے رہتے ہیں کہ ہماری تقدیر میں لکھا ہوا دیکھو . ہم آپ کو ایک مختصر فالنامہ بتاتے ہیں اس سے اپنے دل کی مرادیں حاصل کر لیں - وہ یہ ہے کہ اگر کسی عورت کو حمل ہوا اور وہ معلوم کرنا چاہے کہ پیٹ میں لڑکا ہے . یا لڑکی تو صدق یقین سے فالنامہ پر انگلی رکھے . اور اس شکل سے دیکھ لے کہ کیا نکلتا ہے ؛

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

سورج
بُدھ
شنی
چندرمان
شکر
برہسپت
منگل

اگر تمہاری انگلی سورج پہ پڑے تو لڑکا بڑی عمر والا ہوگا۔ اگر برہسپت پہ پڑے تو خُدا کے فضل سے لڑکا ہوگا۔ دو چار محتاجوں کو کھانا کھلانا چاہیئے ؛

شکر پہ اگر پڑے تو لڑکی ہوگی ؛

منگل : پہ پڑے تو خوب صورت لڑکا ہوگا ؛

بدھ : پہ اگر پڑے تو لڑکا پیدا ہوگا ؛

چندرمان: پہ اگر آوے تو لڑکی ہوگی ؛

سنیچر: پہ اگر آوے تو یہ فال تمہارے لئے بُری ہے اور یاد یہ کرنا چاہیئے کہ منگل کے روز ۸ بجے رات کو اگر کوئی فقیر تمہارے پاس سوال کرے یا گلی میں سوال کر رہا ہو تو اس کا سوال پورا کرو اور اس کو روٹی کھلاؤ اور بدھ کے دن سات اناج ملا کر چوراستہ میں ڈالو۔ تاکہ تمہارا دُکھ دُور ہو ؛

چھینک مارنے کے افعال

جب کوئی شخص گھر سے روانہ ہوتا ہے تو وہاں یا راستے میں کوئی چھینک مارے تو واپس ہو جاتا ہے کہ کام نہیں ہوگا مگر ایسا ہر وقت نہیں ہوتا تمہاری آسانی کے لئے لکھا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی نے پیچھے چھینک ماری تو آرام ملے گا ؛

بائیں جانب تو کام پورا ہو جائیگا بے فکر ہو کے جاؤ ؛

اگر دائیں جانب ہو تو نقصان ہوگا۔ نہ جاؤ ؛

اگر سامنے ہو تو لڑائی جھگڑا ہوگا ؛

اگر دُور سے مارے تو تمہاری فتح ہوگی ؛

اگر آہستہ اور دبی زبان سے مارے تو ایک دم خطرناک ہے ؛

فالنامہ تقدیر

ااا	اب ا	ب ب ا	ب ج ب	ج اب	ب ب ج	ب ج ج	ب ا د	ب ب ب
اج ا	ا د ا	ب ب ا	اب ب	ج ب ب	ب د ج	ج اج	ب ب د	ج ا د
ب ج ا	ب د ا	ج اا	ب د ج					
				ج د ب	ج ب ج	ج د ج	ب د د	ج ب د
ج ب ا	ج ج ا	ج د ا	د اب	د ب ب	د اج	د ب ج	ج ج د	ب ج د
د اا	د ب ا	د ج ا	د ج ب	اج ا	د ج ج	د د ج	ج د د	د اد
د د ا	اا ب	اج ب	اب ج	اج ج	اا د	اب د	د ب د	د ج د
ج ج ج	اد ب	ب اب	اد ج	ب اج	اج د	ا د د	ج ج ب	د د د

پہلے تہا دھوکر باوضو ہوکر اس پر انگلی رکھو جس حروف پر انگلی آدے اُن
کا مطلب لکھا ہُوا دیکھو ::

ا ا ا

اس فال سے تمہاری خوش قسمتی معلوم ہوتی ہے روزگار اور کاروبار میں
خاطر خواہ ترقی وکامیابی ہوگی اللہ کے فضل سے مایوس نہ ہونا چاہیئے تمام
کام بخوبی تکمیل کو پہنچیں گے اس کا صدقہ یہ ہے کہ بھوکوں کو روٹی کھلاؤ ::

ا ب د

تمہیں کسی چیز کے حاصل کرنے کی خواہش ہے وُہ ضرور ملے گی اور جو
تمہارا ارادہ ہے پورا ہوگا ۔ فکر نہ کرو ۔ قدرے دیر سے ہوگا ::

ا ج ا

یہ سال تمہارے لئے بہت مبارک ہے تمہاری امیدیں مکمل ہونگی ممکن ہے کہ
خوبصورت عورت بھی ملے اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہے اسکے ملنے کیلئے قوی امید ہے ::

ا د ا

تمہارے کاروبار میں جو تم کر رہے ہو یا کروگے اس میں کافی منافع ہوگا اور
تمام جسمانی تکلیفیں دور ہونگی پریشانیوں کا وقت گزر چکا ہے اور جن شخصوں کا
ذریعے ان پر فتح پاؤگے مگر تھوڑے روز اور صبر کرو پھر سب کام خوب
ہوجائیں گے ::

ب ا ا

تمہارے بگڑے ہوئے کام سنورنے کا وقت آگیا ہے اپنے کاروبار کی
طرف توجہ دو اس میں فائدہ ہوگا ۔ فکر تفکرات سے نجات ہوگی اگر کسی کے
فراق میں مبتلا رہتے ہو اس میں سے ملاقات ہوگی راحت خانگی تم کو اس وقت

میسر نہیں ہے ::

ب ب ا

گزشتہ سال سے تم دُکھ اٹھا رہے ہو مگر ابھی گردش کے دن باقی
ہیں ۔ صبر اور تسلی سے کام لو بہت جلد تم کو خوشی منہ دکھائے گی ::

ب ج ا

تمہاری خواہش شادی کرنے کی ہے مگر ابھی کچھ دیر ہے جو تم بھلائی کا
کام کرتے ہو وُہ الٹا برائی کا باعث ہوتا ہے البتہ تمہاری کسی اور مراد کے
بر آنے کی امید ہے تسلی رکھو ::

ب د ا

کسی شخص سے فائدہ ملنے کی امید رکھتے ہو مگر فال تمہارے خلاف
ہے یہ بھی کوئی بڑی بات نہیں کہ شاید وسیلہ بن جائے ::

ج ا ا

نحوست کے دن نکل چکے ہیں راحت کا وقت آنے والا ہے کاشتکاری
سے فائدہ ہوگا ۔ اگر سفر کرنا چاہتے ہو تو کرو فائدہ مند ہے گو تمہیں اولاد کی محبت
باہر نہیں جانے دیتی تاہم بیوی کی ہر روز کی کھٹ پھٹ سے نجات ملے گی ::

ب ج ا

تمہارے ایام ابھی گردش کے ہیں کسی کام میں ترقی نہیں ہوگی کچھ دن
خاموش رہنا مناسب ہے تاکہ منحوس دن ٹل جاویں فال کہتی ہے کہ چھ
مہینے تک تمہارے بگڑے ہوئے کام سیدھے ہوجاویں گے ۔ تسلی رکھو ::

ج ج ا

ابھی تمہارا ستارہ خراب ہے جو کہ ۲ سال تک رہیگا ۔ بہت وقت گذر

گیا ہے اور تھوڑا باقی ہے اس عرصہ میں جو تم نے کام کیئے ہیں اُن میں مایوسی ہوئی ہے اور کئی کام تم نے نامکمل چھوڑ دیئے ہیں چنداں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ یہ دن کٹنے دو ؞

ج د ا

تمہارے کئی ماہ سے کام الٹ پلٹ ہو رہے ہیں اور تم پریشان ہو رہے ہو مگر ابھی کچھ اور دن بھی منحوس ہیں اسکے بعد زمانہ درست آجاویگا ؞

د ا ا

ابھی تمہارے دن بہت خراب ہیں اپنے اور بیگانے سب مخالفت کرتے ہیں۔ اور تم ہر وقت فکر میں رہتے ہو ابھی یہ خراب زمانہ کافی عرصہ تک رہتا ہے۔ اس کا علاج بھی کوئی مناسب نہیں مناسب یہ ہے کہ حوصلہ کرکے مصیبتوں کا سامنا کرو۔

د ب ا

تم کسی جگہ سے زر ہاتھ آنے کی امید رکھتے ہو ملے گی تو ضرور مگر کچھ دن انتظار کرو۔ تمہارے سب کام سرانجام ہو جاویں گے اور معشوق سے بھی ملاقات ہوگی ؞

د ج ا

تم کسی کام کی تکمیل میں کسی کی مدد چاہتے ہو لیکن جس آدمی کی توقع رکھتے ہو وُہ شخص انکار بھی نہ کریگا اور کام بھی نہ کرے گا تم کوشش کرتے رہو تھوڑے دنوں تک تمہارا کام سرانجام ہو جائیگا۔ مناسب یہ ہے کہ کچھ خیرات دو ؞

د د ا

اگر تمہاری کوئی چیز چوری ہوگئی ہے وُہ تمہیں واپس نہیں ملے گی کیونکہ

تمہارے دشمن درپے آزار ہیں اگر کامیابی کی صورت چاہتے ہو تو غریبوں، مسکینوں کو کھانا کھلانا اور ان کی اپنے بزرگوں کی خدمت کرکے دعائیں لو تاکہ ان کی دعاؤں کی برکت سے کاروبار میں ترقی ہو ؞

ا ا ب

تمہیں کسی کام سے فائدہ نہیں ہے چاہے کہیں بھی جاکر تمہارا مدعا پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔ صبر سے کام لو تاکہ تمہارے نحوست کے دن گذر جائیں اور سب کام درست ہوں ؞

ا ج ب

جس بات کی تم کو خواہش ہے وہ عنقریب پوری ہونے والی ہے سفر کا ارادہ ہے تو مشرق کی طرف کرو اس سے کوئی فائدہ ہے امید ہے کسی نازک اندام ماہ جبین کے ملنے کا لکھا ہُوا ہے ؞

ا د ب

اس وقت تمہارے خیالات بڑا بننے کے ہیں اور کسی سے ملاقات کی بھی خواہش ہے دونوں باتیں پوری ہوں گی اور دولت بھی ملنے والی ہے کیا تمہارے دل میں کسی پیارے مشفق کے ملنے کی خواہش ہے ؞

ج ا ج

تم کسی نامراد خفیہ مرض مثلاً مثانہ کی کمزوری میں مبتلا ہو جس سے اُداس رہتے ہو اور ہر وقت علاج کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے تمہارا تندرست ہونا یقینی ہے مگر وہم کو دل سے دُور کرنا ؞

ج ب ج

تمہارے دل میں دو خواہش ہیں ایک تو کسی عورت سے ملنے کی اور دوسرے

کاروبار کی ترقی کی۔ ان خیالات میں ہر وقت مستغرق رہتے ہو فکر نہ کرو کسی دوست کی امداد سے سب کام پورے ہونے والے ہیں ؎

ج ج ج

تم کسی دشمن سے ہر وقت خائف رہتے ہو اور کاروبار کا بھی مندہ ہے تمہارے نحوست کے دن گزر چکے ہیں۔ اب جلدی مرادیں بر آویں گی کچھ دن صبر کرو ؎

ج د ج

تمہاری دکان میں خزانہ مدتوں سے ہے تم اس کو حاصل کرنے کی بہت کوشش کرتے ہو مگر وہ ہاتھ نہیں آتا اور فال بھی یہی کہتی ہے کہ ہاتھ میں نہیں آئے گا اور بہتری کے واسطے کوئی اور تدبیر سوچو ؎

تمہاری کسی حسینہ سے محبت ہے مگر وہ تم کو نہیں چاہتی فال کہتی ہے کہ تمہاری مراد پوری ہوگی۔ نحوست کے دن گذر گئے اور اچھے دن آرہے ہیں چند روز صبر کرو پھر سب کام درست ہوجائیں گے ؎

د ب ج

تم کسی شخص کی مدد چاہتے ہو جس سے کاروبار بخوبی چلا سکو۔ مددگار تو مل جائے مگر ابھی کچھ دیر باقی ہے چندے صبر کرو پھر کام اچھے ہوجائیں گے ؎

د ج ج

تم کو ہر طرف سے تکلیف نمودار ہو رہی ہے یعنی دشمنوں سے اور جسمانی بیماریوں سے دولت اور مال سے مناسب یہ ہے کہ سختی سے دن گذارنے کے لئے اپنے معبود حقیقی کی عبادت کرو اور غریبوں، مسکینوں کی حسب توفیق امداد کرو ؎

د د ج

اس سے پیشتر تمہیں مالی نقصان پہنچا ہے مگر اب تمہارے دن اچھے آگئے ہیں ہر طرف سے خوشی ہوگی۔ تسلی رکھو ؎

ا ا د

تمہاری عنقریب ہی ترقی ہونے والی ہے اور بگڑے کام بھی درست ہوجائیں گے عیال و اطفال سے آرام ملے اور عزیز سے ملاقات ہوگی فکر نہ کرو ؎

ا ب د

جس کام کی اُمید تمہیں دکھائی دیتی ہے وُہ پورا نہیں ہوگا ممکن ہے کہ چند روز کے بعد کچھ فائدہ ہو تمہارا ہر وقت اپنے مرتبہ اور بلند اقبال ہونے کا خیال ہے اور جس کی خواہش رکھتے ہو اس سے ملنے کی کوشش کر رہے ہو لیکن بہت کم اُمید ہے شاید ہی خیال پورا ہو کچھ دن صبر کرو ؎

ا ج د

تم خانگی امورات میں متفکر رہتے ہو اور دوسری عورت کرنے کا خیال اور سفر جانے کو بھی تیار رہتے ہو۔ یہ سب باتیں درست نہیں کیونکہ ستارہ نحوست میں ہے ؎

ا د د

تم زمانہ کی گردش سے نالاں ہو تمہارا ہر کام اُلٹ ہوتا ہے اپنے بیگانے اور دوست دشمن ہو رہے ہیں تمہارے لئے بہتر تو یہ ہے کہ ایک سال روپیہ فقیرانہ رکھو ایک سال کے بعد سب امیدیں بر آئیں گی ؎

؎ ؎ ؎

ب ا د

بیشک تم رحم دل، ایمان دار اور شریف آدمی ہو یہ صفت بہت اچھی
ہے مگر تمہارے لئے یہ سب نقصان دہ ہیں جن پر تمہارا اعتبار ہے وہ دراصل
تمہارے دشمن ہیں ان پر اعتبار نہ کرو تمہارے سب کام درست ہو جائینگے ؛

ب ب د

اگر تمہارا سفر کرنے کا ارادہ ہو تو فی الحال ملتوی کر دو کیونکہ فال اچھی نہیں
عنقریب کسی عزیز سے ایک ہفتہ تک ملاقات ہوگی ؛

ب د د

تم ہر ایک کام بڑے غور و خوض سے کرتے ہو مگر نقصان ہوتا رہتا ابھی
دن اچھے نہیں ہیں ابھی تمہاری گردش ۱½ سال سے زیادہ باقی ہے۔
فی الحال کوئی کام نہ کرو ؛

ج ا د

تمہاری خواہش عنقریب پوری ہونے والی ہے بہت راحت ہوگی
تمہارے مخالف مغلوب ہو جائیں گے نیک وقت آنے کے قریب ہے ؛

ج ب د

کوئی چیز تمہاری گم ہو گئی ہے مگر تمہارے دن اچھے نہیں ہیں
چند دن صبر کرو ؛

ب ج د

جو تمہارے ارادے ہیں وہ ابھی تکمیل نہیں ہونے لگے کچھ دن گذرنے
کے بعد سب ارادے پورے ہو جائیں گے ؛

ج د د

تمہاری خواہش ضرور پوری ہوگی مگر کچھ تھوڑا سا نقصان کرنے کے بعد
ہوگی انتظار کرو۔ شاید کوئی بزرگ دعا دیوے ؛

د ا د

تمہارے دل میں دو خواہشیں ہیں مگر دونوں ناکام رہیں گی ؛

د ب د

دن اچھے آ گئے ہیں۔ کاروبار میں فائدہ ہوگا عزیزوں سے امداد ملے
گی غیروں سے کوئی ڈر نہیں ہے ؛

د ج د

تم اپنے خانگی حالات سے تنگ آ رہے ہو اس کی اصلاح کرو اور سفر
مبارک پیش نہیں ہے ؛

د د د

آپ کی جو خواہش ہے پوری ہوگی۔ نفع ملے گا۔ کاروبار میں ترقی ہوگی
دشمن کا خوف نہ کرو ؛

ب ا ب

تمہارا سوال اس وقت اپنے کاروبار کے متعلق ہے تم اپنے گھر سے باہر
کام کرنا چاہتے ہو۔ جاؤ تو فائدہ ہوگا۔ دولت ہاتھ آئے گی ؛

ب ب ب

تمہارے سر پر دو مصیبتیں ہیں۔ ایک قرض ہے دوسرا دشمن سر پر ہے ان کی
وجہ سے تمہاری جان خطرہ میں ہے چاہیئے کہ ہر وقت چوکنے رہو یہاں تک
کہ اپنے دوست پر بھی اعتبار نہ کرو ممکن ہے کہ وہی دوست اپنا نکر نہیں

پھنسا دے اور جو تمہارے دل میں کسی کام کی خواہش ہے وُہ دیر سے پوری ہوگی ؛

ب ج د

تمہارا ستارہ اس وقت گردش میں ہے نقصان ہوگا اور تمہارے دشمن بھی تم کو دیکھ رہے ہیں تمہاری خواہش نہ ہوگی کہ اس کا خیال چھوڑ دو ؛

اب ب

تمہارا ستارہ گردش سے نکل چکا ہے دن اچھے آگئے ہیں ہر ایک کام میں کامیابی ہوگی دولت ہاتھ آئے گی۔ سفر تمہارے لئے اچھا ہے تمہاری امداد کے لئے کوئی تمہارا دوست نا گہانہ پہنچے گا ؛

ب ذ ب

تمہیں جو کچھ وراثت سے ملا تھا وہ خوب اڑایا جن کیساتھ تم مل کر عیاشی کرتے رہے اور ان سے اپنے تعلقات کی بنا پر امید رکھتے رہے۔ مگر وُہ اس وقت تک تھے جب تک مال وزر تھا۔ اب ان سے کوئی امید نہ رکھو تھوڑے دن ابھی مصیبت اور غربت کے ہیں صبر سے کام لو تھوڑی مدت کے بعد پھر تمہاری حالت پہلی طرح کی سی اچھی ہو جائے گی ؛

ج اب

اس وقت تمہارے خیالات منتشر رہتے ہیں کسی غیر آدمی سے مطلب نکالنا چاہتے ہو یہ غیر ممکن ہے البتہ چند روز صبر کرو پھر کوئی نہ کوئی صورت نکل آئے گی ؛

ج ب ب

تمہارا کچھ نقصان ہو گیا ہے جس کی فکر میں لگے رہتے ہو آج کل کسی سے

لین دین نہ کرو۔ کوئی خبر سننے کے لئے تم بے تاب ہو ؛

ج د ب

تمہاری کسی سے محبت ہے اس کے خیال میں تم اداس رہتے ہو اور معاش کی فکر میں صبح و شام رہتے ہو اب تمہارے دن اچھے آگئے ہیں سب مرادیں پوری ہوں گی اور عنقریب ہی ذریعہ معاش مل جائے گی ؛

د اب

تمہارے عیال و اطفال کے خیال ہر وقت پریشان کرتے رہتے ہیں اور دل میں دور دور کے خیالات آتے رہتے ہیں مگر تمہیں فکر نہیں کرنا چاہیئے گھبراؤ نہیں یہ چند روز مصیبت کے ہیں کٹ جائیں گے ؛

دب ب

تم ایک ایسا فکر دل میں رکھتے ہو جس کا راز کسی کو معلوم نہیں ہے تمہاری خواہش یہ ہے کہ کوئی شخص تمہارے کہنے پر چلے کچھ دن صبر کرو چند روز گردش کے گزرنے کے بعد تم کو فائدہ ہوگا ؛

د ج ب

آج کل کسی دوست کے خط کی انتظار میں ہو خط تمہیں آجا دیگا۔ اور تمہارے بدخواہ جو ہیں وہ فرمانبردار ہو جائیں گے تسلی رکھو تمہارے دن اچھے آ رہے ہیں تمہاری عورت تم سے محبت نہیں کرتی ؛

د ب ب

تم اپنی مفلسی کی وجہ سے تنگ ہو تمہارے دن اچھے ہیں جو کام تم کرتے ہو نفع نہیں ہوتا تمام کوششیں تمہاری رائیگاں جاتی ہیں ؛

ا ا ج

تمہاری خواہش ہے اور کوشش بھی ہے کہ تمہاری عزت اور مرتبہ بڑھے اور بلندی نصیب ہو اور تم نام پیدا کرو۔ خیال تو اچھا ہے مگر ابھی چھ ماہ تک اور انتظار کرنی پڑے گی ؛

اب ج

کسی کی محبت میں تم مبتلا ہو مگر وہ تمہاری پرواہ نہیں کرتا۔ تمہاری خواہش ہے کہ وہ تمہارا بندہ بے دام ہے لیکن فال کہتی ہے کہ تمہیں اپنے محبوب کا وصال نصیب نہیں ہوگا۔ اپنے خام خیال کو چھوڑ دو ورنہ خجالت اٹھاؤ گے ؛

ا ج ج

تم کو دشمنوں نے تنگ کر رکھا ہے اسی وجہ سے تم پریشانی میں رہتے ہو تمہارے دشمن عنقریب ختم ہونے والے ہیں تھوڑے دن تکلیف کے باقی ہیں ؛

ا د ج

کسی شخص نے تمہاری کوئی چیز جائز طور پر دبا رکھی ہے اور تم اس سے حاصل کرنے کے لئے ہر وقت پریشان رہتے ہو مگر ابھی تمہارے نحوست کے دن ہیں جو کہ ایک سال تک رہیں گے اس عرصہ میں کوشش کرنا بے سود ہے ؛

ب ا ج

تم کو دنیاوی تکلیف بہت ہے باوجود کوشش کرنے کے پھر بھی کامیابی حاصل نہیں ہوتی وجہ یہ ہے کہ ابھی اور چھ ماہ تک ایام گردش کے ہیں گزرنے پر آرام کی امید ہے ؛

ب ب ج

تمہاری تقدیر ابھی یاور نہیں ہے۔ اس واسطے جو کام کرتے وہ ادھورا رہ

جاتا ہے تمہاری معاملہ داری بھی صاف نہیں دوستوں سے ناخوش رہتے ہو ابھی تمہارا وقت اچھا نہیں ہے کچھ دن صبر کرو ؛

ب ج ج

تمہارا جب کوئی عزیز بیمار ہے اس کی صحت کے لئے تم پریشان رہتے ہو تمہیں بہت وہم ہے تمہارے بُرے دن باقی ہیں اور ختم ہونے والے ہیں چند روز صبر کرو۔ پھر اچھے ہو جاویں گے ؛

ب د ج

تمہارے دشمن خود بخود دب رہے ہیں تمہاری مرادیں پوری ہونیوالی ہیں۔ حاکم اور افسر مہربان ہو جاویں گے دوست آشنا شوق و محبت سے پیش آویں گے تھوڑے دن نحوست کے باقی رہ گئے ہیں۔ ان کے ازالہ کے لئے منگل کے دن روزہ رکھو اور خدا کی عبادت کرو ؛

بارہ راشیوں کا پھل

اپنے نام کے پہلے حروف کو ۱۲ راشیوں کے چکر میں دیکھ کر اپنی راس معلوم کر کے اس کا حال دیکھیں ؛

میکھ راس

اس کا سوامی منگل ہے اس کی بغل کے نیچے یا منہ پر یا پاؤں کے نیچے کالا تل ہوگا یا زخم کا نشان ہوگا۔ یہ شخص پہلی یا پچھلی عمر میں دولت مند ہوگا اس کو خرید و فروخت میں فائدہ رہے گا۔ اگر بیماری ہوئی تو خون کی گرمی

کی وجہ سے ہوگی۔ کبھی دایو یعنی بادی کا زور ہوگا دو عورتیں کرے گا اس کی موت پیٹ درد یا لہو کے دستوں سے ہوگی سفر سے فائدہ ہوگا منگل کے روز سر دکپڑا نہ دھویا کرے کیونکہ یہ اس کا گورو ہے اور جمعہ کے روز سب کام کرنے منع ہیں اگر کرے گا تو بیمار ہو جائے گا اور دیر سے آرام ہوگا عقیق رنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں پہنے نیا چاند دیکھے تو اس وقت کوئی سرخ چیز دیکھ لے تو تمام مہینہ خوشی سے گذارے گا۔ تین چار جگہ موت کا خطرہ ہے ۲ - ۱۲ - ۳۰ - ۴۵ کو موت کا خطرہ ہے اگر اس سے بچ رہے تو ۶۶ - ۶۸ برس کی عمر ہوگی دن کے وقت مرے گا۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

بُرکھ راس

اس راس کا گورو جمعہ ہے اور تیسرے آسمان پر رہتا ہے اس کا منہ گول ہوگا زبان شیریں ہوگی اس کے دائیں یا بائیں کمر پر تل کا نشان ہوگا اور اولاد اچھی ہوگی اس کو بیماری پیٹ کی یا آنکھ کی یا گلے میں درد بھی ہوگا بچپن میں آنکھوں میں بہت درد ہوگا۔ سردی ہوگی یا بادی عورتوں سے پیار ہوگا۔ لیکن کسی سے بھی فائدہ نہ ہوگا۔ عورت کے دشمن ہوگا۔ اس کی موت گردن یا کان کی بیماری سے ہوگی۔ اس کے مقاصد دلی میں نفع ہوگا۔ بڑے آدمیوں سے فائدہ ہوگا تے اور دست کی بیماری زیادہ ہوگی اس کی عورت اس سے بہت محبت کرے گی کہیں سے پڑی ہوئی دولت اس کے ہاتھ میں آئے گی۔ ایک دفعہ جھوٹی تہمت لگے گی جس کو قید ہونے کا اندیشہ ہے جو کام کرنا ہو جمعہ کے روز کرے اگر کسی بڑے آدمی کے پاس جاوے تو کھڑے ہو کر جواب وسوال کرنا بہتر ہوگا۔ اپنی عمر میں تین موقعہ پر خطرہ ہے

یعنی ۱ - ۷ - ۳۰ سال اگر ان سے بچے تو ۷۸ سال ۸ مہینہ ۱۲ دن کا ہو کر مرے گا واللہ اعلم بالصواب ؛ سفید کپڑے پہنا کرے اگر انگوٹھی پہننا چاہیئے تو سفید رنگ کی پہنے اور ۲۰ سال کے اندر پانی کا ضرور خطرہ ہے جب نیا چاند دیکھے تو سبز چیز دیکھے تو سارا مہینہ خوشی سے گزارے گا۔ اگر شادی کرنی ہو تو عورت کی راس کرک پرشچک مگر وغیرہ دیکھ لے تو فائدہ ہوگا محبت بڑھے گی۔ دوسرے راسوں والی عورت ہمیشہ دکھی رہے گی۔ سمجھ سوچ کر شادی کرے ؛

متھن راس

اس راس کا گورو بدھ ہے جو کہ دوسرے آسمان پر ہے اس کا رنگ سانولا، خوش مزاج ہر ایک سے ہنس کر بولنے والا چہرے پر ستیلا کا داغ یا کوئی داغ ہے ماتھے پر کالا تل ہوگا یا کوئی اور نشان ہوگا صاحب نصیب ہوگا۔ پیٹ سے خون آتا ہوگا۔ یعنی مرد ڑہوں گے۔ قبض رہتی ہوگی۔ اور فوراً ناراض ہو جاتا ہوگا۔ اس کی عورت اس پر خوش رہے گی ادھر اُدھر کا مال ہاتھ میں آئے گا۔ ہاں کسی عورت کے رعب میں آنے کا اندیشہ ہے۔ پوتے اپنے دیکھے گا۔ بڑے بڑے آدمیوں سے ملاقات کریگا مگر کسی بڑے آدمی کی نوکری کرے گا تو نقصان اٹھاوے گا جھگڑا ہوتا رہے گا۔ اگر چھپ کر کام کرے گا تو ظاہر ہو جاویگا۔ اگر سبز رنگ کی انگوٹھی پہنے گا تو دولت بڑھے گی۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔ بڑے آدمیوں، امیروں، راجاؤں کے دربار میں جب آوے تو ان کے دائیں ہاتھ کھڑا ہو کر بات چیت کرے فتح ہوگی۔ ساری عمر میں تین جگہ خطرہ ہے۔ یعنی ۱۵ - ۲۰ - ۴۵ سال میں

موت کا خطرہ ہے اگر ان سے بچ رہے تو ۸۰ برس ۷ ماہ اور ۹ روز کا ہوکر مرے گا۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

کرک راس

اس راس والے کا گورو ہر چندرمان ہے اس کا رنگ سانولا سر چھوٹا ہوگا۔ گھوڑے یا کسی اونچی جگہ سے گرنے کا اندیشہ ہے بغل کے نیچے یا پاؤں پر پیٹ پر کالی مرچ کی نشانی ہوگی اور کسی کا محتاج نہ ہوگا اولاد بہت ہوگی مگر ایک ہی بیٹا رہے گا اور وہ بھی سپوت ہوگا۔ پیٹ اور گردن میں درد رہے گی کلیجہ دھکتا رہے گا۔ اپنی عورت سے سکھ اور پرائی سے دُکھ ہوگا اُس کی موت پیٹ درد یا ناف کے درد سے ہوگی۔ اور دور کے سفر سے فائدہ ہوگا۔ اگر کسی بڑے آدمی کے پاس ٹھہرے گا تو چوری کی تہمت لگے گی دوست سے بلکہ خوش رہیگا مگر بیگانی عورت پر نگاہ بد ضرور رکھے گا اور سوموار کے روز جو کام کرے گا وہ اچھا ہوگا۔ منگل کے روز کوئی کام نہ کرے نیا کپڑا پہننا ہو تو جمعہ کے دن سفید کپڑا پہنے سفید رنگ کی انگوٹھی پہنے تو آرام ہوگا اور سات سال کی عمر میں ڈر ہوگا۔ اگر نیا چاند دیکھنے کے وقت کوئی سبز چیز دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ اگر شادی کرنی ہو تو کرک راس والی عورت سے کرے تو دن نیک گزریں گے محبت زیادہ ہوگی اگر متھن راس کی ہوگی تو دُکھ اور نقصان اٹھاوے گا۔ ساری عمر میں تین جگہ خطرہ ہے۔ یعنی ۱۔ ۹۔ ۲۰ سال میں موت کا خطرہ ہے اگر اس سے بخیریت گزر جاوے تو ۷۸ سال ۸ مہینہ ۲ روز کی عمر ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

شنگھ راس

شنگھ راس چوتھے آسمان پر ہے اس کا گورو سورج ہے اس کا مزاج گرم خشک ہے پسینہ بہت ہوتا ہے یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ سورج سب کا بادشاہ ہے اس کا رنگ سُرخ ہوگا۔ خندہ رُو ہوگا۔ گناہ کرے گا خواب بہت دیکھے گا اس کو ۲ عورتیں دودھ پلاویں گی۔ پیاس کی برداشت نہ کر سکے گا۔ گردن یا پیٹ پر تل کا نشان ہوگا۔ صاحب نصیب ہوگا علم کو بھول بھول کر پڑھے گا۔ اس کو جو بیماری ہوگی سخت ہوگی۔ چار پائیوں میں سے اس کے گھر میں ضرر ہوا کرے گا۔ زیادہ تر بیمار رہے گا۔ اس کی موت پانی کے کنارے یا کسی بزرگ کی جگہ جو کہ زیارت گاہ ہوگی۔ یا کسی بزرگ کی جگہ پر ہوگی اس کا سفر میں نقصان نہیں ہوگا۔ ایک عورت دشمن ہوگی اس عورت کے منہ پر یا پاؤں پر نشان ہوگا۔ اس کے لئے اتوار کا دن اچھا ہوگا۔ اس دن جو کام کریگا سبز رنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھنی چاہیئے نیا چاند دیکھنے کے وقت سبز رنگ کی انگوٹھی کو دیکھے تو مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ اگر کسی بڑے آدمی کے پاس جاوے تو دائیں ہاتھ کھڑا ہو کر بات چیت کرے تب فتح ہوگی اگر کسی سے دوستی رکھنی ہو تو متھن تل راشی ہو اس سے دوستی رکھے گا۔ تو نقصان ہوگا۔ کیونکہ اس راس والا اس کا دشمن ہوگا۔ عمر میں تین جگہ اندیشہ ہے ۵۔ ۳۰۔ ۳۷ سال کی عمر میں اگر ان سے بچے تو ۷۰ سال ۹ مہینے ۲ دن کا ہو کر مرے گا۔ آگے خدا جانے ؛

کنیا راشی کا مقصد

راس کا گورو بدھ ہے جو کہ دوسرے آسمان پر رہتا ہے مزاج بادی

منہ گول چہرے کا رنگ زرد ہوگا۔ گردن یا پیٹھ یا بازو پر نشان دولت مندی کا ہے جہاں سے امید نہ ہوگی وہاں سے بھی کام ہونے کی دلیل ہے خرید و فروخت میں نفع اور بھائی بندوں سے اوپر کا کام پریم ہوگا۔ یہ کم خرچ ہوگا۔ اس کے ہاں ایک لڑکی ایسی ہوگی۔ جس کے دیکھنے سے یہ بیمار ہو جایا کرے گا۔ اس کو سردی یا کھانسی زیادہ رہا کرے گی۔ عورت ایسی بدمزاج ملے گی۔ جو کبھی خوش اور کبھی لڑائی کرنے والی ہوگی۔ اس کی موت درد کلیجے سے اچانک واقع ہوگی۔ سفر میں نفع پائے گا۔ یا کسی بڑے آدمی کے دربار میں جاوے تو بائیں ہاتھ کھڑا ہو کر کلام کرے تو فتح ہوگی۔ بدھ کے دن جو کام کرے گا وہ اچھا کرے گا اچھا ہوگا۔ منگلوار اس کا دشمن ہے اگر اس روز کام کرے تو نقصان اٹھاوے گا۔ اگر کسی سے درستی کرنی چاہیے یا شادی کرنا چاہتے تو برشچک زین کرک راشی سے فائدہ ہوگا اور متھن تلا۔ کنبھ راشی سے نقصان ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو کوئی سبز چیز دیکھ لے۔ سبز رنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھے گا تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ اپنی عمر میں چار جگہ خطرہ ہے یعنی ۲ - ۸ - ۳۰ - ۵۰ سال میں خطرہ ہے اگر ان سے بچ رہے تو ۸۵ سال کی عمر ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

تلا راشی

اس راس کا گورو شکر یعنی جمعہ ہے جو کہ تیسرے آسمان پر رہتا ہے اس کے دوست بہت ہوں گے تین جگہ خطرے کی ہیں۔ گھوڑے درخت اونچے محل سے گرنے کا خطرہ ہے۔ خوابیں بہت دیکھے گا۔ اولاد اچھی ہوگی۔ اس کے پیٹ، سر، کمر میں قدرے درد رہے گا مگر آخر شش

پیٹ ہی میں درد رہے گا۔ اور اسی درد ہی سے موت واقع ہوگی عورت نیک تابعدار ملے گی موت کسی بزرگ کی جگہ پر وقوع میں آوے گی۔ سفر کرنے میں فائدہ رہیگا جمعہ کے روز ہر ایک کام میں بہتری ہوگی، اور اتوار کے روز سب کام کرنے منع ہیں۔ اور سنگھ راس والے سے دوستی بنے گی۔ کنیا راس والے سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔ عمر میں تین جگہ یعنی ۲۰۴ ۱۲۔ ۴۰ سال میں اندیشہ ہے اگر ان سے بچے گا تو ۶۹ سال کی عمر ۷ مہینہ ۱۳ دن کی ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

برچھک راس

اس کا گورو منگل ہے شیریں زبان ہوگا منہ پر شتیلا کا داغ ہوگا دانت کھلا ہوا ہوگا۔ اگر سفید کپڑا پہنے تو راضی ہوگا۔ کھانا کم کھایا کریگا۔ نیا چاند دیکھنے پر اگر کسی خوب صورت لڑکے کا منہ دیکھ لے تو سارا مہینہ خوشی سے گزریگا۔ کمائی اپنی ہی سے فائدہ ہوگا اولاد آرام دینے والی ہوگی دوستوں سے فائدہ ہوگا مگر پاس بیٹھنے والا دغا کرے گا عورت خدمت گار ملے گی اس کی سخت بیماری سے موت ہوگی اس کا مزاج سرد ہوگا۔ اگر کسی کے دربار میں جاوے تو بائیں ہاتھ کھڑا ہو کر بات چیت کرے تو فتح ہوگی۔ اگر نیا چاند دیکھنے کے وقت اپنی اولاد کا منہ دیکھ لے گا تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ اگر عورت کرے تو برچھک کنیا راس کی کرے تو سکین رہیگا۔ میکھ راس، شنگھ راس، دھن راس والی عورت خراب ہے ان سے تو دشمنی ہوگی اپنی عمر میں یعنی ۲ - ۲۰ - ۳۰ سال کی عمر میں جان کا خطرہ ہے اگر ان سے بچ رہا تو ۷۰ سال ۵ ماہ جئے گا

واللہ اعلم بالصواب ؛

دھن راس

اس راس کا گورد جمعرات ہے جو کہ چھٹے آسمان پر رہتا ہے اس کی میٹھی زبان ہوگی۔ سخی ہوگا۔ اور تین عورت سے شادی ہوگی اور تین ہی سے محبت ہوگی اس کے چہرے یا بغل کے پیچھے یا کمر پر تل کا نشان ہوگا دولت مند ہوگا اور خرچ بھی کرے گا اولاد بہت ہوگی۔ لیکن آخر میں تھوڑی رہ جائے گی۔ اس کو بیماری غشی ہوگی یا پیٹ کے درد سے مریگا اس کو عورت نیک بخت ملے گی۔ اس کی موت کسی باغ یا اچھی جگہ ہوگی۔ اور جمعہ کے دن ہوگی اور سفر میں مال بہت پیدا ہوگا۔ نوکری میں نفع نہ ہوگا روزگار میں نفع ہوگا۔ جمعرات کا دن اس کے لئے اچھا ہے بکریوں کی خرید و فروخت اچھی ہے اور جمعرات کو کپڑے دھونا یا حجامت بنوانا منع ہے سوموار اس کا دشمن ہوگا۔ اس دن کوئی کام نہ کرے سرخ رنگ کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھے تو نفع پاوے اور کرک برشچک راس والی سے پرہیز کرے اپنی عمر تین جگہ یعنی ۸۔ ۲۰ ۲۸ سال میں موت کا خطرہ ہے اگر ان سے بچے تو ۸۵ سال ۱۰ مہینے زندہ رہے واللہ اعلم بالصواب ؛

مکر راس

اس راس کا گورو ہفتہ ہے جو کہ ساتویں آسمان پر رہتا ہے اس کا چہرہ گول اور سانولا ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں شیوجی کی تسبیح آن پڑے گی یہ کسی کو دکھ نہ دے گا۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کریگا۔ اس کی گردن کے

پاس کالی نشانی ہوگی ایک دفعہ کسی عورت پر عاشق ہوگا اپنی عزت خطرہ میں ہوگی۔ ہنر مند ہوگا مال بھی ہاتھ آئیگا کسی جگہ سے دولت آئے گی۔ اولاد زیادہ تر خطرناک ہوگی۔ بادی کی بیماری پیٹ اور بازو میں ہوگی عورت اچھی ملے گی۔ اس کی موت گرمی یا بادی سے ہوگی۔ سفر میں نفع ہوگا جو کام کرے سوچ سمجھ کر کرے گا۔ اس کے دوست دل میں دغا رکھیں گے۔ اس کے لئے ہفتہ اور جمعہ کا دن اچھا ہے جو کام کرنا ہو ان دونوں میں کرے تو اچھا ہے سرخ یا زرد رنگ کی انگوٹھی پہنے یا عقیق پہنے تو اچھی ہے۔ کھانا تھوڑا کھایا کرے اگر کسی بڑے آدمی کے پاس جاوے تو بائیں ہاتھ کھڑا ہو کر بات چیت کرے تو بہتر ہوگا۔ نیا چاند دیکھنے پر کوئی سبز چیز دیکھے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا اگر شادی کرے تو کرک راس کی عورت سے کرے تو موافق ہوگی مکر راس والی سے بچا رہے عمر میں تین جگہ ۱۸۔۱ - ۲۰ - ۲۵۰ سال میں خطرہ ہے اگر اس سے بچ رہے تو ۹۹ سال کی عمر ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

کینہ راس

پیرو مرشد اس کا ہفتہ ہے قد چھوٹا ہوگا رنگ سانولا ہوگا شیریں زبان اور جو ہاتھ میں آدے گا اپنے پیاروں کو کھلا دے گا۔ کبھی تنگ اور کبھی کھلا ہاتھ ہوگا۔ ۳۰ برس کے بعد اس کو مال یعنے دولت ملے گی اور اس کو دیوار، گھوڑا، درخت اور باڑی پر چڑھنا منع ہے کیونکہ گرنے کا اندیشہ ہے دانت کھلے ہوں گے سینہ یا بغل کے نیچے کالا داغ ہوگا۔ بعض کو پاؤں کی انگلی کے نیچے بھی ہوتا ہے آخر عمر میں دولت حاصل کرے گا اس کے برادر

بمشکل زندہ رہیں گے۔ لڑکیاں زیادہ ہوں گی اور عورت خوش رکھنے والی ہوگی اور دوسری عورت تنگ کرنے والی ملے گی اور عورت کے فریب سے اس کی موت واقع ہوگی ایک عورت لمبے قد والی سے ڈرتے رہنا وہ تمہاری دشمن ہوگی۔ منگل کے دن سے کام کرنے سے نقصان ہوگا۔ گھوڑوں کی خریداری سے نفع ہوگا اگر کسی بڑے آدمی کے پاس جاوے تو اس کے دائیں ہاتھ کھڑا ہوکر بات چیت کرے تب فتح ہوگی۔ اگر دوستی کرنا چاہے تو میکھ سنگھ دہن راشی سے کرنے سے فائدہ ہوگا مگر راستی والوں سے نقصان چھوٹی عمر میں پانی کا ڈر اور تین جگہ یعنی ۲۵ - ۳۰ سال میں خطرہ ہے اگر اس سے بچ رہے تو ۵۰ سال ۷ مہینے کی عمر ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب ::

ابجد کا حساب

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ

۱ ۲ ۴۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۳۳ ۶۰۰ ۴ ۴ ۷

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ

۲۰۰ ۰۰ ۷۲ ۶۰ ۳۰۰ ۹۰ ۸۰۰ ۹ ۹۰۰

ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ء ی

۷۰ ۱۰۰۰ ۸۰ ۱۰۰ ۲۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶ ۵ ۱ ۱۰

مین راس : اس کا گورو جمعرات ہے جو کہ چھٹے آسمان پر رہتا ہے، اس کا چہرہ گول دراز قد شیریں زبان ہوگا سنگدستی

سے گزارہ کریگا خواب بہت دیکھے گا چوری کی تہمت لگے گی چارپاؤں میں سے کوئی جانور گھر میں رہے گا۔ چار عورتیں کرے گا بدھ کے دن کوئی نیا کام نہ کرے نقصان کا اندیشہ ہے۔ خدا کی یاد کرنا اچھا ہے۔ اگر کسی حاکم کے پاس جاوے تو بائیں ہاتھ کھڑا ہوکر بات کرے گا تو فتح ہوگی۔ جب نیا چاند دیکھے تو کسی بوڑھے آدمی کا منہ دیکھے تو سارا مہینہ خوشی سے گزرے گا۔ شادی کرنی ہو تو مین برکھ کینا راس والی عورت سے کرے۔ اس سے لابھ ہوگا مگر متھن دھن راس والی سے دکھ اٹھا دے گا۔ ۱ اور ۴ - ۵ - ۲۰ - ۴۰ سال کی عمر میں خطرہ ہے۔ اگر ان سے بچ گیا تو ۵۸ سال ۷ ماہ ۲۰ دن کی عمر ہوگی

واللہ اعلم بالصواب ::

وشاشول میں سفر کرنا خوب نہیں

سنیچر، سوموار کو پورب کی طرف نہ جاوے جمعرات کو دکن کی طرف نہ جاوے اتوار جمعہ کے روز مغرب کی طرف نہ جاوے بدھوار اور منگلوار کو شمال کی طرف نہ جاوے۔ اگر ضروری جانا ہو تو اتوار کو گھی اور لونگ کھا کر سوموار کو دودھ پی کر یا شیشہ دیکھ کر منگلوار کو گڑ کھا کر نمک نہ کھاوے ہفتہ کے روز ماش یا رائی کھا کر جاوے تو کوئی منع نہیں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے جب سفر کرنا ہو تو مذکورہ بالا کے مطابق عمل کرے۔ فائدہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب ::

شعبدات

اس میں وہ شعبدات درج ہیں جو فضول اور بیکار نہ ہونگے ان سے آپ فائدہ اٹھاویں گے نقصان کا منہ نہ دیکھیں گے۔ وہ یہ کہ کنجی کے بغیر جندرے

کا کھل جانا چیل اور کوّے کا گھونسلا اتوار کے دن ننگے ہو کر لا دیں اور گوگل کی دھونی دیں جس وقت ان کی راکھ ہو جاوے محفوظ رکھیں جب کوئی جندرا کھولنا ہو تو اس میں سے تھوڑی سی راکھ اس میں ڈالو جندرا خود بخود کھل جاوے گا :

کسی کو مطیع کرنا

بکرے کی کھال گوروجن۔ بھنگرے کا رس تینوں کو لا کر ان کی گولی بنا دیں اور جمعرات کے دن پچھیز بچھتر میں یہ گولی جس پہ ماریں۔ وہ تابع ہو جائے گا اور ہمیشہ رہے گا :

وشاشول میں سفر کرنا ٹھیک نہیں

سینچر۔ سوموار کو پورب کی طرف نہ جاوے جمعرات کو دکن کی طرف نہ جاوے اتوار اور جمعہ کے روز مغرب کیطرف نہ جاوے بدھ اور منگل کے روز شمال کیطرف نہ جاوے اگر ضروری جانا ہو تو اتوار کو گھی اور لونگ کھا کر سوموار کو دودھ پی کر یا شیشہ دیکھ کر منگل وار کو گڑ کھا نمک نہ کھاوے ہفتہ کے روز کو شکر یا کچھ میٹھا کھا کر جمعہ کو بیر کھا کر ہفتہ کو گڑ کھا کر نمک نہ کھاوے ہفتہ کے روز دال ماش یا رائی کھا کر تو کوئی منع نہیں اور نہ نقصان کا اندیشہ ہے جب سفر کرنا ہو تو مذکورہ بالا پر عمل کرے فائدہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب :

شعبدات

اس میں وہ شعبدات درج ہیں جو فضول اور بیکار نہ ہوں گے اس سے

فائدہ اٹھائیں نقصان کا منہ نہ دیکھیں گے۔ وہ یہ ہے :۔

کنجی کے بغیر جندرے کا کھل جانا

چیل اور کوّے کا گھونسلا اتوار کے دن ننگے ہو کر لا دیں اور گوگل کی دھونی دیں جس وقت ان کی راکھ ہو جاوے محفوظ رکھیں جب کوئی جندرا کھولنا ہو تو اس میں سے تھوڑی سی راکھ اس پر ڈالو جندرا خود بخود کھل جاوے گا :

کسی کو مطیع کرنا : بکرے کی کھال گوروجن۔ بھنگرہ کا رس کوٹ کر ان کی گولی بنا دیں اور جمعرات کے دن پچھتر میں یہ گولی کسی پر ماریں۔ تابعدار ہو جائے گا :

توپ جیسی آواز

گندھک ۱ تولہ جوکھار ۲ تولہ اور ان دونوں کے برابر کریم آف ٹارٹر ان تینوں کو علیحدہ باریک پیس لیں اور اس میں سے ایک رتی تلے کر نلی میں بھر دو اور آگ لگا دو توپ جیسی آواز آئے گی اور نال کو ضعف نہ آئے گا :

بچھو کا زہر اتارنا

اگر کسی کو بچھو نے کاٹا ہو اور درد بہت ہوتی ہو تو چاہیئے کہ سم الفار تھوڑا سا پانی میں گھول کر ڈنک والی جگہ پر لگا دیا جائے تو آرام ہوگا :

دیگر

نوشادر چونہ ملا کر سنگھائیں ۔ فوراً زہر اتر جاوے گا ؛

دیگر

مرغ ۔ مور و کبوتر کی بیٹ لے کر اور مدار کی جڑ خشک کر کے ملالیں اور جس جگہ کلیو کاٹے اُس جگہ کو اس کی دھونی دیوے زہر اتر جاویگا ۔ بیمار تندرست ہوگا ؛

دیوانے کُتّے کا کاٹنا

جس شخص کو دیوانے کُتّے نے کاٹا ہو تو اس کو شیر مدار گڑ اور تیل ملا کر جہاں کُتّے نے کاٹا ہو اس کے زخموں پر لیپ کردو ۔ زہر اتر جائیگا ؛

پروانہ نزدیک نہ آئے

اگر چراغ کے نزدیک پتنگ بہت آتے ہوں تو وہاں پیاز کاٹ کر ادھر ادھر پھینک دو تو پیاز کی بُو سے پتنگ دُور ہی رہیں گے ؛

آگ سے کپڑا نہ جلے

کپڑے کو عرق گھیکوار میں تر کر کے سات بار خشک کرو اور اس کو آگ میں رکھ دو تو کپڑا نہ جلے گا ؛

پسُّو کا مارنا

اگر پیتل کے برتن میں پانی بھر کر اس میں ایک بوند تیل اور کنیر کا تیل

ڈال کر چارپائی کے نیچے رکھ دو تو پسُّو چارپائی سے نکل کر بھاگ جائیں گے اور ان سے نجات ملے گی ؛

کھٹمل دُور کرنا

اگر چارپائی کے نیچے گندھک کا دھواں دیا جائے تو کھٹمل مرجائینگے چاہئے کہ سونے سے پیشتر کچھ دیر پہلے یہ کام کرلیں تاکہ گندھک کی بدبو جاتی رہے ؛

دیگر

روئی کو مہادر میں بھگو کر بتی بنالیں اور سرسوں کے تیل میں جلاویں وہاں کھٹمل یا پھر نہ آئیں گے ؛

مچھر دُور

رات کو اگر مچھر تنگ کرتے ہوں تو لونگوں کو چارپائی کے ارد گرد چھڑک دیں مچھر نہ آئیں گے ؛

اندھیرے میں آگ معلوم ہو

تھوڑا سا شراب شیشی میں بھر کر اس میں گندھک کا ٹکڑا ڈال کر رکھ دو تو ایسا معلوم ہوگا کہ شیشی میں آگ جل رہی ہے ؛

سر میں آگ معلوم ہو

سندھور ۔ فلفل ۔ گندھک برابر وزن لیکر اس میں کپڑا رنگ کر سر پر باندھیں

تو ایسا معلوم ہو کہ سر میں آگ چمک رہی ہے ؛

مُردہ زندہ ہو جانا

جب کوئی شخص مرجائے تو اس کے منہ میں الکوحل کے تیل کی ایک بُوند ڈال دو۔ دو پہر تک مردہ جئیگا پھر مرجائیگا تازہ مُردہ پر یہ عمل کرنا چاہیئے ؛

شراب کا دُودھ ہو جانا

آم کے درخت کا برادہ پیس کر خشک کر لو جب اس کو تھوڑے سے شراب میں ڈالو تو دودھ بن جائیگا ؛

انڈے کا ناچنا

انڈے کو سوئی سے سوراخ کر کے خالی کر لیں اور پانی کے فوارے پر چھوڑ دیں تو انڈا پانی پر ناچے گا ؛

کڑاھی گرم نہ ہو

اگر کڑاہی کو تیل سے بھر دو اور اس میں بیل کا پیشاب ڈال دو اور نیچے آگ جلاؤ۔ کڑاہی گرم نہ ہوگی ؛

جادُو کا صابن

پانی اور تیل کو ملا کر امونیا ڈال دو تو فوراً صابن تیار ہو جائیگا ؛

گدھا نہ بولے

تیل اور گھی ملا کر گدھے کے چوتڑوں پر مالش کر دے جب تک اثر اس کا رہے گا گدھا نہ بولے گا ؛

مُرغ بانگ نہ دے

مُرغ کے سر پر پھٹکی لگانے سے بانگ نہ دیگا ؛

بغیر موسم کے پھُول حاصل کرنا

جہاں شتر مُرغ رہتا ہو وہاں کی مٹی کوڑا اکٹھا کر کے کھاد بناؤ پھر جس درخت کے بغیر موسم کے پھل پھول حاصل کرنا چاہو تو درخت کے ارد گرد بھر دو اور اوپر پانی بھر دو چند یوم میں اس کے پھل پھول ظاہر ہونگے ؛

ہرا درخت سُوکھ جائے

پانی میں پارہ ملا کر درخت کی جڑوں کو دے پارہ حل ہونے اور جڑوں کو اثر ہونے کے بعد درخت سوکھ جائیگا ؛

دَرد دانت

جس کو دانت میں درد ہو وُہ منہ دھوتے وقت سات دفعہ منتر پڑھ کر چلا کرے تو درد جاتا رہے گا۔ منتر یہ ہے ؛

ہم ایک سر تم ہو بتیس   ہمری تمری کون سی ریس
ہم کھا دیں تم بیٹھے جاؤ   مرتی بر یا سنگ ہی جاؤ

نصیب چکر

اگر کسی مرد یا عورت کا نصیب یعنی راس معلوم کرنا ہو تو اس کا اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے ۱۲ پہ تقسیم کرے اگر بچ رہے تو مینخ یعنی

دو باقی ہیں تو برکھ یعنی ثور اگر تین بچیں تو تین یعنی جوزا اگر چار رہیں تو کرک یعنی سرطان اگر پانچ بچیں تو سنگھ یعنی آسد اگر چھ رہیں تو کنیا یعنی حمل اگر سات بچیں تو تلا میزان ۔ اگر آٹھ بچیں تو برشچک یعنی عقرب اگر نو بچیں تو دھن یعنی قوس اگر دس بچیں تو مکر یعنی جدّی اگر گیارہ بچیں کنبھ یعنی دلو۔ اگر بارہ بچیں تو مین یعنی حُوت ؂

تقسیم دائرۃ البرج یہ ہیں

برج	راس	ماہ	مؤکل		برج	راس	ماہ	مؤکل
حمل	میکھ	بساکھ	اطائیل		اسد	سنگھ	بھادوں	حکائیل
ثور	برکھ	جیٹھ	عزرائیل		سنبلہ	کینا	اسوج	یماکائیل
جوزہ	متھن	ہاڑ	اسرافیل		میزان	تلا	کاتک	حوائیل
سرطان	کرک	ساون	قیقائیل		عقرب	برچک	مگھر	صدفائیل
قوس	دھن	پوہ	سلخائیل					
جدّی	مکر	ماگھ	سماکائیل					
دلوا	کنبھ	پھاگن	سخارائیل					
حوت	بین	چیت	تہقائیل					

بارہ راشیوں کا چکر

۱	میکھ	آتشی	پورب
۲	برکھ	خاکی	دکھن
۳	ملتھن	بادی	پچھم
۴	کرک	آبی	اتر
۵	سنگھ	آتشی	پورب
۶	کینا	خاکی	دکھن
۷	تلا	بادی	پچھم
۸	برہچک	آبی	اتر
۹	دھن	آتشی	پورب
۱۰	مکر	خاکی	دکھن
۱۱	کنبھ	آبی	پچھم
۱۲	مین	بادی	اتر

ستارگان

آپ کو معلوم ہے رات کو کس قدر آسمان پر ستارے نظر آتے ہیں. ان میں بعض حرکت کرتے ہیں اور ان کی حرکت نیک وبد چیز پر ہوتی ہے اسلئے جوتشیوں اور عالموں نے حرکت کرنے والے ستاروں کا ذکر ضروری سمجھ کر کیا ہے حرکت کرنے والوں کو ستارہ کہتے ہیں یہ ستارے سات

ہیں فارسی ہندی نام بمعہ رنگ و اقلیم فلک سعد و نحس وغیرہ درج کئے جاتے ہیں کہ ہر ایک کام کرتے وقت ان کا خیال ضرور رکھیئے ؛

نقشہ سات سیارگان

نام سیارہ	نام ہندی	فلک	دن	رنگ	اقلیم	مخفی چال	شکل
زحل	سنیچر	ہفتم	ہفتہ	کالا	۱	[illegible]	لمبے قد والا آدمی
شمس	سورج	چہارم	اتوار	سنہری	۴	[illegible]	درمیانہ قد والا آدمی
قمر	[illegible]	اول	سوموار	[illegible]	۷	[illegible]	لمبے قد والا آدمی
مریخ	منگل	پنجم	منگلوار	لال	۳	[illegible]	چھوٹے قد والا آدمی
عطارد	بدھ	دوم	بدھوار	فیروزی	۶	[illegible]	لمبی ڈاڑھی والا آدمی
مشتری	جمعرات	ششم	[illegible]	پیلا	۳	[illegible]	بوڑھا آدمی
زہرہ	جمعہ	سوم	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	عورت

ہر وہ شخص جو اپنا ستارہ دریافت کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے نام کا پہلا حرف لیکر نقشہ ہذا میں دیکھے اس پر ستارے کا نام لکھا ہوا ہے اس کا وہی ستارہ ہے مثلاً کسی کا نام محمد دین ہے تو اس کا ستارہ شمس ہے اسلئے اس کے نام کا پہلا حرف میم ہے اور میم شمس میں ہے اسلئے اس کا ستارہ شمس ہے ؛

سات سیاروں کے نام

سات سیارے	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

منتر حُبّ

چاندنی بدھ یا اتوار کو اگر مرد کو بس میں کرنا ہو تو اس کے دائیں پاؤں کی مٹی اگر عورت ہو تو اسکے بائیں پاؤں کی مٹی لا کر ہاتھ میں رکھ کر یہ منتر ۹ دفعہ پڑھ کر دم کر کے اسکے پاؤں پر ڈال دے وہ ایک ہفتہ کے اندر تابع ہو جائیگا مگر جس روز مٹی لا دے اسی روز اس پر ڈالے منتر یہ ہے : جھپتی غضبنی راجہ موہنی جا موہنی سرجن دشٹی کرنی دم ہرینگ ہرینگ سواہا ؛

آسیب بھوت کیلئے

اگر کوئی شخص آسیب یا بھوت کیلئے بیہوش ہو جاتا ہو تو ایک دھاگہ لیکر اس کو ۷ گانٹھ دو اور ہر ایک گانٹھ پر یہ منتر پڑھیں اور اس کے گلے میں ڈال دیں اور پھر چھ روز ۷ دفعہ ہر روز یہ منتر پڑھیں اس شخص پر دم کیا جاوے بیمار اچھا ہو جائے منتر یہ ہے ؛

ادم ست بہے اڑا مزائے آری بابے چکر ماری ہوس کرے پھوٹ مرے
کم سبھے سار کبیر کرے باہت دسے بلایا ست رسے صحرا جن بھولے پری کہتر
پالا جڑ وادت نہ جڑا گورو کی شکتی چیلے کی بھگتی بھبر و منتر ایشور واج ؛

دیگر

ادم بوہے کا کوٹھا دجڑ کا تالا جہاں بیٹھے ہنو دنت نرسنگھ بھیڑ رالت
دہی پلٹ کار کھیا کرے گورو گورکھ رایا میری بھگتی گورو کی شکتی پھرے
منتر ایشور اج ؛
یہ منتر ۲۱ دن تک ۹ دفعہ روز پڑھ کر بیمار کو دم کرے تو بیمار تندرست
ہو جاوے ؛

کسی کو تابع کرنیکا منتر طریقہ خون جاری کرنیکا

مگر یہ یاد رہے کہ اس وقت پڑھا جائے جس وقت ہر طرف سے مایوسی ہو وہ
یہ ہے کہ ہر ٹھیرے کر اس کے برابر ۲ حصے کرکے بدھ یا اتوار کو ۱۲ بجے رات کے
تھوڑا پارہ لے کر مشرق کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے اور منتر پڑھنا شروع کرو
جب تارا ٹوٹے تب منتر ختم کرو یعنی ہر ٹھیہ کے ایک حصے میں پارہ ڈال کر دائیں
ہاتھ میں لیکر کھڑا ہو کر منتر پڑھنا ہے جب تارہ ٹوٹے تو پارہ ہر ٹھیہ کے دوسرے
حصے میں لوٹا کر ہر ٹھیہ کو بند کرکے اور اوپر کپڑا لپیٹ کر کہیں پوشیدہ جگہ لٹکا دو
تو محبوبہ کو خون جاری ہوگا۔ جب تک وہ عاجزی نہ کرے اس کو لٹکا رہنے
دو جب وہ عاجزی کرے اور تم کو تسلی ہو تو ٹھیلی سے پارہ نکال کر پھینک
دیں تب خون بند ہو جائے گا ؛

ادم سیتی تلاپ تپال تلے اگنی تارا نوٹے
(یعنی فلانی محبوبہ کا نام)
دی دھی یعنی ماں کا نام ادا پاؤں چوٹے
؛

دیگر

اگر کسی کو تابع کرنا ہو یا اپنے عشق میں دیوانہ بنانا ہو تو چاہیئے کہ اس
عمل کو شب جمعہ عروج ماہ شروع کریں اور ہر روز ۴۰ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھیں
اور ز اوّل سے آخر تک کا تصور کریں لیکن حرام کی نیت سے نہ کریں ؛
عمل یہ ہے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ
بحرمت جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیل و توریت موسیٰؑ و انجیل
عیسیٰؑ و قرآن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ؛

مزاج بروج

حمل : آتشی منگل سہ شنبہ کہتے ہیں اور اس کو گربھ راس بھی کہتے
ہیں اور ہندی میں میکھ راس کہتے ہیں اس ستارہ کا نام مریخ ہے اس کا
رنگ سُرخ ہوتا ہے اس کوکب سخت جلاد فلک بھی کہتے ہیں اس کا مکان
پانچویں آسمان پر ہے جس شخص کا یہ راس ہو وہ بڑا تند خو اور جنگ جو ہوتا ہے

اس کو بیماری دموی ہوتی ہے ؞

ثور : خاکی مزاج کو کہتے ہیں ہندی برکھ راس درگ موش کہتے ہیں اس کا نام زہرہ ستارہ ہے اس کا رنگ سفید ہے یہ ستارہ سعد ہے اور آسمان کا مطرب ہے وُہ تیسرے آسمان پر رہتا ہے اس راس والے کو سرور رقص کی زیادہ رغبت ہوتی ہے ؞

جوزا : بدھ کو کہتے ہیں اس کا مزاج بادی ہوتا ہے ہندی میں متھن راس گربہ درگ بھی کہتے ہیں اس ستارہ کا نام عطارد ہے اس کا رنگ سبز ہے ۔ اس لئے یہ نحس ہے آسمان کا منشی ہے یہ دوسرے آسمان پر ہے ۔ اس راس والا آدمی صاحب علم ہوتا ہے اور مکاری کی بھی کبھی رغبت کرتا ہے

سرطان : سوموار کو کہتے ہیں ہندی میں اس کو کرک راس ورگ خرگوش کہتے ہیں ۔ اس کا نام قمر ہے ۔ رنگ سفید آسمان کا خاکروب ہے ۔ پہلے آسمان پر رہتا ہے ۔ اس راس والا آدمی شعبدہ مزاج اور کمینہ مزاج ہوتا ہے ؞

اسد : آتشی اتوار کو کہتے ہیں ہندی سنگھ راس ۔ رگ شیر اس سیارہ کا نام شمسی ہے زرد رنگ کا ہے آسمان کا بادشاہ ہے چوتھے آسمان پر رہتا ہے اس راس والا جنگجو ناحق شناس بے رحم ہوتا ہے ؞

سُنبلہ : خاکی مزاج بدھ کو کہتے ہیں ہندی میں کینا رگ لگاڈ کہتے ہیں ۔ سفید رنگ آسمان مقام دوسرے پر رہتا ہے اس راس والا شخص چپ چاپ رہتا ہے اور خلقت کو تکلیف دیتا ہے ؞

میزان : بادی جمعہ سے تعلق رکھتا ہے اور ہندی میں درگ آہو راس تلا کہتے ہیں ۔ اس کو زہرہ سیارہ کہتے ہیں اس کا رنگ سفید اور سعد ہے ۔ آسمان کا مطرب ہے تیسرے آسمان پر رہتا ہے اس مزاج والا آدمی

خوش مزاج بد باطن خود غرض ہوتا ہے ؞

عقرب : آبی مزاج منگل کو کہتے ہیں ۔ ورگ گربہ کا ہے ہندی میں برچھک بولتے ہیں اس سیارہ کو مریخ کہتے ہیں جلاد فلک ہے ۔ چھٹے آسمان پر رہتا ہے اس راس والا آدمی حیلہ ساز غصہ والا ، تندخو ، جنگ جو ہوتا ہے ؞

قوس : آتشی جمعرات شیر ورگ ہندی میں دھن راس اس سیارہ کو مشتری کہتے ہیں ۔ سعد ہے آسمان کا بقال ہے چھٹے آسمان پر رہتا ہے ۔ اس راس والا تند خو صاحب معاملہ اور مستاجر ہوتا ہے ؞

جدی : خاکی مزاج سینچر کو کہتے ہیں ۔ ورگ موش ورگ راس ہے اس کا نام زحل ہے ۔ سیاہ رنگ کا سخت نحس ہے ساتویں آسمان پر رہتا ہے ؞ اس مزاج والا آدمی قمار باز مفلس پریشان حال ہوتا ہے ظاہر باطن معاملہ کا خراب ہوتا ہے ؞

دلو : بادی مزاج سوموار کو کہتے ہیں ۔ ہندی میں ورگ عنقا کنبھ راس ہے اس سیارہ کا نام زحل سیاہ رنگ نحس اکبر مقام ساتویں آسمان پر رہتا ہے ۔ اس مزاج والا پریشان حال اور محتاج رہتا ہے ؞

حوت : آبی مزاج جمعرات کو کہتے ہیں ہندی میں ورگ شیریں راس اس سیارہ کو مشتری کہتے ہیں رنگ زرد سیاہ سعد ہے ۔ چھٹے آسمان پر رہتا ہے ۔ اس راس کا آدمی صاحب دولت اور نیک مزاج ہوتا ہے ؞

؞ ؞ ؞



پندریہ نقش کا طریقہ

شودر برن		
۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

ویش برن		
۶	۷	۲
۵	۱	۹
۸	۳	۴

برہمن برن		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

چھتری برن		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مُسافر کو واپس بُلانا

مذکورہ بالا نقشوں کو منگل کے روز حمل ساعت میں جوکہ شبھ لگن ہے کیونکہ ستارہ مریخ سُرخ رنگ جلاد آسمان ہے پانچویں آسمان پر رہتا ہے یہ ستارہ تندخو اور جنگجو قلب پر حرارت پیدا کرتا ہے اس ساعت میں مسافر کے دوران کے مطابق اس کے عدد بنا کر نقش بھرے اور آگ میں جلا دے بعدہٗ آٹھویں روز ایک نقش چولھے یا بھٹی میں دبا دے اس کی حرارت مسافر کے حرارت تک پہنچے گی اور گھبرا کر واپس گھر کو آجائے گا۔